ما شاء الله لا قوة الا بالله

حسب فرمایش جناب قبلہ حاجی محمد سعید صاحب تاجر کتب کلکتہ خلاصی ٹولہ نمبر ۸۵

مصدر فیوض

١٣٢٦

باہتمام کترین غنی احمد ابن حاجی عبد الصمد صاحب تاجر کتب و مالک مطبع رزاقی کانپور

در مطبع رزاقی واقع کانپور مطبوع شد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کرون پہلے اسمِ خدا ورد جان — کیے فعل اور حرف جسنے عیان
پڑھون پھر مین دل سے درود رسول ؐ — کہ ہو آل و اصحاب کا بھی شمول
کرون بعد اسکے بہندی زبان — کئی قاعدے فارسی کے بیان
کہ ہندی زبانون کو ہو فائدہ — لگے ہاتھ یہ فارسی کا مائدہ
جو اسکو پڑھے اُس سے ہے التجا — کرے نیک شائق کے حق مین دعا

بعد حمد اور صلوٰۃ کے یہ نالائق نذیر الدین حسن شائق قریشی ہاشمی بن شاہ غلام محی الدین اُویسی التماس کرتا ہی کہ یہ رسالہ نام اسکا مصدر فیوض ہی اور تاریخ اسکے تصنیف کی اسی نام سی حاصل ہوتی ہی واسطے فارسی سیکھنے والون کے شہر بریلی مین بیچ رفاقت اور ملازمت امیر عالیمقام سردار والا احتشام سخن سنج معنی شناس کرم گستر فیض اساس نواب عالیجناب احمد یار خان بہادر خلف نواب فی والفقار الدولہ محمد ذوالفقار خان بہادر دلاور جنگ کے جمع کیا گیا لازم ہی کہ مبتدی اسکو خوب یاد کرین تو جملہ مشکلات فارسی کے اُنپر آسان ہون آگے یہ رسالہ مقبول ہو اور پڑھنے والون کو علم حصول ہو یہ رسالہ مشتمل ہی اوپر ایک مقدمے اور تین باب اور خاتمے کے واللہ المستعان و علیہ التکلان

مقدمہ اصطلاحات کے بیان مین

حرکت+ پیش اور زبر اور زیر کو کہتے ہین-
متحرک+ وہ حرف کہ پیش یا زبر یا زیر رکھتا ہو
ضمہ+ ضم+ رفع+ پیش کو کہتے ہین-
فتحہ+ فتح+ نصب+ زبر کو کہتے ہین-
کسرہ+ کسر+ جر+ زیر کو کہتے ہین-
مضموم+ مرفوع+ وہ حرف کہ پیش رکھتا ہو
مفتوح+ منصوب+ وہ حرف کہ زبر رکھتا ہو
مکسور+ مجرور+ وہ حرف کہ زیر رکھتا ہو-
سکون+ جزم کو کہتے ہین-
ساکن اور مجزوم+ وہ حرف کہ جزم رکھتا ہو
الف ممدودہ+ وہ الف کہ دوسرے الف کے
ساتھ ملکے پڑھا جاوے جیسے الف آمد مین
الف مقصورہ+ وہ الف کہ دوسرے الف کے ساتھ نہ ملے جیسے اگر مین
تشدید+ ملاکے پڑھنا ایک جنس سے دو حرفونکو
جیسے حقّا مین دو قاف پڑھے جاتے ہین-
مشدّد+ وہ حرف کہ جسپر تشدید ہو جیسے فرّخ
کی رے اور حقّا کا قاف-
ماقبل+ ایک حرف سے دوسرا حرف کہ داہنی
طرف ہو جیسے رب مین رے ماقبل بے کے-
مابعد+ ایک حرف سے دوسرا حرف کہ بائین
طرف ہو جیسے اب مین بے مابعد الف ہے-
موقوف+ وہ حرف ہے کہ وہ اور اسکا ماقبل
متحرک نہو جیسے دال زردکی اور سین تے دست کا
معجمہ اور منقوطہ+ وہ حرف کہ نقطہ رکھتا ہو جیسے
ب ت ث ج خ ذ ز ش ض ظ غ ف ق ن ی
مہملہ اور غیر منقوطہ+ وہ حرف کہ نقطہ نہ رکھتا
ہو جیسے ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ-
فوقانی+ وہ حرف کہ اوپر نقطہ رکھتا ہو-
تحتانی+ وہ حرف کہ نیچے نقطہ رکھتا ہو-
تازی+ وہ حرف جو زبان عربی مین آتے ہین
عجمی+ وہ حرف کہ زبان عربی مین نہین آتے
اور زبان فارسی سے خصوصیت رکھتے ہین جیسے پ
چ ژ گ اور ان حرفونکو فارسی بھی کہتے ہین
موحدہ+ وہ حرف کہ ایک نقطہ رکھتا ہے جیسے ب
مثناۃ+ وہ حرف کہ دو نقطے رکھتا ہے جیسے ت
مثلثہ+ وہ حرف کہ تین نقطے رکھتا ہو جیسے ث
واو معروف+ وہ واو کہ ماقبل اسکے ضمہ ہو اور
خوب ظاہر پڑھا جاوے جیسے واو نور کا-
واو مجہول+ وہ واو کہ ماقبل اسکے ضمہ ہو اور
خوب ظاہر نہ پڑھا جاوے جیسے واو کور کا

یای معروف + وہ یے کہ جسکے ماقبل کسرہ ہو اور خوب ظاہر پڑھی جاوے جیسے یے نبی کی ۔

یای مجہول وہ یے ہی کہ جسکے ماقبل کسرہ ہو اور خوب ظاہر نہ پڑھی جاوے جیسے یے تیکے اور بسے کی ۔

حذف + دور کرنا کسی لفظ کا ۔

محذوف + وہ لفظ کہ دور کیا گیا ۔

ملفوظ + وہ حرف کہ پڑھنے مین آوے

غیر ملفوظ + وہ حرف کہ پڑھنے مین نہ آوے

واو معدولہ + وہ واو ہی کہ لکھنے مین آوی اور پڑھنے مین نہ آوی جیسے خود اور خویش مین ۔

ہای مختفی + وہ ہے ہی کہ واسطے اظہار حرکت کے آخر کلمے کے لکھتے ہین جیسے آخر پروانہ کی

متشابہ وہ حرف کہ آپسمین ایک صورت کے ہون جیسے ت ث

مخفف + وہ لفظ کہ جسمین سے کوئی حرف کم کیا جاوے جیسے بُد مخفف ہے بود کا ۔

صیغہ + لفظ کو کہتے ہین ۔

مشتق وہ کلمہ کہ اور کلمے سے بنایا گیا ہو جیسے آمد مشتق ہے آمدن سے ۔

مخاطب + وہ شخص ہی کہ جس سے بات کیجاوی ۔

مرادف + وہ لفظ کہ معنی ایک ہون دونون کے

نکرہ + وہ لفظ کہ غیر معین ہو جیسے مرد اور زن ہر مرد کو مرد اور ہر زن کو زن کہہ سکتے ہین ۔

معرفہ + وہ لفظ ہی کہ کہنا اسکا ایک ذات پر درست ہی دوسری ذات پر نہو جیسے زید جسکا نام ہی اسکی ذات پر یہ لفظ بولنا درست ہی غیر کی ذات پر نہین ۔

مقدر + وہ لفظ ہی کہ عبارت مین نہو اور معنی اسکے لیے جاوین جیسے ابتدا میکنم مقدر ہے

ع بنام جہاندار جان آفرین + کے اوپر ۔

اشباع + دراز کرنا حرکت کا ہی اس طرح کہ ضمے کی درازی سے واو اور فتحے کی درازی سے الف اور کسرے کی درازی سے یای تحتانی پیدا ہو جیسے افتاد و فتاد اچار آچار آتش آتیش ۔

ترخیم دور کرنا حرف کا ہے کلمے کے آخر سے جیسے مان مرخم ہے مانند کا اور گوز مرخم ہی گوزن کا مرخم کے معنی ترخیم کیا گیا ۔

باب اول الفاظ مفردہ کے بیان مین

فصل تعریف کلمہ + کلمہ ایک لفظ ہی بامعنی کہ زبان سے آدمی کے نکلے وہ تین قسم ہے

اسم اور فعل اور حرف + اسم وہ ہی کہ اُسکے معنی مین زمانہ نہ پایا جاوے اور اُسپر معنی
درا اور برا اور برلے کے آسکین در کے معنی بیچ بر کے معنی اوپر برا کے معنی واسطے
جیسے باغ اور تخت اور گل اور زید در باغ بر تخت برا گل فعل وہ ہے کہ جسکے معنی
مین زمانہ پایا جاوے اور زمانے تین ہین گذرا ہوا اور موجود اور آیندہ گذرے ہوئے زمانے کو
ماضی کہتے ہین اور موجود کو حال اور آیندہ کو مستقبل فعل ماضی پرورد پالا اُسنے زمانہ گذشتہ
مین فعل حال می پرورد پالتا ہی وہ زمانہ حال مین فعل مستقبل خواہد پرورد پالیگا وہ زمانہ
آیندہ مین حرف وہ ہی کہ بغیر اور کلمے کے ملائے اُس سے معنی حاصل نہون جیسے از اور تا +
رفتم از ینجا تا آنجا - گیا مین یہان سے وہان تک از کا ترجمہ سے اور تا کا ترجمہ تک یاد رکھو کہ اسم دو قسم
ہی ایک تو جامد کہ جس سے کوئی اور کلمہ نہ نکلے جیسے گل اور غنچہ دوسرے مصدر کہ اس سے اور کلمے
نکلتے ہین فارسی مین مصدر کے آخر نون ہوتا ہی بعد تے کے یا دال کے جیسے کشتن اور پروردن
اور ہندی مین آخر مصدر کے نا آتا ہی جیسے پروردن کا ترجمہ پالنا اور کُشتن کا ترجمہ مار ڈالنا او
جتنے فعل ہین کیا ماضی کیا مضارع کیا حال کیا مستقبل کیا امر کیا نہی سب مصدر سے
نکلتے ہین اور مضارع وہ فعل ہے کہ حال کے اور مستقبل کے معنی کو شامل ہو جیسے کند
کرے وہ زمانہ حال مین اور زمانہ مستقبل مین جب مصدر سب فعلونکی اصل ٹھیرا تو اسواسطے
پہلے مصدرون کا لکھنا ضرور ہوا ہر ایک مصدر کے ساتھ اُسکا مضارع بھی لکھا جاتا ہے

فصل مصادر کثیر الاستعمال کے بیان مین

۱

آختن	کھینچنا	آخد آختہ	آزمودن	آزمانا	آزماید
			آروغیدن	ڈکارنا	آروغد
			آزاریدن	ستانا	آزارد
ارزیدن	بکنا برابر ہونا	ارزد	آزردن	آزردہ کرنا	آزرد
آرمیدن	آرام پانا	آرمد	آسودن آسائیدن	آرام پانا	آساید

آشفتن آشوفتن آشوبیدن	فریفتہ ہونا برہم ہونا	آشوبد
آشامیدن	پینا	آشامد
آغاریدن آغشتن	ملانا گوندھنا	آغارد
اُفتادن اوفتادن	گرنا پڑنا اتفاق پڑنا	افتد اوفتد
افراختن افرازیدن	بلند کرنا	افرازد
افروختن افروزیدن	روشن کرنا	افروزد
آفریدن	پیدا کرنا	آفریند
افزودن افزائیدن	زیادہ کرنا	افزاید
افسردن	بجھانا	افسرد
افشاندن	جھاڑنا چھڑکنا	افشاند
افشردن	نچوڑنا	افشرد
افگندن	پھینکنا ڈالنا	افگند
آگندن	بھرنا	آگند
آلودن آلائیدن	آلودہ ہونا آلودہ کرنا	آلاید
آماسیدن	سوجنا	آماسد
آمدن	آنا	آید
آمرزیدن	بخشنا	آمرزد
آمودن آمائیدن آہادن	بھرنا سنوارنا	آماید
آموختن آموزیدن	سیکھنا سکھانا	آموزد
آمیختن آمیزیدن	ملنا ملانا	آمیزد
انباردن انباشتن	پاٹنا	انبارد

انجامیدن	آخر ہونا	انجامد
انداختن اندازیدن	ڈالنا	اندازد
اندوختن اندوزیدن	جمع کرنا	اندوزد
اندودن اندائیدن	لیپنا	انداید
اندیشیدن	سوچنا	اندیشد
انگاشتن انگاردن	جاننا	انگارد
انگیختن انگیزیدن	اُٹھانا بلند کرنا	انگیزد
آوردن	لانا	آورد
آوریدن	حملہ کرنا	آورد
آویختن	لٹکانا لپٹنا	آویزد
آہیختن آہیزیدن	کھینچنا	آہیزد
ایستادن	کھڑے ہونا ٹھیرنا	ایستد

ب

باریدن	برسنا	بارد
بازیدن	کھیلنا ہارنا	بازد
بافتن بافیدن	بُننا	بافد
بالیدن	بڑھنا	بالد
برآمدن	نکلنا	برآمد
برآوردن	نکالنا	برآورد
برکردن	روشن کرنا	برکند
برخاستن	اُٹھنا	برخیزد

برداشتن	اُٹھانا	بردارد
بُردن	لیجانا	برَد
برشتن	بھوننا	بریزد
بُریدن	کاٹنا	بُرد
بخشائیدن بخشودن	رحم کرنا بخشش کرنا	بخشاید
بخشیدن	بخشنا یا بخشدینا	بخشد
بستن	باندھنا	بندد
بودن	ہونا	بود
بوسیدن	چومنا	بوسد
بوئیدن	سونگھنا	بوید
بیختن	چھاننا	بیزد

پ

پاریدن	اڑنا پھاڑنا ٹکڑے ہونا	پارد
پاشیدن	چھڑکنا	پاشد
پالودن پالائیدن	صاف کرنا	پالاید
پالیدن	ڈھونڈھنا	پالد
پائیدن	دیر تک رہنا	پاید
پختن	پکانا	پزد
پدرودن	نکالدینا ہانکنا	پدرود
پذیرفتن	قبول کرنا	پذیرد
پرداختن پرازیدن	مشغول ہونا خالی کرنا	پردازد
پرستیدن	پوجنا	پرستد
پرسیدن	پوچھنا	پرسد
پریدن	اُڑنا	پرد
پژوہیدن	ڈھونڈھنا	پژوہد
پروردن	پالنا	پرورد
پسندیدن	پسند کرنا	پسندد
پنداشتن	جاننا بوجھنا	پندد
پندیدن	نصیحت کرنا	پندد
پوشیدن	ڈھانپنا پہننا	پوشد
پیچیدن	پھیرنا لپیٹنا	پیچد
پیراستن	سنوارنا	پیراید
پیمودن	ناپنا	پیماید
پوئیدن	دوڑنا	پوید
پیوستن پیوندیدن	ملنا ملانا جوڑنا	پیوندد
پیختن	بمعنی بیچیدن	پیزد

ت

تابیدن تافتن	پھیرنا چمکنا بل دینا مڑنا	تابد
تاختن تازیدن	دوڑنا دوڑانا	تازد
تپیدن	تڑپنا	تپد

۱۲ یہ مصدر برہان قاطع میں نہیں ہے ۱۲
۱۳ برہان قاطع میں بھی نہیں ہے ۱۲
۱۴ یہ مصدر برہان قاطع میں نہیں ہے ۱۲

تراشیدن	چھیلنا	تراشد
ترابیدن تراویدن	رسنا	تراود
ترسیدن	ڈرنا	ترسد
ترقیدن	پھٹنا	ترقد
ترنجیدن	گنجلک پڑنا آزردہ ہونا	ترنجد
تریدن	کھینچنا	ترد
تفتیدن	تپنا	تفتد
تنیدن	تننا	تند
توانستن	سکنا طاقت رکھنا ممکن ہونا	تواند

ج

جستن جوئیدن	ڈھونڈھنا	جوید
جنبیدن	ہلنا	جنبد
جنگیدن	لڑنا	جنگد
جوشیدن	اُبلنا	جوشد
جہیدن جستن	کودنا	جہد

چ

چخیدن	لڑنا	چخد
چریدن	چرنا	چرد
چسپیدن	چپٹنا	چسپد
چشیدن	چکھنا	چشد
چکیدن	ٹپکنا	چکد
چلیدن	چلنا	چلد
چمیدن	ٹہلنا	چمد
چیدن	چُننا	چیند

خ

خاریدن	کھجلانا	خارد
خائیدن	چبانا	خاید
خراشیدن	چھیلنا	خراشد
خرامیدن	ٹہلنا	خرامد
خروشیدن	شور کرنا	خروشد
خریدن	مول لینا	خرد
خزیدن	گھسنا	خزد
خستن	زخمی کرنا زخمی ہونا	خستد
خاستن خیستن	اُٹھنا	خیزد
خسپیدن	سونا	خسپد
خفتن خوابیدن	سونا	خوابد
خلیدن	چبھنا	خلد
خموشیدن	چپ رہنا	خموشد
خمیدن	جھکنا	خمد

خندیدن	ہنسنا	خندد
خواستن	چاہنا	خواہد
خواندن	پڑھنا بلانا	خواند
خوردن	کھانا	خورد
خوشیدن	سوکھنا	خوشد
خلیسیدن	بھیگنا	خلیسد
خیدن	خم دینا	خید

	د	
دادن	دینا	دہد
داشتن	رکھنا	دارد
دانستن	جاننا	داند
درائیدن	آواز کرنا	دراید
درخشیدن	چمکنا	درخشد
درودن، درویدن	کھیت کاٹنا	درود
درفشیدن	کانپنا	درفشد
دریدن	پھاڑنا	درد
دزدیدن	چرانا	دزدد
دلیدن	دلنا	دلد
دمیدن	پھونکنا جمنا نکلنا گپ مارنا	دمد
دوختن، دوزیدن	سینا	دوزد
دوشیدن	دوہنا	دوشد
دویدن	دوڑنا	دود
دیدن	دیکھنا	بیند

	ر	
راندن	ہانکنا چلانا	راند
ربودن	لے بھاگنا	رباید
رزیدن	رنگ کرنا	رزد
رستن، رویدن	جمنا	روید
رستن، رہیدن	چھوٹنا	رہد
رستن، رشتن، رسیدن	کاتنا	ریسد
رسیدن	پہونچنا	رسد
رفتن	جانا چلنا	رود
رفتن، روبیدن، روفتن	جھاڑو دینا	روبد
رمیدن	بھاگنا	رمد
رنجیدن	آزردہ ہونا	رنجد
رندیدن	رندہ کرنا	رندد
ریختن، ریزیدن	گرانا بہانا	ریزد
ریدن	ہگنا	رید، ریند
ریستن	ہگنا	ریسد

	ز	
زادن، زائیدن	جننا	زاید
زاریدن	رونا	زارد

زدن	مارنا	زند
زدودن زدائیدن	کھرچنا	زداید
زوییدن	رِسنا بچہ پیدا ہونا	زوید
زیبیدن	زیب دینا	زیبد
زیستن	جینا	زید
	ژ	
ژاژیدن	بیہودہ بکنا	ژاژد
ژولیدن	بکھرنا	ژولد
	س	
ساختن	موافقت کرنا بنانا	سازد
سائیدن سودن	گھسنا	ساید
سُپردن	سونپنا	سِپرد
سپَردن	پامال کرنا راہ چلنا	سِپرد
ستردن	مونڈنا چھیلنا	ستُرد
ستودن ستائیدن	تعریف کرنا	ستاید
ستدن ستیدن	لینا	ستد
ستیزیدن	لڑنا	ستیزد
سنجیدن	چراغ کی بتی بڑھانا	سنجد
سرائیدن سرودن	گانا	سراید
رِشتن	گوندھنا	رشید
سرفیدن	کھانسنا	سرفد
سزیدن	لائق ہونا	سزد
سُفتن	پرونا	سُفتد
سگالیدن	اندیشہ کرنا	سگالد
سنبیدن	سوراخ کرنا	سنبد
سنجیدن	تولنا	سنجد
سوختن	جلنا جلانا	سوزد
	ش	
شاشیدن	موتنا	شاشد
شایستن	لائق ہونا	شاید
شتافتن شتابیدن	دوڑنا	شتابد
شدن شودن	ہونا	شود
شخلیدن شپلیدن	نچوڑنا	شخیلد شپیلد
شستن شوئیدن	دھونا	شوید
شگافتن	پھٹنا پھاڑنا	شگافد
شکستن	ٹوٹنا۔ توڑنا	شکند
شگفتن	کھلنا	شگفد
شکوخیدن	الف ہونا گھوڑے کا	شکوخد
شکوہیدن	بزرگی جتانا	شکوہد
شکیبیدن	صبر کرنا	شکیبد

شمردن	گننا جاننا	شمرد
شناختن	پہچاننا	شناسد
شمیدن	سونگھنا	شمد
شنودن شنیدن شنفتن	سننا سونگھنا	شنود
شوریدن	شور کرنا	شورد
شیفتن	فریفتہ ہونا	شیود شیبد

ط

طلبیدن	مانگنا بلانا	طلبد

غ

غریدن غریویدن	شور کرنا	غریود
غلطیدن	لڑھکنا	غلطد
غنودن	اونگھنا	غنود
غیژیدن غژیدن	گھٹنوں چلنا	غژد

ف

فازیدن	جمھائی لینا	فازد
فرسودن فرسائیدن	گھسنا پرانا ہونا	فرساید
فرستادن	بھیجنا	فرستد
فراختن فراشتن	بلند کرنا	فرازد
فرمودن	فرمانا	فرماید
فروختن	بیچنا روشن کرنا	فروزد
فروشیدن فروختن	بیچنا	فروشد
فرود آمدن	اترنا	فرود آید
فروماندن	عاجز رہنا	فروماند
فسردن	بجھنا بجھانا	فسرد
فشاردن	نچوڑنا	فشارد
فشردن	نچوڑنا	فشرد
فلخیدن فلخودن	کپاس اوٹنا	فلخد فلخاید
فہمیدن	سمجھنا	فہمد

ک تازی

کاستن کاہیدن	گھٹنا	کاہد
کاشتن کاریدن	بونا	کارد
کافتن کاویدن	کھودنا	کاود
کردن	کرنا	کند
کشادن کشودن	کھولنا	کشاید
کشتن	مار ڈالنا	کشد
کشیدن	کھینچنا	کشد
کفیدن کفتن	پھٹنا	کفد
کوشیدن	کوشش کرنا	کوشد
کندن	کھودنا	کند
کندیدن	کھودنا	کندد

کوفتن کوبیدن	کوٹنا	کوبد

ک فارسی

گداختن گدازیدن	گلنا گھلنا گلانا گھلانا	گدازد
گذاشتن	چھوڑنا	گذارد
گذرانیدن	گذرانا گذار کرنا	گذراند
گذشتن	گذرنا	گذرد
گرائیدن	میل کرنا	گراید
گرفتن	لینا قبول کرنا	گیرد
گرویدن	مسلمان ہونا متفق ہونا	گرود
گریختن گریزیدن	بھاگنا	گریزد
گریستن	رونا	گرید
گردیدن گشتن	پھرنا ہونا	گردد
گزاردن	ادا کرنا	گزارد
گزیدن	کاٹنا ڈنک مارنا	گزد
گزیدن	قبول کرنا	گزیند
گساردن	کھانا	گسارد
گستردن گستریدن	بچھانا	گسترد
گسستن گسلیدن	توڑنا	گسلد
گفتن	کہنا	گوید
گماردن گماشتن	تعین کرنا	گمارد
گنجیدن	سمانا	گنجد

ل

لرزیدن	کانپنا	لرزد
لغزیدن	پھسلنا	لغزد
لوکیدن	گھٹنیوں چلنا	لوکد
لیسیدن	چاٹنا	لیسد

م

مالیدن	ملنا	مالد
ماندن	رہنا مشابہ ہونا	ماند
مردن	مرنا	میرد
مکیدن	چوسنا	مکد
میختن میزیدن	موتنا	میزد

ن

نازیدن	ناز کرنا فخر کرنا	نازد
نالیدن	رونا	نالد
ناویدن	ختم ہونا	ناود
نبشتن نوشتن	لکھنا پیٹنا	نویسد
نشستن	بیٹھنا	نشیند
نگاشتن نگاریدن	لکھنا نقش کرنا	نگارد

نگریستن	دیکھنا	نگرد
نکوہیدن	بُرا کہنا	نکوہد
نمودن	دکھلانا کرنا	نماید
نواختن نوازیدن	نوازنا	نوازد
نوردیدن نوشتن	لپیٹنا	نوردد
نوشیدن	پینا	نوشد
نہادن	رکھنا	نہد
نہفتن	چھپانا	نہفتد
نیازیدن	عاجزی کرنا	نیازد
نیوشیدن	سُننا	نیوشد

	و	
ورزیدن	قبول کرنا	ورزد
وزیدن	ہوا کا چلنا	وزد
	ہ	
ہشتن ہلیدن	چھوڑنا	ہلد
ہازیدن	دیکھنا	ہازد
	ی	
یارستن	طاقت رکھنا	یارد
یافتن	پانا	یابد

فائدہ کبھی لفظ عربی سے بھی مصدر فارسی کا بنا لیتے ہین جیسے طلبیدن اور فہمیدن اور قصیدن طلبیدن کے معنی مانگنا بلانا فہمیدن کے معنی سمجھنا رقصیدن کے معنی ناچنا طلب اور فہم اور رقص تینون لفظ عربی کے ہین اسیطرح کبھی لفظ ہندی سے بھی مصدر فارسی کا بناتے ہین جیسے چلیدن کہ چلنے سے بنایا

فصل مصادر قلیل الاستعمال کے بیان مین

ا

آجیدن - آجدن - آژیدن - آژدن - آژند
آمیدن
شکنج افتادن یعنی جُھرّیٌ پڑنا
آچاریدن - آمیختن - آچارد - آمیزد
آرستن - توانستن - آرد - تواند
ارغیدن - ارغدن + یعنی خشم کردن

آرمندن آرمیدن - مخفف آرامیدن
اخروشیدن بمعنی خروشیدن
آژیدیدن دانا و ہوشیار شدن
اسپردن ناچیز و پائمال کردن و بانجام رسانیدن
استیہیدن وستیہیدن جنگ کردن
آشودن و آشولیدن بہم زدن و آمیختن و آشوبیدن

آشیختن — پاشیدن

اشکوخیدن و شکوخیدن لغزیدن و از پا درآمدن

آغاریدن آغالیدن برغلانیدن یعنی اغرا

آغندن — بمعنی آگندن

آغوشیدن و آگوشیدن — در بر گرفتن

آفندن آفندیدن — جنگ و خصومت کردن

افژولیدن — تقاضا کردن و برانگیختن

و دور کردن گرد که بر جامه نشیند۔

افتالیدن فتالیدن افتاریدن فتاریدن پاشیدن

آفیدن — تعجب کردن

افسائیدن — افسون خواندن

افرندیدن — آراستن و زیب دادن

اوزودن — بمعنی افزودن

آگستن — محکم بستن

آگستن آگشتن آغستن آگندن

گَندن — بزیادتی پُر کردن

الفاختن لفختن الفخیدن الفخدن

اندوختن — یعنی جمع کردن

انبوئیدن — بُو کردن

انبودن — آفریدن و آفرینش و خلقت

انیستن — غلیظ و سطبر شدن

انجوخیدن انجوغیدن انجخیدن انجغیدن

شکنج و چین اُفتادن

انجیدن — ریزه ریزه کردن

اندخیدن — پناه گرفتن

اندیدن — سخن بشک کردن

اوباریدن — ناله و زاری کردن

اوباردن — اوباریدن بنجائیده فرو بُردن

اورندیدن — فریب دادن

اوژندیدن — اوژندن — افگندن

اوژولیدن — بوزن و معنی افژولیدن

آهنگیدن — آهنجیدن — کشیدن

آهختن — مخفف آهیختن بمعنی کشیدن

ب

بنبودن بنپادیدن سون دست یا عضوے

بخسیدن — کاهیدن

بخیدن — پنبه و پشم واکردن یعنی تو منا

برمجیدن — دست مالیدن

بسغدیدن — ساختن و آمادن

بشخودن — بشخائیدن — خراشیدن

بشکلیدن — بناخن و سرکار و رخنه کردن

بیوباریدن — بخائیده فرو بُردن

بیوکندن — افگندن

ب فارسی

پی سپردن — لگدکوب و پائمال کردن
پالودن پالائیدن — صاف کردن
پرنشیدن پراشیدن — پریشان کردن
پرگندن — پریشان کردن
پرمخیدن — عاق شدن و دور شدن
پسائیدن — آب دادن
پسیودن — میل کردن

ت

ترنجیدن — تشنج افتادن
تفسیدن — ترسیدن
تنبیدن — لرزیدن
تنستن تنیدن — عنکبوت یعنی تننا مکڑی
تنودن — تنیدن
توختن — کشیدن و گزاردن وام و جرمان
تواریدن — ریدن

ج

جبستن — برجهیدن

چ

چاهیدن — سرد شدن
چپیدن — جنبیدن
چربیدن — افزون شدن و غالب آمدن
چفریدن — ترسیدن
چفیدن — چسپیدن
چکسیدن + نشستن جانور بر چکین یعنی نشیمن باز وغیره
چنبیدن — برجستن
چنگیدن + سخن کردن و جوشیدن و خشم کردن
چوخیدن — لغزیدن
چوسیدن — مکیدن

خ

خسوردن — درودن
خشودن — درودن و پیراستن درخت و پاک کردن فالیز از زراعت
خفیدن — خفه شدن و عطسه کردن
خفتیدن — غلطیدن
خنبیدن — برجستن
خنیدن — پسندیدن
خوستن خوستن — کوفتن و مالیدن

خنیدن خمیدن

د

داخیدن + چشم واکردن و نظر انداختن بچیزی

داختن دانستن

درائیدن آواز کردن

دوسیدن چیدن

دیشیدن دیدن

ر

رخیدن بیخائیده بحلق فرو بردن

رشتن رنگ کردن

ریشیدن ریختن چیزے در چیزے

رہیدن + افتادن و ویران شدن و خاک نرم ریختن

ز

زیشن مخفف زیستن

زمودن نقش ونگار کردن

ژ فارسی

ژکیدن + از غایت غضب خود بخود سخن کردن

س

سپوختن سپوزیدن + چیزیرا بچیزی در کردن

ستیہیدن جنگیدن

سجیدن + سخت سرد شدن و سخت سرما شدن

سجانیدن سرد کردن

سختن سُختن سنجیدن و نرم گفتن

سکنجیدن + تراشیدن و گزیدن و آواز بگلو کردن

سکیزیدن برجستن

سکلیدن گسیختن

سیچیدن مہیا ساختن

ش

شاندن شانہ کردن و مخفف نشاندن

شاہیدن بزرگ کردن

شپوختن + آسیب زدن بقوت یعنے دھکا مارنا

شجیدن شجائیدن سرد شدن و سرما زدہ شدن

شخائیدن شخودن زخمی کردن

شخیدن افتادن و خریدن

شخولیدن صفیر زدن و فریاد کردن

شخیدن شخلیدن افتادن و لغزیدن

شریدن ریختن آب پیاپے

شستن مخفف نشستن

شپلیدن شفلیدن صفیر زدن

شگفیدن بضم شگفتن بکسر تعجب کردن

شکوخیدن لغزیدن و بسر درآمدن

شگوفیدن شگافتہ شدن و کشودہ شدن

شکیفتن شکیبیدن صبر کردن

شمیدن بمعروف رمیدن و وحشت کردن و فغان کردن

شنودن شنیدن معروف و بو کردن

شوخیدن چرکین شدن

شولیدن شوریدن بمعنی ژولیدن

شیبیدن شیویدن شیفتہ و دیوانہ و درہم شدن

غ

غارتیدن غارت کردن

غالیدن غلتیدن غلتانیدن

غراشیدن + غرشیدن خشم کردن و خشمگین شدن

غرنیدن بمعنی غریدن

ف

فاتولیدن دور شدن و یکسو شدن

فاژیدن بمعنی خمیازہ کردن

فتاویدن شگافتن و جدا کردن

فتریدن فتلیدن شگافتن و جدا کردن

فخمیدن دانہ از پنبہ جدا کردن

فراخیدن موبرتن خاستن

فراشیدن لرزیدن و موبرتن خاستن

فرخیدن پنبہ زدن و از دانہ جدا کردن

فرخویدن پیراستن تاک و فرسودہ و کہنہ شدن

فرغاریدن تر کردن چیزی و سرشتن

فروشاندن دور کردن و مخفف فروشانیدن

فروہیدن گذاشتن و افگندن

فروہختن ادب کردن

فروہنجیدن فرہنگیدن ادب کردن باندازہ و حد نگاہداشتن ہر چیز

فریوریدن + راست شدن بر دین و جادۂ مستقیم

فژولیدن تقاضا کردن و دور کردن

فسانیدن + افسونگری کردن و مالیدن و رام کردن

فسوسیدن دریغ و استہزا کردن

فنجیدن + کشیدن اعضا پیش از تپ بواسطہ ماندگی

فتودن + فریفتہ شدن و توقف کردن و ایستادن در گفتار و رفتار و مغرور شدن

فیریدن سخریہ و استہزا کردن

ق

قطرہ زدن جلد و تند رفتن

ک

کالیدن	درهم و پریشان شدن
کراچیدن	بانگ کردن ماکیان وقت بیضه دادن
کراژیدن	پاره پاره کردن
کرخیدن	خفتن عضو و بحس شدن
کپیدن	سخن در دهن کردن
کراشیدن	پریشان شدن
کزویدن	پیراستن
کشفتن	کشودن و شگافتن و پراگنده و نیز مرده و معدوم شدن
کلندیدن	کندیدن
کنبوریدن	مکر کردن
کولیدن	کندن
کیبیدن	یکسو شدن

گ فارسی

گالیدن	دور شدن و کناره گرفتن
گرائستن	بمعنی گرائیدن
گریفتن	بمعنی گرفتن
گزریدن	چاره کردن
گلالیدن	افشاندن
گواردن	زود هضم شدن
گوالیدن	بالیدن و افزودن شدن

ل

لخشیدن	لغزیدن
لوغیدن	آشامیدن و دوشیدن
لوخیدن	خمیدن
لیزیدن	آمیختن
لائیدن	آواز کردن
لانیدن	جنبانیدن
لیسیدن	خائیدن

م

مانستن مانیدن	مانند شدن بچیزے
مخیدن	جنبیدن
مشتن	سرشتن و خمیر کردن
مولیدن	درنگ کردن
موئیدن	نوحه کردن

ن

نشاستن	نشاندن

نشکنجیدن + گرفتن عضو بناخن بنوعیکه درد کند	
نشاییدن + هم بدین معنی ہندی چٹکی لینا	
نمیدن	میل کردن
نوازیدن	ناخائیدہ بحلق فرو بردن
نوائیدن	بانگ کردن
نہاریدن	ناشتای صبح کردن
نہیدن	اندیشہ کردن

و

واجیدن	گفتن
واخیدن	پنبہ و پشم زدن
واکردن	کشادن
وژولیدن + تقاضا کردن و برانگیختن کسی را برای کاری	
وشتن	جہیدن و رقص کردن
وندیدن	چارہ جستن
ویسیدن	گستردن

ہ

ہاژوئیدن	حیران شدن و فرو ماندن
ہنجیدن	کشیدن
ہوختن ہوخیدن	کشیدن
ہوشاریدن	تشنہ شدن حیوانات

ی

یازیدن جنبش کردن و نزد بعضے آہنگ کردن و کشیدن	
یوزیدن	جوئیدن و تفحص کردن

فائدہ کبھی مصدر مرکب ہوتا ہی دو کلموں سے جیسے گوش کردن نقش کردن سیر کردن نگاہداشتن امید داشتن اور مانند انکے اور یاد رکھو کہ ماضی اور مضارع اور امر و نہی بھی ان مرکب مصدرونکے مرکب ہوتے ہین جیسے گوش کرد + گوش کند گوش کن + گوش مکن اسی قیاس پر سمجھ لو اور دون کو بھی

فصل فعلون کے بنانے اور انکی گردان کے بیان مین

فعل کے معنی کیا ہین کرنا کسی کام کا اور جو کام ہو اسکا کرنیوالا بھی ضرور ہوتا ہی اُس کام کے کرنیوالے کو فاعل اُس فعل کا کہتے ہین پس ہر فعل کا فاعل ضرور ہوتا ہی جیسے رفت نے یعنی گیا زید رفت فعل زید اُسکا فاعل اگر فعل و فاعل ملکے بات پوری ہو اور فعل فاعل سے نکل کے

اور کسی پر نہ پہونچے اُس فعل کو لازم کہتے ہین جیسے نشست زید یعنی بیٹھا زید نشست فعل زید اسکا فاعل فعل بیٹھنے کا زید پر تمام ہوا اگر فعل اور فاعل ملکے بات پوری نہو اور فعل فاعل سے تجاوز کرکے اور کسی پر واقع ہو اُس فعل کو متعدی کہتے ہین جیسے زد زید بکر را یعنی مارا زید نے بکر کو زد فعل متعدی زید اُسکا فاعل اور بکر مفعول ہے کہ فعل مارنے کا زید کے ہاتھ سے نکلکے بکر پر واقع ہوا اور جس فعل کا فاعل معلوم ہو اُس فعل کو **معروف** کہتے ہین اور معلوم بھی کہتے ہین جیسے **کشت زید عمرو را** یعنی مار ڈالا زید نے عمرو کو **کشت** کو فعل معروف کہتے ہین کہ زید فاعل اُسکا مذکور ہے معلوم ہوا کہ مار ڈالنے والا زید ہے اور جس فعل کا فاعل معلوم نہو اُس فعل کو **مجہول** کہتے ہین جیسے **کشتہ شد زید** یعنی مار ڈالا گیا زید مار ڈالنے والا زید کا معلوم نہین کہ کس نے مار ڈالا اسواسطے کشتہ شد کو فعل مجہول کہتے ہین اور زید کو مفعول مالم یسم فاعلہ اُس فعل کا کہتے ہین یعنی ایسا مفعول کہ جسکے فاعل کا نام اور نشان نہین اور یاد رہے کہ فعل لازم مجہول نہین ہوتا اگر فعل معروف کے اوپر اور یا فعل مجہول کے اوپر نون مفتوح کہ اُسکے معنی نہین ہین (لا) دینا تو اُس فعل کو **منفی یا نفی** کہتے ہین جیسے **نکشت زید عمرو را** و **نکشتہ شد زید** یعنی نہ مار ڈالا زید نے عمرو کو اور نہ مار ڈالا گیا زید اور جس فعل پر نون کہ جسکے معنی نہین ہین نہو اُس فعل کو **مثبت یا اثبات** کہتے ہین پس اس تقریر سے ثابت ہوا کہ ہر ایک فعل چار طرح ہے **اثبات معروف** جیسے پرورد پالا اُسنے **نفی معروف** نپرورد نہ پالا اُسنے **اثبات مجہول** پرورده شد پالا گیا وہ **نفی مجہول** نپرورده شد نہ پالا گیا وہ اسیطرح سے مصدر بھی چار طرح ہے جیسے **پروردن** (پالنا ۱۲) نپروردن (نہ پالنا ۱۲) پرورده شدن (پالا جانا ۱۲) نپرورده شدن (نہ پالا جانا ۱۲) جیسا مصدر ہوگا ویسا ہی فعل اُس سے بنے گا اور **فعل** چھ ہین (۱) ماضی (۲) مضارع (۳) حال (۴) مستقبل (۵) امر (۶) نہی ماضی کئی قسم پر ہے (۱) ماضی مطلق (۲) ماضی قریب (۳) ماضی بعید (۴) ماضی استمراری (۵) ماضی شکیہ (۶) ماضی تمنی (۷) ماضی معطوفہ اب بنانا ہر ایک کا بیان کیا جاتا ہے **ماضی مطلق** بنایا جاتا ہے مصدر سے جب کہ نون

مصدر کے آخر سے اور حرکت نون کے ماقبل کی دور کی ماضی مطلق کا صیغہ بنجاویگا جیسے
پروردن سے پرورد اور نپروردن سے نپرورد اور پرورده شدن سے پرورده شد اور نپرورده
شدن سے نپرورده شد بنا اور ماضی مطلق کا ترجمہ ہندی مین مصدر کے ہندی ترجمے
سے حاصل ہوتا ہے جبکہ لفظ نا مصدر کے آخر سے دور کرین بعد اُسکے دیکھین کہ آخر کو الف
ہے یا واو ساکن ہے ان دونون صورتون مین لفظ یا آخر کو زیادہ کرین جیسے خوردن
کا ترجمہ کھانا اور خورد کا ترجمہ کھایا اور شُستن کا ترجمہ دھونا اور شُست کا ترجمہ دھویا
اگر الف یا واو ساکن آخر اُسکے نہین بلکہ کوئی اور حرف ہی تو چاہیے فقط الف آخر کو زیادہ کرین
جیسے پروردن کا ترجمہ پالنا اور پرورد کا ترجمہ پالا ہندی مین الف آخر علامت ماضی کی
ہے مخفی نرہے فارسی مین ماضی کے اوپر بای موحده بھی زیادہ کرتے ہین معنے مین اس بے
کو کچھ دخل نہین اگر ماضی کا پہلا حرف مضموم ہی تو اس بے کو مضموم پڑھنا چاہیے جیسے
گفت بگفت اگر اول کا حرف ماضی کا مضموم نہین مفتوح یا مکسور ہے تو بے کو مکسور پڑھنا چاہیے
جیسے رفت برفت ریخت بریخت اور اسیطرح سے ماضی مجہول مصدر مجہول سے بناؤ جیسے پرورده شدن
سے پرورده شد اور نپرورده شدن سے نپرورده شد اور پرورده شدن کا ترجمہ پالا جانا اور پرورده
شد کا ترجمہ پالا گیا اور نپرورده شدن کا ترجمہ نپالا جانا اور نپرورده شد کا ترجمہ نپالا گیا اور ہندی مین
گیا آخر کلمے کے علامت ماضی مجہول کی ہے ماضی قریب دو طرح بناتے ہین ایک تو یہ کہ
ماضی مطلق کے آخر فتحہ دیکے سین مہملہ ساکن اور تاے مثناة فوقانی موقوف زیادہ کرین جیسے
پرورد سے پروردست دوسرے یہ کہ آخر ماضی مطلق کے فتحہ دیکے ہای مختفی زیادہ کرین جیسے پرورد
سے پرورده اور ماضی قریب کے ترجمے کے واسطے ماضی مطلق کے ترجمے کے آخر ہے زیادہ کرین
جیسے پروردست اور پرورده پالا ہے اُسنے نپروردست اور نپرورده نپالا ہے اُس نے
پرورده شدست اور پرورده شده پالا گیا ہے وہ نپرورده شدست اور نپرورده شده نپالا گیا ہے
وہ اور ماضی بعید اگر بنایا چاہو تو آخر ماضی مطلق کے فتحہ دیکے ہای مختفی اور لفظ بود زیادہ کرو اور

اُسکے ترجمے کے واسطے ماضی مطلق کے ترجمے کے آخر لفظ تھا لگادو جیسے پرورده بود پالا تھا
اُسنے نپرورده بود نپالا تھا اُسنے پرورده شده بود پالا گیا تھا وه نپرورده شده بود نپالا
گیا تھا وه اور ماضی استمراری اگر بنایا چاہو تو ماضی مطلق کے اول لفظ ہمی یا لفظ
می لگادو اور اُسکے ترجمے کے واسطے ماضی مطلق کے ترجمے سے آخر کا الف یا لفظ یا دور
کرکے لفظ تا تھا لگادو جیسے می پرورد ہمی پرورد پالتا تھا وه نمی پرورد نہین پالتا تھا وه
پرورده میشد می پرورده شد پالا جاتا تھا وه نپرورده میشد نمی پرورده شد نہین پالا جاتا تھا وہ عہ
پوشیده نرہے کہ لفظ می اور ہمی مجہول مین ہر کلمہ بھی لانا درست ہے اور شد کا ویسی جیسے
مثال مین گذرا اور استمراری کے معنی ہمیشگی کے ہین ماضی استمراری سے فعل کے معنی کی ہمیشگی
زمانۂ گذشتہ مین دریافت ہوتی ہے یعنی پالتا تھا وه ہمیشہ زمانۂ گذشتہ مین اور کبھی ماضی استمراری
کے آخر یای مجہول بھی زیاده کرتے ہین کہتے ہین می پروردی ماضی شکی وه ماضی ہے کہ اُس سے
کیے ہوئے کام کا شک دریافت ہوتا ہے وه ماضی اگر بنایا چاہو تو آخر ماضی مطلق کے فتحہ دیکے
ہای مختفی اور لفظ باشد زیاده کرو اور اُسکے ترجمے کے واسطے ماضی مطلق کے ترجمے کے آخر ہوگا
زیاده کرو جیسے پرورده باشد پالا ہوگا اُسنے نپرورده باشد نپالا ہوگا اُس نے پرورده شده
باشد پالا گیا ہوگا وه نپرورده شده باشد نپالا گیا ہوگا وه اور ماضی تمنی اگر بنایا چاہو
تو ماضی مطلق کے آخر یای مجہول زیاده کردو اور اُسکے ترجمے کے واسطے ماضی مطلق
کے ترجمے کے آخر سے الف یا لفظ یا دور کرکے لفظ تا بتای مثناة فوقانی زیاده کرو جیسے
پروردے پالتا وه نپروردے نپالتا وه پرورده شدے پالا جاتا وه نپرورده شدے نپالا جاتا وه
اور جیسے نشستی رہتا وه آمدی آتا وه اور پوشیده نرہے تمنا کے معنی ہین آرزو کے
اگر یہ ماضی بعد اگر کے معنی کے واقع ہو تو معنی آرزو کے حاصل ہوتے ہین جیسے زید اگر پروردے
چہ شدے زید اگر پالتا کیا ہوتا اگر بعد اگر کے واقع ہو تو ماضی استمراری کے معنی پائے جاوینگے
یہ بات محاورے مین ظاہر ہے ماضی معطوفہ وه ہے کہ ماضی مطلق کے آخر فتحہ دیکے

عہ اور جیسے می نشست ہوتا تھا اور می نشستین ہوتا تھا ۱۲

ہای مختفی لگادین اور بعد اُسکے ایک فعل اور ذکر کرین گویا یہ ہای مختفی واو عطف کی معنی مین
ہی واو عطف کا ترجمہ ہندی مین ہے لفظ اور جیسے پروردہ رفت ترجمہ اسکا پال کے گیا یعنی پالا اور گیا
اس ماضی کی گردان نہین سوا اسکے اور ماضیونکی چار چار گردانین ہین پہلی گردان اثبات معروف کی
دوسری نفی معروف کی تیسری اثبات مجہول کی چوتھی نفی مجہول کی ہر ایک گردان مین سوا ماضی
تمنّی کے چھ چھ صیغے ہوتے ہین پہلا صیغہ واحد غائب کا علامت واحد غائب کی لفظ مین
ظاہر نہین مگر اس صیغے مین او پوشیدہ ہی کہ جسکے معنی وہ یا اُسنے جیسے رفت گیا وہ پرورد پالا
اُسنے دوسرا صیغہ جمع غائب کا علامت اُسکی اند جیسے پروردند پالا اُنھون نے تیسرا صیغہ
واحد حاضر کا علامت اُسکی ای یا یای معروف جیسے پروردی پالا تو نے چوتھا صیغہ جمع حاضر کا علامت
اُسکی اید یا یای مجہول جیسے پروردید پالا تمنے پانچوان صیغہ واحد متکلم کا علامت اُسکی ام جیسے پروردم پالا
مین نے متکلم کہتے ہین بات کرنیوالے کو چھٹا صیغہ متکلم مع الغیر کا متکلم مع الغیر وہ بات کرنیوالا ہی کہ
اُسکے ساتھ اور بھی کوئی شریک ہو علامت اُسکی ایم یا یای مجہول جیسے پروردیم پالا ہمنے پوشیدہ
نرہے کہ یہ کلمے علامتونکے جبکہ صیغے سے متصل ہوتے ہین الف انکی اول سے دور کیا جاتا ہی جیسے نوردہا
اور اگر صیغے کے آخر ہای مختفی ہو تو وہ الف حذف نہین کرتے جیسے پروردہ پروردہ اند پروردہ اید
پروردہ ام پروردہ ایم مخفی نرہے کہ رسم خط فارسی کا یہ ہی کہ جس صیغے کے آخر ہای مختفی ہو اور ای علامت
واحد حاضر کی اُسکے ساتھ لگا دین لفظ ای لکھتے نہین بلکہ ہمزہ ہای مختفی پر لکھکر ای پڑھتے ہین جیسے گذرا
اور ماضی تمنّی کی گردان مین تین صیغے ہین واحد غائب کا جمع غائب کا واحد متکلم کا فعل مستقبل بھی
ماضی مطلق سے بنتا ہی جب لفظ خواہد ماضی مطلق کے اوپر لاوینگے فعل مستقبل بنجاویگا اور ترجمہ بھی
اسکا ماضی مطلق کے ترجمے سے بنتا ہی جبکہ اُسکے آخر سے الف کو یای مجہول سے بدل کے گا بکاف
فارسی زیادہ کرو ترجمہ مستقبل کا ہو جائیگا جیسے پرورد کا ترجمہ تھا پالا خواہد پرورد کا ترجمہ ہوا پالیگا پوشیدہ نرہے
کہ مستقبل مین صیغہ ماضی مطلق کا مسلم رہتا ہی اور کلمے علامتونکے خواہد کی دال دور کرکے آخر کو لگاتی ہین جیسے
خواہد پرورد خواہند پرورد خواہی پرورد خواہید پرورد خواہم پرورد خواہیم پرورد ترجمہ ان صیغونکا گردانونکی جدول

سے معلوم ہوگا اور مبتدی کے یاد کرنے کے واسطے یہ مقدمات نظم مین لکھی جاتی ہین وہ یہ ہین نظم۔

فارسی اور تازی اور ہندی مین یار	جز ہے سب فعلون کی مصدر آشکار
فارسی مصدر کا یہ جانو نشان	آخر اُسکے تن ہے یا دن میری جان
مصدرِ ہندی کا سُن لے یہ پتا	آخر اُسکے ہئے مقرر لفظِ نا
فارسی مصدر سے پہلے تو بنا	ماضیِ مطلق مین دیتا ہون بتا
آخرِ مصدر سے نون کو تو اُٹھا	نون کے ماقبل کی حرکت مٹا
ماضیِ مطلق کا پایا جبکہ ڈھب	پھر اُسی سے تو بنا افعال سب
آخر اُسکے سین تے لا ای حبیب	یا فقط ہے تاکہ ہو ماضی قریب
بود لا آخر کو پڑھ ماضی بعید	شکی ہوجاتی ہے باشد سے پدید
ماضی استمراری اب تو لے بنا	مے کو اُسپر یا ہمے اُسپر تو لا
یاے مجہول اُسکے آخر تو لگا	صیغۂ ماضی تمنّی کو بنا
خواہد اُسپر لا کے مستقبل بنا	اُسکو ثابت رکھ تو خواہد کو پھرا
مصدر ہندی سے بھی افعال سب	بنتے ہین اب سیکھ لے تو مجھسے ڈھب
ماضیِ مطلق کو اول تو بنا	آخرِ مصدر سے نا کو تو اُڑا
گر الف یا واو آخر ہو تو یا	ورنہ آخر کو الف اُس کے لگا
ماضیِ مطلق سے باقی فعل سب	بنتے ہین ہند مین بھی اے لعل لب
ہے لگا آخر کو اُس پھر قریب	تھا لگا پھر بعید اے بانصیب
ماضیِ شکّی پہ تو ہوگا بڑھا	ماضی استمراری اب تو یون بنا
آخرِ مطلق بڑھا تھا سو گھٹا	لفظ تا تھا اُس کے آخر کو لگا
صیغۂ ماضی تمنّی یون بنا	تھا کو استمراری مین سے تو مٹا
پھر مستقبل الف سے ہے بنا	لیک مجہول اُسکے آخر گا لگا

نام گردان	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	متکلم مع الغیر
اثبات فعل ماضی مطلق معروف	پرورد	پروردند	پروردی	پروردید	پروردم	پروردیم
ترجمه	پالا اُسنے	پالا اُنھون نے	پالا تونے	پالا تمنے	پالا مین نے	پالا ہمنے
نفی فعل ماضی مطلق معروف	نپرورد	نپروردند	نپروردی	نپروردید	نپروردم	نپروردیم
ترجمه	نپالا اُسنے	نپالا اُنھون نے	نپالا تونے	نپالا تمنے	نپالا مین نے	نپالا ہمنے
اثبات فعل ماضی مطلق مجهول	پرورده شد	پرورده شدند	پرورده شدی	پرورده شدید	پرورده شدم	پرورده شدیم
ترجمه	پالا گیا وه	پالے گئے وه	پالا گیا تو	پالے گئے تم	پالا گیا مین	پالے گئے ہم
نفی فعل ماضی مطلق مجهول	نپرورده شد	نپرورده شدند	نپرورده شدی	نپرورده شدید	نپرورده شدم	نپرورده شدیم
ترجمه	نپالا گیا وه	نپالے گئے وه	نپالا گیا تو	نپالے گئے تم	نپالا گیا مین	نپالے گئے ہم
اثبات فعل ماضی قریب معروف	پروردست پرورده	پروردستند پرورده اند	پروردستی پروردهٔ	پروردستید پرورده اید	پروردستم پرورده ام	پروردستیم پرورده ایم
ترجمه	پالا ہے اُسنے	پالا ہے اُنھون نے	پالا ہے تونے	پالا ہے تمنے	پالا ہے مین نے	پالا ہے ہمنے

نام گردان	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	متکلم مع الغیر
نفی فعل ماضی قریب معروف	نپروردست نپرورده	نپروردستند نپرورده اند	نپروردستی نپرورده	نپروردستید نپرورده اید	نپروردستم نپرورده ام	نپروردستیم نپرورده ایم
ترجمه	نپالا ہے اُسنے	نپالا ہے اُنھوں نے	نپالا ہے تو نے	نپالا ہے تمنے	نپالا ہے مین نے	نپالا ہے ہمنے
اثبات فعل ماضی قریب مجهول	پرورده شدست پرورده شده	پرورده شدستند پرورده شده اند	پرورده شدستی پرورده شده	پرورده شدستید پرورده شده اید	پرورده شدستم پرورده شده ام	پرورده شدستیم پرورده شده ایم
ترجمه	پالا گیا ہے وہ	پالے گئے ہین وہ	پالا گیا ہے تو	پالے گئے ہو تم	پالا گیا ہون مین	پالے گئے ہین ہم
نفی فعل ماضی قریب مجهول	نپرورده شدست نپرورده شده	نپرورده شدستند نپرورده شده اند	نپرورده شدستی نپرورده شده	نپرورده شدستید نپرورده شده اید	نپرورده شدستم نپرورده شده ام	نپرورده شدستیم نپرورده شده ایم
ترجمه	نپالا گیا ہے وہ	نپالے گئے ہین وہ	نپالا گیا ہے تو	نپالے گئے ہو تم	نپالا گیا ہون مین	نپالے گئے ہین ہم
اثبات فعل ماضی بعید معروف	پرورده بود	پرورده بودند	پرورده بودی	پرورده بودید	پرورده بودم	پرورده بودیم
ترجمه	پالا تھا اُس نے	پالا تھا اُنھوں نے	پالا تھا تو نے	پالا تھا تم نے	پالا تھا مین نے	پالا تھا ہم نے
نفی فعل ماضی بعید معروف	نپرورده بود	نپرورده بودند	نپرورده بودی	نپرورده بودید	نپرورده بودم	نپرورده بودیم
ترجمه	نپالا تھا اُسنے	نپالا تھا اُنھوں نے	نپالا تھا تو نے	نپالا تھا تم نے	نپالا تھا مین نے	نپالا تھا ہم نے

نام گردان	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	متکلم مع الغیر
اثبات فعل ماضی بعید مجهول	پرورده شده بود	پرورده شده بودند	پرورده شده بودی	پرورده شده بودید	پرورده شده بودم	پرورده شده بودیم
ترجمه	پالا گیا تھا وہ	پالے گئے تھے وہ	پالا گیا تھا تو	پالے گئے تھے تم	پالا گیا تھا میں	پالے گئے تھے ہم
نفی فعل ماضی بعید مجهول	نپرورده شده بود	نپرورده شده بودند	نپرورده شده بودی	نپرورده شده بودید	نپرورده شده بودم	نپرورده شده بودیم
ترجمه	نپالا گیا تھا وہ	نپالے گئے تھے وہ	نپالا گیا تھا تو	نپالے گئے تھے تم	نپالا گیا تھا میں	نپالے گئے تھے ہم
اثبات فعل ماضی استمراری معروف	مے پرورد	مے پروردند	می پروردی	مے پروردید	مے پروردم	مے پروردیم
	همے پرورد	همے پروردند	همے پروردی	همے پروردید	همے پروردم	همے پروردیم
ترجمه	پالتا تھا وہ	پالتے تھے وہ	پالتا تھا تو	پالتے تھے تم	پالتا تھا میں	پالتے تھے ہم
نفی فعل ماضی استمراری معروف	نمے پرورد	نمے پروردند	نمی پروردی	نمے پروردید	نمے پروردم	نمے پروردیم
ترجمه	نپالتا تھا وہ	نپالتے تھے وہ	نپالتا تھا تو	نپالتے تھے تم	نپالتا تھا میں	نپالتے تھے ہم
اثبات فعل ماضی استمراری مجهول	پرورده مے شد	پرورده مے شدند	پرورده مےشدی	پرورده مےشدید	پرورده مےشدم	پرورده مےشدیم
	مے پرورده شد	مے پرورده شدند	می پرورده شدی	می پرورده شدید	می پرورده شدم	می پرورده شدیم
ترجمه	پالا جاتا تھا وہ	پالے جاتے تھے وہ	پالا جاتا تھا تو	پالے جاتے تھے تم	پالا جاتا تھا میں	پالے جاتے تھے ہم

نام گردان	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	متکلم مع الغیر
نفی فعل ماضی استمراری مجہول	نپرورده مے شد نمی پرورده شد	نپرورده می شدند نمی پرورده شدند	نپرورده میشدی نمی پرورده شدی	نپرورده میشدید نمی پرورده شدید	نپرورده میشدم نمے پرورده شدم	نپرورده میشدیم نمے پرورده شدیم
ترجمہ	نپالا جاتا تھا وہ	نپالے جاتے تھے وہ	نپالا جاتا تھا تو	نپالے جاتے تھے تم	نپالا جاتا تھا میں	نپالے جاتے تھے ہم
اثبات فعل ماضی شکی معروف	پرورده باشد	پرورده باشند	پرورده باشے	پرورده باشید	پرورده باشم	پرورده باشیم
ترجمہ	پالا ہوگا اُسنے	پالا ہوگا اُنھوں نے	پالا ہوگا تو نے	پالا ہوگا تمنے	پالا ہوگا میں نے	پالا ہوگا ہم نے
نفی فعل ماضی شکی معروف	نپرورده باشد	نپرورده باشند	نپرورده باشی	نپرورده باشید	نپرورده باشم	نپرورده باشیم
ترجمہ	نپالا ہوگا اُسنے	نپالا ہوگا اُنھوں نے	نپالا ہوگا تونے	نپالا ہوگا تمنے	نپالا ہوگا میں نے	نپالا ہوگا ہم نے
اثبات فعل ماضی شکی مجہول	پرورده شده باشد	پرورده شده باشند	پرورده شده باشی	پرورده شده باشید	پرورده شده باشم	پرورده شده باشیم
ترجمہ	پالا گیا ہوگا وہ	پالے گئے ہونگے وہ	پالا گیا ہوگا تو	پالے گئے ہوگے تم	پالا گیا ہونگا میں	پالے گئے ہونگے ہم
نفی فعل ماضی شکی مجہول	نپرورده شده باشد	نپرورده شده باشند	نپرورده شده باشی	نپرورده شده باشید	نپرورده شده باشم	نپرورده شده باشیم
ترجمہ	نپالا گیا ہوگا وہ	نپالے گئے ہونگے وہ	نپالا گیا ہوگا تو	نپالے گئے ہوگے تم	نپالا گیا ہونگا میں	نپالے گئے ہونگے ہم

نام گردان	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	متکلم مع الغیر
اثبات فعل ماضی تمنّی معروف	پروروے	پروروندے	+	+	پروروے	+
ترجمہ	پالتا وہ	پالتے وہ	+	+	پالتا میں	+
نفی فعل ماضی تمنی معروف	نپروروے	نپروروندے	+	+	نپروروے	+
ترجمہ	نپالتا وہ	نپالتے وہ	+	+	نپالتا میں	+
اثبات فعل ماضی تمنی مجہول	پرورده شدے	پرورده شدندی	+	+	پرورده شدے	+
ترجمہ	پالا جاتا وہ	پالے جاتے وہ	+	+	پالا جاتا میں	+
نفی فعل ماضی تمنی مجہول	نپرورده شدے / پرورده نشدے	نپرورده شدندے / پرورده نشدندے	+ / +	+ / +	نپرورده شدے / پرورده نشدے	+ / +
ترجمہ	نپالا جاتا وہ	نپالے جاتے وہ	+	+	نپالا جاتا میں	+
اثبات فعل مستقبل معروف	خواہد پرورد	خواہند پرورد	خواہی پرورد	خواہید پرورد	خواہم پرورد	خواہیم پرورد
ترجمہ	پالے گا وہ	پالیں گے وہ	پالیگا تو	پالوگے تم	پالونگا میں	پالیں گے ہم

نام گردان	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	متکلم مع الغیر
نفی فعل مستقبل معروف	نخواہد پرورد	نخواہند پرورد	نخواہی پرورد	نخواہید پرورد	نخواہسم پرورد	نخواہیم پرورد
ترجمہ	نپالے گا وہ	نپالینگے وہ	نپالے گا تو	نپالوگے تم	نپالونگا مین	نپالینگے ہم
اثبات فعل مستقبل مجہول	پرورده خواہد شد	پرورده خواہند شد	پرورده خواہی شد	پرورده خواہید شد	پرورده خواہم شد	پرورده خواہیم شد
ترجمہ	پالا جائیگا وہ	پالے جائینگے وہ	پالا جائیگا تو	پالے جاؤگے تم	پالا جاؤنگا مین	پالے جائینگے ہم
نفی فعل مستقبل مجہول	نپرورده خواہد شد	نپرورده خواہند شد	نپرورده خواہی شد	نپرورده خواہید شد	نپرورده خواہم شد	نپرورده خواہیم شد
ترجمہ	نپالا جاویگا وہ	نپالے جاوینگے وہ	نپالا جاویگا تو	نپالے جاؤگے تم	نپالا جاؤنگا مین	نپالے جاوینگے ہم

مضارع بنتا ہی ماضی مطلق سے اثبات بنتا ہی اور نفی سے نفی اور معروف سے معروف اور مجہول سے مجہول اس طرح سے کہ ماضی مطلق کے آخر کا حرف دور کرکے جو بنتا صیغہ مضارع کا بنانا ہو اُس صیغے کی علامت آخر کو لگائین اور جس علامت کے سر پر یاے تحتانی ہو اُس کے ماقبل کو کسرہ دین اور جس علامت کے سر پر یاے تحتانی نہو اُسکا ماقبل مفتوح کرین کلمے علامت کے اور مقام فتحے کا اور کسرے کا اس جدول سے

			دریافت کرو جدول یہ ہے			
	علامت واحد غائب	علامت جمع غائب	علامت واحد حاضر	علامت جمع حاضر	علامت واحد متکلم	علامت جمع متکلم
حروف	د	ند	ی	ید	م	یم
علامت کہ آخر مضارع اند	دال مہملہ ساکن	نون ساکن و دال موقوف	یای تحتانی معروف	یای مجہول و دال مہملہ موقوف	میم ساکن	یای مجہول و میم موقوف
حرکت ماقبل حرف علامت	فتحہ	فتحہ	کسرہ	کسرہ	فتحہ	کسرہ
مثال ہریک	پرورد	پرورند	پروری	پرورید	پرورم	پروریم

جب مضارع بناتے ہین تب ماضی مطلق کے آخر کے ماقبل کا حرف اِن گیارہ حرفون مین سے ایک ہوتا ہے کہ جمع ہین وہ حروف اِس ترکیب مین شترقم از سخن فے اور وہ حرف مضارع مین ایک اور حرف سے بھی بدل ہوتا ہے اور کبھی دو حرفون سے بدل ہوتا ہے اور کبھی اُسکے بعد ایک اور حرف زیادہ کرتے ہین جیسے چید سے چینداور کبھی اُسی حرف کو مسلّم رکھتے ہین اِس بدل کرنیکا اور ایک حرف زائد کرنے کا اور مسلّم رکھنے کا قاعدہ کلیہ نہین اسی سبب سے مضارع بنانا مبتدی کو دشوار ہے واسطے آسانی کے ہرایک مصدر کے ساتھ مضارع اُسکا بھی لکھدیا ہے اور اِن حرفون کے بدل ہونے کی مثالین اِس جدول سے دریافت کرو جدول یہ ہے

حروف ماقبل آخر ماضی	بدل آن حرف کہ در مضارع آید	صیغہ ماضی	صیغہ مضارع	حروف ماقبل آخر ماضی	بدل آن حرف کہ در مضارع آید	صیغہ ماضی	صیغہ مضارع
خ	ز معجمہ	افروخت سوخت	افروزد سوزد	ا	ہ	داد	دہد
ایضاً	س مہملہ	شناخت	شناسد	ر مہملہ	ن	کرد	کند
ایضاً	ش معجمہ	فروخت	فروشد	م	ے	آمد	آید
ش	ر مہملہ	کاشت گماشت	کارد گمارد	س	ہ	رست	رہد
ایضاً	س مہملہ	نوشت	نویسد	ایضاً	یای تحتانی	آراست	آراید
ایضاً	ل	ہشت	ہلد	ایضاً	نون و دال مہملہ	بست پیوست	بندد پیوندد
ف	ب موحدہ	کوفت	کوبد	ایضاً	ز معجمہ	برخاست	برخیزد
ایضاً	واو	رفت	رود	ایضاً	ل	گسست	گسلد
ایضاً	واو ے	گفت	گوید	ز معجمہ	ز معجمہ و نون	زد	زند
و	الف	فرمود	فرماید	ن	ن	راند	راند
ایضاً	و یای تحتانی	گشود	گشاید	ی	وی محذوف	رید کشید	رید کشد

جو ماضی دو حرفی ہو اُسکے مضارع مین ایک حرف زیادہ کرتے ہین جیسے زد کا مضارع زند ہے اور شد کا مضارع شود یا شدد اصل مین شُوَد بواو معروف تھا مضارع اصل سے بنایا شود ہوا اسی قیاس پر پرورده شد ماضی مجہول تھا مضارع مجہول ہوا پرورده شود اور مضارع کا ترجمہ بھی ماضی کے ترجمے سے حاصل ہوتا ہی جبکہ ماضی کے ترجمے کے آخر سے الف دور کرکے یاے مجہول

لگاوین ترجمہ مضارع کا ہوجاویگا جیسے پرورد ماضی کا ترجمہ پالا پرورد مضارع کا ترجمہ پالے پرورده شد
ماضی مجہول کا ترجمہ پالا گیا پرورده شود مضارع مجہول کا ترجمہ پالا جاوے پوشیده نرہے کہ فارسی مین
دال ساکن آخر مین اور ماقبل اُسکا مفتوح اور ہندی مین یای مجہول آخر مین علامت مضارع
کی ہی جسطرح سے بای موحدہ زائدہ ماضی پر آتی ہی اُسی طرح اور اُسی حرکتون سے مضارع پر بھی
آتی ہی جیسے بپرورد و بخپید و بگوید فعل حال بنایا چاہو تو فعل مضارع کے اوپر لفظ می یا ہمی زیاده
کردو اور مجہول مین لفظ می شود کے اوپر لاؤ جیسے می پرورد فعل حال معروف ہی اور پرورده می شود
فعل حال مجہول ہی اور ترجمہ فعل حال کا مضارع کے ترجمے سے بنتا ہی کہ آخر سے یای مجہول دور کر
لفظ تا ہے زیاده کرین اور فارسی مین لفظ می یا ہمی مضارع کے اوپر اور ہندی مین تا ہی آخر مین
علامت حال کی ہی امر حاضر مضارع حاضر سے اور ترجمہ امر حاضر کا مضارع حاضر کے ترجمے سے
بنتا ہی جبکہ مضارع حاضر سے اور اُسکے ترجمے سے آخر کا حرف اور اُسکے ماقبل کی حرکت دور کردے
امر حاضر اور ترجمہ امر حاضر کا بنجائیگا جیسے پروری اور بپروری سے پرور اور بپرور اور ترجمہ اسکا پالے
تو سے پال تو اسی طرح سے زنی بزنی سے زن بزن اور گوئی بگوئی سے گو بگو اور کبھی لفظ در اور
بر اور می بھی امر حاضر معروف کے اوپر لاتے ہین کہتے ہین درساز برافگن میکن لیکن اس
در اور بر اور می کو معنی مین کچھ دخل نہین افگن اور برافگن کے معنی ایک ہین امر حاضر مجہول
پرورده شو کہ بنا ہے پرورده شوی مضارع مجہول سے ترجمہ اُسکا ہے پالا جا تو نہی حاضر
بنایا چاہو تو امر حاضر کے اوپر میم مفتوح نہی کا لگا دو اور نہی حاضر مجہول مین لفظ شو کے اوپر جیسے
مپرور اور پرورده مشو کہ اصل مین بپرور اور پرورده شو تھا اور انکے ترجمے کے واسطے امر کے ترجمے کے
اوپر نون مفتوح لگا دینا چاہیے کہ پال سے نہ پال اور پالا جا سے نہ پالا جا ہو امر غائب بعینہ
اثبات فعل مضارع ہے اور نہی غائب بعینہ نفی فعل مضارع ہے کیا معروف کیا
مجہول بعضے امر غائب اور نہی غائب کے اوپر ایک لفظ ان لفظون سے لاتے ہین وه

لفظ یہ ہین گر نہ باید کہ لازم کہ مناسب ہے اور مانند ان کے

جداول گردانهای فعل مضارع و فعل حال و امر و نهی

نام گردان	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	متکلم مع الغیر
اثبات فعل مضارع معروف	پرورد بپرورد	پرورند بپرورند	پروری بپروری	پرورید بپرورید	پرورم بپرورم	پروریم بپروریم
ترجمہ	پالے وہ	پالین وہ	پالے تو	پالو تم	پالون مین	پالین ہم
نفی فعل مضارع معروف	نپرورد	نپرورند	نپروری	نپرورید	نپرورم	نپروریم
ترجمہ	نپالے وہ	نپالین وہ	نپالے تو	نپالو تم	نپالون مین	نپالین ہم
اثبات فعل مضارع مجهول	پرورده شود	پرورده شوند	پرورده شوی	پرورده شوید	پرورده شوم	پرورده شویم
ترجمہ	پالا جاوے وہ	پالے جاوین وہ	پالا جاوے تو	پالے جاؤ تم	پالا جاؤن مین	پالے جائین ہم
نفی فعل مضارع مجهول	نپرورده شود پرورده نشود	نپرورده شوند	نپرورده شوی	نپرورده شوید	نپرورده شوم	نپرورده شویم
ترجمہ	نپالا جاوے وہ	نپالے جاوین وہ	نپالا جاوے تو	نپالے جاؤ تم	نپالا جاؤن مین	نپالے جاوین ہم

نام گردان	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	متکلم مع الغیر
اثبات فعل حال معروف	می پرورد همی پرورد	می پرورند همی پرورند	می پروری همی پروری	می پرورید همی پرورید	می پرورم همی پرورم	می پروریم همی پروریم
ترجمه	پالتا ہے وہ	پالتے ہین وہ	پالتا ہے تو	پالتے ہو تم	پالتا ہون مین	پالتے ہین ہم
نفی فعل حال معروف	نمی پرورد	نمی پرورند	نمی پروری	نمی پرورید	نمی پرورم	نمی پروریم
ترجمه	نہین پالتا ہے وہ	نہین پالتے ہین وہ	نہین پالتا ہے تو	نہین پالتے ہو تم	نہین پالتا ہون مین	نہین پالتے ہین ہم
اثبات فعل حال مجهول	پرورده می شود	پرورده میشوند	پرورده می شوی	پرورده می شوید	پرورده می شوم	پرورده می شویم
ترجمه	پالا جاتا ہے وہ	پالے جاتے ہین وہ	پالا جاتا ہے تو	پالے جاتے ہو تم	پالا جاتا ہون مین	پالے جاتے ہین ہم
نفی فعل حال مجهول	پرورده نمی شود	پرورده نمی شوند	پرورده نمی شوی	پرورده نمی شوید	پرورده نمی شوم	پرورده نمی شویم
ترجمه	نہین پالا جاتا ہے وہ	نہین پالے جاتے ہین وہ	نہین پالا جاتا ہے تو	نہین پالے جاتے ہو تم	نہین پالا جاتا ہون مین	نہین پالے جاتے ہین ہم

نام گردان	واحد	جمع	واحد متکلم	متکلم مع الغیر
فعل امر حاضر معروف	پرور بپرور	پرورید بپرورید		
ترجمہ	پال تو	پالو تم		
فعل امر حاضر مجہول	پرورده شو	پرورده شوید		
ترجمہ	پالا جا تو	پالے جاؤ تم		
فعل امر غائب معروف	باید کہ بپرورد	باید کہ بپرورند	باید کہ بپرورم	باید کہ بپروریم
ترجمہ	چاہیے کہ پالے وہ	چاہیے کہ پالیں وہ	چاہیے کہ پالوں میں	چاہیے کہ پالیں ہم
فعل امر غائب مجہول	باید کہ پرورده شود	باید کہ پرورده شوند	باید کہ پرورده شوم	باید کہ پرورده شویم
ترجمہ	چاہیے کہ پالا جاوے وہ	چاہیے کہ پالے جائیں وہ	چاہیے کہ پالا جاؤں میں	چاہیے کہ پالے جائیں ہم
فعل نہی حاضر معروف	مپرور	مپرورید		
ترجمہ	نپال تو	نپالو تم		
فعل نہی حاضر مجہول	پرورده مشو	پرورده مشوید		
ترجمہ	نپالا جا تو	نپالے جاؤ تم		
فعل نہی غائب معروف	باید کہ نپرورد	باید کہ نپرورند	باید کہ نپرورم	باید کہ نپروریم
ترجمہ	چاہیے کہ نپالے وہ	چاہیے کہ نپالیں وہ	چاہیے کہ نپالوں میں	چاہیے کہ نپالیں ہم
فعل نہی غائب مجہول	باید کہ نپرورده شود	باید کہ نپرورده شوند	باید کہ نپرورده شوم	باید کہ نپرورده شویم
ترجمہ	چاہیے کہ نپالا جاوے وہ	چاہیے کہ نپالے جاویں وہ	چاہیے کہ نپالا جاؤں میں	چاہیے کہ نپالے جائیں ہم

امر استمراری ماضی شکی سے بنتا ہے جس طرح کہ وہ امر مضارع سے بنا اس امر کو بھی اسیطرح ماضی شکی سے بناؤ ماضی شکی حاضر کا صیغہ تھا پرورده باشی امر حاضر استمراری ہوا پرورده باش

اور اُسکے ترجمے کیواسطے امر کے ترجمے کے آخر لفظ تارہ لگاؤ جیسے امر تھا پرور اور اسکا ترجمہ
پال تو امر استمراری کا ترجمہ ہوا پالتارہ تو نہی استمراری کے بنانے کے واسطے امر استمراری
کے باش کے اوپر میم نہی کا مفتوح لگاؤ جیسے پرورده مباش اسکا ترجمہ نپالتارہ تو پوشیده
نرہے کہ کبھی امر استمراری کے اوپر لفظ مے بھی آتا ہے جیسے کہ می پرورده باش

نام گردان	واحد	جمع	واحد متکلم	متکلم مع الغیر
فعل امر حاضر معروف استمراری	پرورده باش می پرورده باش	پرورده باشید می پرورده باشید		
ترجمہ	پالتارہ تو	پالتے رہو تم		
فعل امر حاضر مجہول استمراری	پرورده شده باش	پرورده شده باشید		
ترجمہ	پالا جاتارہ تو	پالے جاتے رہو تم		
فعل امر غائب معروف استمراری	باید کہ پرورده باشد	باید کہ پرورده باشند	باید کہ پرورده باشم	باید کہ پرورده باشیم
ترجمہ	چاہیے کہ پالتا رہے وہ	چاہیے کہ پالتے رہیں وہ	چاہیے کہ پالتا رہوں میں	چاہیے کہ پالتے رہیں ہم
فعل امر غائب مجہول استمراری	باید کہ پرورده شده باشد	باید کہ پرورده شده باشند	باید کہ پرورده شده باشم	باید کہ پرورده شده باشیم
ترجمہ	چاہیے کہ پالا جاتا رہے وہ	چاہیے کہ پالے جاتے رہیں وہ	چاہیے کہ پالا جاتا رہوں میں	چاہیے کہ پالے جاتے رہیں ہم
نہی حاضر معروف استمراری	پرورده مباش	پرورده مباشید		
ترجمہ	نپالتارہ تو	نپالتے رہو تم		
نہی حاضر مجہول استمراری	پرورده شده مباش	پرورده شده مباشید		
ترجمہ	نپالا جاتارہ تو	نپالے جاتے رہو تم		
نہی غائب معروف استمراری	باید کہ نپرورده باشد	باید کہ نپرورده باشند	باید کہ نپرورده باشم	باید کہ نپرورده باشیم
ترجمہ	چاہیے کہ نپالتا رہے وہ	چاہیے کہ نپالتے رہیں وہ	چاہیے کہ نپالتا رہوں میں	چاہیے کہ نپالتے رہیں ہم

نام گردان	واحد	جمع	واحد متکلم	متکلم مع الغیر
نہی غائب مجہول استمراری	باید کہ پرورده شده باشد	باید کہ پرورده شده باشند	باید کہ پرورده شده باشم	باید کہ پرورده شده باشیم
ترجمہ	چاہیے نہ پالا جاتا ہو وہ	چاہیے کہ نہ پالے جاتے ہوں وہ	چاہیے کہ نہ پالا جاتا ہوں مین	چاہیے نہ پالے جاتے ہون ہم

اسم فاعل بنایا چاہو تو امر حاضر معروف کی آخر بقول بعضے فتحہ اور بقول بعضے کسرہ دیکے لفظ نده بنون ساکن زیاده کرو جیسے امر حاضر معروف تھا پرور اسم فاعل ہوا پرورنده اور اُسکے ترجمے کے واسطے مصدر کے ترجمے کے آخر کا الف یای مجہول سے بدل کرکے لفظ والا اُسکے بعد لاؤ جیسے پروردن مصدر کا ترجمہ ہے پالنا اسم فاعل کا ترجمہ ہوا پالنے والا اور اگر اسم فاعل کی جمع بنایا چاہو تو آخر کی ہای مختفی کو کاف فارسی سے بدل کرکے الف اور نون جمع کا بعد اُسکے زیاده کرو اور اُسکے ترجمے کیواسطے واحد کے ترجمے کے آخر کا الف یای مجہول سے بدل کرو جیسے پرورنده پالنے والا پرورندگان پالنے والے اسم مفعول بنایا چاہو تو ماضی مطلق معروف کے آخر یا ماضی مطلق مجہول کے آخر ہای مختفی زیاده کرو دونون طرح سے اسم مفعول کا صیغہ بنجائیگا اگر ماضی مطلق معروف سے بنایا ہے تو اُسکے ترجمے کیواسطے ماضی مطلق کے ترجمے کی آخر لفظ ہوا لگا دو اور اگر ماضی مطلق مجہول سے بنایا ہے تو اسکا ترجمہ بعینہ ماضی مطلق مجہول کا ترجمہ ہے لیکن ماضی کے معنی مین زمانی کا لحاظ ہے اسم مفعول کے معنی مین زمانے کا لحاظ نہین اگر اسم مفعول کی جمع بنایا چاہو تو آخر کی ہای مختفی کا ف فارسی سے بدل کرکے الف اور نون جمع کا آخر کو زیاده کرو اور جمع کے ترجمے کیواسطے واحد کے ترجمے کے دونون کلمون کے آخر جو الف ہے اسکو یای مجہول سے بدل ڈالو جیسے پرورده پالا ہوا پروردگان پالے ہوئے پرورده شده پالا گیا پرورده شدگان پالے گئے پوشیده نرہے کہ عربی مین فعل لازم کا اسم مفعول نہین آتا مگر فارسی مین لازم کا اسم مفعول ماضی مطلق معروف سے بنایا ہوا آتا ہے جیسے رفتہ گیا ہوا رفتگان گئے ہوئے اسم تفضیل صیغہ اسم فاعل کا ہے کہ آخر اُسکے لفظ تر ہے اور ترجمہ اُسکا بھی ترجمہ اسم فاعل کا ہے کہ اُسکے اوپر لفظ زیاده ہے جیسے پرورنده تر زیاده پالنے والا اور اُسکی جمع کیواسطے آخر کو الف اور نون زیاده کرتے ہین جیسے پرورنده تران زیاده پالنے والے اسم ظرف صیغہ مصدر کا ہے کہ آخر اُسکے گاه بکاف فارسی زیاده ہے اور گاه کا ترجمہ وقت اور جگہ ہے جیسے پرورد نگاه

پالنے کی جگہ اور پالنے کا وقت اسم حال صیغہ امر کا ہے کہ اُسکے آخر الف اور نون ہے اور اسکا ترجمہ
بھی امر کا ترجمہ ہے کہ آخر اسکے تا ہوا ہے جیسے پروران پالتا ہوا

فصل فعل لازم اور متعدی کے بیان مین

متعدی یاد رکھو کہ آوردن اور بردن اور بودن یہ تینون مصدر اور ان تینونکے افعال متعدی ہین اور سوا ان تینونکے جس مصدر کے ماضی مطلق کے ترجمے مین لفظ نے آوے اُس مصدر کو اور اُسکے افعال کو متعدی جانو جیسے زد زید مارا زید نے پرورد عمرو پالا عمرو نے پس زدن اور پروردن اور انکے افعال متعدی ہین کیونکہ انکے ماضی مطلق کے ترجمے مین لفظ نے آیا اور جس مصدر کے ماضی مطلق کے ترجمے مین لفظ نے نہ آوے اُس مصدر کو اور اُسکے افعال کو لازم سمجھو جیسے رفت زید گیا زید خفت عمرو سویا عمرو پس رفتن اور خفتن لازم ہین کیونکہ اُنکے ماضی مطلق کے ترجمے مین لفظ نے نہین آیا فائدہ فعل متعدی فاعل اور مفعول دونونکو چاہتا ہی کسواسطے کہ جبتک فعل متعدی کے فاعل اور مفعول نہون تب بات پوری نہین ہوتی جیسے زد زید عمرو را مارا زید نے عمرو کو دیکھو زد فعل متعدی زید اسکا فاعل ہے اور عمرو مفعول ہے فعل متعدی کے فاعل اور مفعول جو مذکور ہوئے تو بات پوری ہوئی اور فعل لازم فقط فاعل کو چاہتا ہی مفعول کو نہین چاہتا ہی کسواسطے کہ فعل لازم کے ساتھ جو فاعل اُسکا مذکور کرتے ہین تب بات پوری ہو جاتی ہی جیسے رفت زید گیا زید رفت فعل لازم زید اسکا فاعل فعل لازم جو فاعل کے ساتھ ملا تو بات پوری ہوئی اگر مصدر لازم کو متعدی بنایا چاہو تو مصدر لازم کے امر حاضر معروف کے آخر فتحہ دیکے الف اور نون غنہ یا الف اور نون اور یاے معروف زیادہ کر کے دن علامت مصدر کی لگادو مصدر متعدی ہو جائیگا اور اُسکے سب فعل متعدی ہونگے جیسے ترسیدن لازم مصدر تھا اور اُسکا امر حاضر معروف ترس اُسکے آخر الف اور نون غنہ اور لفظ دن زیادہ کیا ترساندن ہوا اگر الف اور نون کے بعد یای معروف بھی لائے تو ترسانیدن ہوا پس ترساندن اور ترسانیدن دونون مصدر متعدی ہین اگر اس مصدر متعدی کو اسیطرح سے پھر متعدی کرو ترسانانیدن متعدی المتعدی ہوگا اور متعدی مصدر کا ترجمہ اُسکے لازم مصدر کے امر کے ترجمے سے بنتا ہے اسطرح سے کہ آخر اُسکے الف اور لفظ نا کہ علامت مصدر کی ہے زیادہ کرو جیسے ترس کا ترجمہ ڈر تھا ترساندن اور ترسانیدن کا ترجمہ ڈرانا اور متعدی المتعدی کیواسطے الف کے ماقبل واو مفتوح اور لگادو جیسے ترسانانیدن

کا ترجمہ ڈروانا ہوا اور اگر لازم امر کے آخر حرف علت کا ہو یعنی الف ہو یا واو ہو یا یای تحتانی ہو اسکو لام سے یا واو مفتوح سے بدلنا چاہیے جیسے سرائیدن کا ترجمہ گانا سرایانیدن کا ترجمہ گوانا کاف فارسی کے بعد کا الف واو سے بدل ہوا شستن کا ترجمہ دھونا شویاندن اور شویانیدن کا ترجمہ دھلانا واو لام سے بدل ہوا اور دوختن اور دوزیدن کا ترجمہ سینا دوزاندن اور دوزانیدن کا ترجمہ سلانا یہان یای تحتانی لام سے بدل ہوئی ہندی زبان والے موافق اپنے محاورے کے قیاس کرلین ۔

فصل معرفت فاعل فعل کے بیان مین

صیغہ واحد حاضر کا اور جمع حاضر کا اور واحد متکلم کا اور متکلم مع الغیر کا فعل یا فاعل ہے کہ انکا فاعل انکے ساتھ ہی ہے حاضر کے دونون صیغونکا فاعل مخاطب ہے جیسے کردی کیا تونے کردید کیا تمنے لفظ تو اور تم فاعل ہی اور متکلم کے دونون صیغونکا فاعل بات کرنیوالا ہی جیسے کردم کردیم کیا مین نے کیا ہمنے لفظ مین اور ہم فاعل ہی ان چارون صیغونکا تو فاعل معلوم ہوا اب غائب کے دونون صیغونکا فاعل معلوم کرنا چاہیے ان دونون صیغونمین سے جسکا فاعل معلوم کیا چاہو اُس صیغے کے ترجمے کے ساتھ لفظ کون یا کسنے انہی دونون لفظون مین سے جونسا لفظ محاورہ ہندی مین ٹھیک ہوتا ہو ملاؤ جونسا لفظ عبارت مین اُسکا جواب ہوسکے اُس لفظ کو فاعل اُس فعل کا جانو جیسے رفت زید گیا زید جب تمنے کہا کون گیا یہی کہوگے کہ زید پس زید فاعل ہے رفت کا اسیطرح سے زد زید مارا زید نے جب تمنے کہا کہ کسنے مارا یہی جواب دوگے کہ زید نے پس زید فاعل ہے زد کا اور بسکہ فاعل کا ہونا ضرور ہی جہان کہین فاعل لفظ مین ظاہر نہو ضمیر واحد غائب کی کہ ماضی کے صیغہ واحد غائب مین پوشیدہ ہے اور وہ لفظ او ہے کہ جسکا ترجمہ وہ یا اُسنے ہی وہی ضمیر فاعل ہوگی صیغہ واحد غائب مین اور صیغہ جمع غائب مین ضمیر جمع غائب کی کہ لفظ اند ہی کہ ترجمہ اسکا وہ یا انھون نے ہی اُسی ضمیر کو صیغہ جمع غائب کا فاعل کہینگے جیسے رفت گیا وہ لفظ وہ فاعل ہے رفت کا اور جیسے رفتند گئے وہ لفظ وہ فاعل ہے رفتند کا واحد غائب کا فاعل حذف کرنا ہرگز درست نہین مگر جمع غائب کا فاعل حذف کرنا درست ہے جیسے آوردہ اند کہ سپاہ دشمن بیقیاس بود یعنی خبر لائے ہین خبر لانیوالے کہ سپاہ دشمن کی بیقیاس تھی آوردہ اند کا فاعل خبر لانیوالے ہین عبارت سے محذوف ہے اور جیسے اختیار بدست من دادند

یعنی اختیار میرے ہاتھ مین نہین ہی یا ہی قضا و قدر نے نزدوہ اند کا فاعل قضا و قدر محذوف ہے پوشیدہ ہے ضمیر جسکی طرف پھرتی ہی اُسکو مرجع اُس ضمیر کا کہتے ہین جیسے آمد زید و نشست یعنی آیا زید اور بیٹھا نشست مین ضمیر ہے کہ پھرتی ہی زید کیطرف زید مرجع ہی اُس ضمیر کا اور سنو جسطرح فعل معروف کا پہچاننا معلوم کیا تمنے اسیطرح سے فعل مجہول کا مفعول مالم یسم فاعلہ کون کے لفظ کے ساتھ معلوم کرو جیسے کشتہ شد زید مارا گیا زید جب کہینگے کون مارا گیا تو جواب یہی ہوگا کہ زید پس زید مفعول مالم یسم فاعلہ ہی کشتہ شد فعل مجہول کا اور یاد رکھو کہ فاعل اسم ہوتا ہی فعل اور حرف نہین ہوتا بلکہ جو اسم کہ اسکے اوپر حرف لگا ہو وہ اسم بھی فاعل نہین ہوتا اور کبھی فاعل مرکب بھی ہوتا ہے جیسے رفت پدر زید فاعل رفت کا پدر زید ہے مرکب اسیطرح سے رفت غلام پدر زید

فصل معرفت مفعول فعل کے بیان مین

اگر چاہو کہ فعل متعدی کا مفعول عبارت مین معلوم کرو تو اُس فعل کے ہندی ترجمے کے ساتھ لفظ کیا یا کسکو ان دونون لفظون مین سے جونسا لفظ موافق محاورۂ ہندی کے درست ہوتا ہو اُس لفظ کو ملاؤ جونسا کلمہ اُسکا جواب ہوسکے وہی کلمہ مفعول اُس فعل کا ہی جیسے خورد زید طعام کھایا زید نے طعام جب کہینگے کیا کھایا زید نے تو جواب اُسکا ہوگا طعام پس طعام مفعول ہے خورد کا اور زید فاعل ہی اور جیسے زد زید بکر را مارا زید نے بکر کو جب کہینگے کسکو مارا زید نے تو جواب یہی ہوگا بکر کو پس بکر مفعول ہے زد کا اور لفظ را نشان مفعول کا ہی اور زید فاعل ہے زد کا اور اس مفعول کو عربی مین مفعول بہ کہتے ہین کہ فعل اُسپر واقع ہوتا ہی جیسے اِس مثال مین مار بکر پر واقع ہوئی اور لفظ را نشان مفعول کا کبھی لاتے ہین کبھی نہین لاتے اگر مفعول بہ انسان ہو تو اکثر لاتے ہین مثال اسکی آگے گذری اور بعضے فعلون کے دو مفعول ہوتے ہین پہلے مفعول کو مفعول بہ کہتے ہین دوسرے مفعول کو مفعول ثانی اور ثانی کے معنے دوسرا ان فعلون کے مصدر یہ ہین دانستن یافتن انگاشتن نگریستن دادن بخشیدن گردانیدن اور مرادف انکے اور کبھی کردن اور ساختن بھی گردانیدن کے معنی مین آتے ہین اُسوقت انکے بھی دو مفعول ہوتے ہین جیسے دانستم زید را دانا دانستم فعل با فاعل زید مفعول بہ دانا مفعول ثانی اسیطرح سے انگاشتم زید را دانا اور گردانیدم زید را

دانا اور ساختم زید را دانا اور کردم زید را دانا اور کبھی مفعول ثانی اسکا نہین بھی ہوتا جیسے اور بخشیدم
بخشیدم فعل با فاعل اور مفعول بہ را نشان مفعول کا یہ بھی یاد رہے کہ گفتن کے مشتقات کے
بھی دو مفعول ہوتے ہین پہلا مفعول مفعول بہ کہلاتا ہے اور دوسرے کو مقولہ کہتے ہین اور مقولہ اکثر جملہ
ہوتا ہے یعنی پوری بات جیسے ع گفتمش در چشم بنشین گفت بنشینش رقیب ٭ کہا مین نے اُسکو آنکھ مین
بیٹھ کہا رقیب نے اُسکو نہ بیٹھ + گفتم فعل با فاعل ش ضمیر شین مفعول بہ در چشم بنشین جملہ ہے مقولہ گفتم کا اسیطرح
گفت فعل رقیب اُسکا فاعل دوسرا شین مفعول بہ گفت کا نشین مقولہ ہے دوسرے گفت کا
اور کبھی اُسکا مفعول بہ محذوف بھی ہوتا ہے جیسے ع فلک گفت احسنت مہ گفت زہ ٭ فلک
فاعل ہے پہلے گفت کا اور مہ فاعل ہے دوسرے گفت کا احسنت مقولہ ہے پہلے گفت کا زہ مقولہ ہے
دوسرے گفت کا اور کبھی مقولہ اسم مفرد بھی ہوتا ہے جیسے ثنا گفتم ثنا اسم مفرد ہے مقولہ گفتم کا اور
کبھی مفعول بہ جملہ ہوتا ہے یعنی پوری بات جیسے میخواہم ترا ببینم میخواہم فعل با فاعل ترا ببینم پوری
بات ہے مفعول میخواہم کا پوشیدہ نرہے کہ ترا ببینم مصدر کے معنی مین ہے یعنی میخواہم دیدن
تو مخفی نرہے کہ سوا ان مفعولونکے اور بھی مفعول ہین مفعول فیہ اور مفعول معہ اور مفعول لہ
اور مفعول مطلق پیشتر عرض کر چکا ہون کہ فعل کرنا ایک کام کا ہے وہ کام جس مکان مین یا
جسوقت مین کیا جاے اُس مکان کو اور اُسوقت کو مفعول فیہ کہتے ہین اور اُسی کو ظرف بھی کہتے
ہین وقت کو ظرف زمان اور مکان کو ظرف مکان کہتے ہین اور مفعول فیہ کے اوپر در اور بر اور باے
موحدہ بمعنی در اور بر کے اکثر لاتے ہین جیسے خفتم بر تخت در شب اور جیسے رفتم بوقت شام ببازار + تخت اور
بازار ظرف مکان ہین اور شب اور شام ظرف زمان ہین کبھی در اور بر اور بای موحدہ نہین بھی لاتے
جیسے شب کجا بودی یعنی در شب کجا بودی اور وہ کام جس بات کیواسطے کیا جاوے اُس بات کو
مفعول لہ کہتے ہین جیسے زدم زید را برای ادب مارا مین نے زید کو واسطے ادب کے لفظ ادب مفعول
لہ ہے اور جو اسم کہ اُسپر با ہو اور مفعول بہ کے بعد واقع ہو اُس اسم کو مفعول معہ کہتے ہین جیسے زدم زید را
با عمرو مارا مین نے زید کو ساتھ عمرو کے یعنی عمرو کو بھی مارا عمرو مفعول معہ ہے اور مفعول معہ تیر یک

مفعول بہ کا ہوتا ہے **مفعول مطلق** مصدر اُس فعل کا ہے کہ جس فعل کا یہ مفعول مطلق ہے اکثر مفعول مطلق فعل کی تاکید کیواسطے آتا ہے اور اُسکے آخر یای معروف بھی زیادہ کرتے ہین جیسے زدم زید را زدنی یعنے مارا مین نے زید کو جو مارنیکا حق ہے اور مفعول مطلق ایک وضع کی بیان کرنیکے واسطے بھی آتا ہے اُسکے آخر یای معروف نہین لاتے جیسے نشستم نشستن امیر بیٹھا مین بیٹھک امیر کی یعنی امیر کے بیٹھنے کی وضع پر بیٹھا مین اور مفعول مطلق واسطے شمار کے بھی آتا ہے جیسے نشستم یک نشست یہان نشست بمعنی نشستن ہے یعنی بیٹھا مین ایک بیٹھک **فائدہ** ان مفعولونکے دریافت کرنے کو ہر ایک مفعول کیواسطے ایک ایک لفظ مقرر کیا ہے جب وہ لفظ فعل کے ترجمے کے ساتھ ملاؤ گے جواب اُسکا وہی مفعول ہوگا چنانچہ ہر ایک مفعول کے نیچے وہ لفظ لکھا جاتا ہے اس جدول سے دریافت کرو جدول یہ ہے

مفعول فیہ ظرف زمان	مفعول فیہ ظرف مکان	مفعول معہ	مفعول لہ	مفعول مطلق برای تاکید	مفعول مطلق برای وضع	مفعول مطلق برای عدد
کب	کہان	کسکے ساتھ	کسواسطے	کیسا	کسطرح	کے بار

فصل افعال ناقصہ کے بیان مین

افعال ناقصہ وہ فعل ہین کہ جنکا فاعل اور مفعول نہین ہوتا بلکہ اسم اور خبر کو چاہتے ہین لازم ہے کہ فاعل کے پہچاننے کے قاعدے سے اُنکا اسم اور مفعول کے پہچاننے کے قاعدے سے اُنکی خبر عبارت مین معلوم کرین اور اُن فعلون کے مصدر یہ ہین بودن اور شدن اور مرادف اُنکے گشتن اور گردیدن اور ہست اور نیست کو بھی افعال ناقصہ سے گنتے ہین جیسے بود زید دانا شد زید دانا گشت زید دانا گردید زید دانا ہست زید دانا نیست زید دانا یہ سب افعال ناقصہ ہین زید اُنکا اسم اور دانا اُنکی خبر ہے اور کبھی است بھی ہست کے معنی مین آتا ہے اسم اور خبر چاہتا ہے اور فعلون کیطرح ہست اور نیست کے بھی چھ چھ صیغے ہین ہست ہستند ہستی ہستید ہستم ہستیم نیست نیستند نیستی نیستید نیستم نیستیم

فصل حال کے بیان مین

حال وہ اسم ہے کہ جس سے ہیئت فاعل کی یا مفعول کی معلوم ہو جیسے زدم زید را ایستادہ مارا مین نے زید کو کھڑے ہوئے زدم فعل با فاعل زید مفعول بہ ایستادہ حال ہے کہ اُس سے ہیئت فاعل کی معلوم ہوتی ہے کہ متکلم نے زید کو کھڑے ہونیکے حال مین مارا اور جیسے کشتم زید را تشنہ مار ڈالا مین نے زید کو اُس حال مین کہ وہ زید پیاسا تھا کشتم فعل با فاعل زید مفعول بہ تشنہ حال ہے کہ ہیئت مفعول کی اس سے معلوم ہوتی ہے اور کبھی حال مرکب ہوتا ہے ایسا مرکب کہ جسکو پوری بات کہتے ہین جیسے زدم زید را و پدرش ایستادہ بود مارا مین نے زید کو اُس حال مین کہ باپ اُسکا کھڑا تھا زدم فعل با فاعل زید مفعول بہ اُسکا اور پدرش ایستادہ بود جملہ ہے کہ حال واقع ہوا ہے اور اس جملے کے اوپر کے واو کو حالیہ کہتے ہین

فصل ضمیرون کے بیان مین

ضمیر وہ اسم ہے کہ بنایا گیا ہے واسطے غائب کے یا حاضر کے یا متکلم کے وہ اوپر دو قسم کے ہے متصل اور منفصل متصل وہ ہے کہ کسی کلمے سے پیوستہ ہو علیحدہ کلمے سے نہو منفصل وہ ہے کہ بذات خود کلمہ علیحدہ ہو اور کلمے کے ساتھ ملنے کی اُسے احتیاج نہو ہر ایک ان دونون قسمون سے اوپر تین طرح کے ہے مرفوع اور منصوب اور مجرور مرفوع ضمیر فاعل کی ہے منصوب ضمیر مفعول کی ہے مجرور ضمیر مضاف الیہ کی ہے یے سب قسم اور مثالین انکی اس جدول سے دریافت کرو اور یاد رکھو کہ ضمیر منصوب اور مجرور ہرگز فاعل واقع نہوگی

نام قسم / نام صیغہ	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	متکلم مع الغیر
مرفوع متصل	در ماضی مستتر سازد در مضارع	ند سازند	ی سازی	ید سازید	م سازم	یم سازیم
منصوب متصل	ش دہندش	شان دہندشان	ت دہندت	تان دہندتان	م دہندم	مان دہندمان
مجرور متصل	ش غلامش	شان غلامشان	ت غلامت	تان غلامتان	م غلامم	مان غلامان

نام صیغہ / نام ضمائر	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
مرفوع منفصل	او وی آن آمد او	اوشان آنان آنہا آمدند اوشان	تو آمدی تو	شما آمدید شما	من آمدم من	ما آمدیم ما
منصوب منفصل	اورا اویرا آنرا دیدند اورا	اوشانرا آنانرا آنہارا دیدند اوشانرا	ترا دیدند ترا	شمارا دیدند شمارا	مرا دیدند مرا	مارا دیدند مارا
مجرور منفصل	او وی آن غلام او	اوشان آنان آنہا غلام اوشان	تو غلام تو	شما غلام شما	من غلام من	ما غلام ما

جس کلمے کے آخر ہای مختفی ہو اور ضمیر متصل اُس سے لگے اُس ضمیر کے اوپر الف زیادہ کرتے ہین کہ دو ساکن جمع نہون جیسے بندہ اند بندہ اید بندہ ام بندہ ایم اور بعد اسم کے ضمیر واحد غائب متصل کی جگہ لفظ ست لاتے ہین جیسے کہین زید بندۂ خداست اور است کے اوپر الف زیادہ کرتے ہین جسوقت ہاے مختفی والے کلمے کے ساتھ ملاتے ہین کہتے ہین زید بندہ است جس کلمے کے آخر ہے نہو اُس کلمے کے بعد است الف کے ساتھ لکھنا غلط ہی بغیر الف کے صحیح ہے جیسے طاعتش موجب قربتست جو شخص قربت ست مین الف لکھتے ہین خطا کرتے ہین

باب دوم ترکیب اور مرکبات کے بیان ہین

ترکیب کے معنی کیا ہین دو کلمونکو آپس مین ملانا اور مرکب وہ دو کلمے ہین کہ آپسمین ملے ہون پس مرکب دو قسم ہے قسم اول مرکب وہ مرکب ہے کہ پوری بات ہو اور سُننے والے کو اُس سے پورا فائدہ حاصل ہو اُسکو عربی مین کلام تام کہتے ہین جیسے زید آمد اور جیسے بکر نیکست قسم دوم مرکب وہ مرکب ہے کہ پوری بات نہو اور سُننے والے کو اُس سے پورا فائدہ حاصل نہو اُسکو عربی مین کلام ناقص کہتے ہین جیسے غلام زید اور جیسے مرد نیک بیان قسم اول مرکب کہ کلام تام ہے ست کلام تام بھی اوپر دو قسم کے ہے ایک قسم کا نام جملۂ فعلیہ ہے دوسری قسم کا نام جملۂ اسمیہ

فصل جملۂ فعلیہ کے بیان مین

جملۂ فعلیہ مرکب ہے کہ فعل اور اسم سے ملکے بات پوری ہو اگر اسمین لازم فعل ہے تو وہ فعل صرف فاعل کے ساتھ ملکے جملۂ فعلیہ ہو جائیگا جیسے رفت زید رفت فعل زید اُسکا فاعل ہے فعل ساتھ فاعل کے ملکے جملۂ فعلیہ ہوا اگر متعدی فعل ہے تو وہ فعل فاعل اور مفعول کے ساتھ ملکے جملۂ فعلیہ ہوگا جیسے زد زید عمرو را مارا زید نے عمرو کو زد فعل زید اُسکا فاعل عمرو اُسکا مفعول را علامت مفعول کی فعل متعدی ساتھ فاعل اور مفعول کے ملکے جملۂ فعلیہ ہوا اگر جملۂ فعلیہ مین فعل ماضی یا مضارع یا حال یا مستقبل ہو اُسکو جملۂ فعلیہ خبریہ کہتے ہین اگر جملے مین فعل امر یا فعل نہی ہو اُسکو جملۂ فعلیہ انشائیہ کہتے ہین جیسے بیا اور میا دونون فعل با فاعل جملۂ فعلیہ انشائیہ ہین اور جیسے بزن زید را مار زید کو بزن فعل با فاعل زید مفعول اُسکا فعل با فاعل ساتھ مفعول کے ملکے جملۂ فعلیہ انشائیہ ہوا اور افعال ناقصہ اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکے اور گفتن کے مشتقات اپنے فاعل اور مفعول اور مقولہ کے ساتھ ملکے جملہ ہوتے ہین جیسے بود زید دانا تھا زید دانا بود افعال ناقصہ سے ہے چاہتا ہے اسم اور خبر کو زید اُسکا اسم اور دانا اُسکی خبر بود اپنے اسم اور خبر کے ساتھ ملکے جملۂ فعلیہ ہوا بعضے اسکو جملۂ اسمیہ کہتے ہین اور جیسے گفتمش در چشم نشستین گفتم فعل با فاعل ش مفعول در چشم نشستین جملۂ فعلیہ مقولہ ہے گفتم کا گفتم فعل با فاعل ساتھ مفعول اور مقولہ کے ملکے جملۂ فعلیہ ہوا جو جملہ مقولہ ہوتا ہے کبھی اُسپر کاف بھی لاتے ہین جیسے مصرع گفتم کہ گلی بچینم از باغ + اِس کاف کو کاف بیانیہ کہو کہ جملہ بیان ہی این محذوف کا یعنی گفتم این کہ گلی بچینم از باغ کہی مین نے یہ بات کہ ایک پھول چنون مین باغ سے مخفی نرہے فارسی مین فاعل فعل کے اوپر اکثر مقدم آتا ہی جیسے زید رفت اور عربی مین فاعل فعل کے اوپر مقدم نہین ہوتا عربی مین زید رفت کی ترکیب یون کہتے ہین زید مبتدا رفت فعل اُس مین ضمیر ہے پھرتی ہی زید کی طرف وہ فاعل ہے رفت کا فعل ساتھ فاعل کے ملکے جملۂ فعلیہ ہوکے خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا اور خبر ملکے جملہ اسمیہ ہوا مخفی نرہے جہان قرینہ پایا جاتا ہو وہان جملۂ فعلیہ سے فعل حذف کیا جاتا ہی جیسے کوئی کہے کہ آمد کون آیا اسکے

جواب مین کہین زید یعنی آمد زید یہان آمد محذوف ہی اور کہین تمام جملہ محذوف ہوتا ہے جیسے آغاز
میکنم این کتاب را جملہ محذوف ہی مصرع بنام جہاندار جان آفرین ؁ کے اوپر سے منادی
کے اوپر سے بھی فعل اور فاعل محذوف ہوتا ہے عربی مین جسکو بلاتے ہین اُسکو منادی
کہتے ہین جیسے اے زید مقصود اس سے یہ ہے کہ میخوانم زید را یعنی بلاتا ہون مین زید کو اے حرف ندا
کا زید منادی حرف ندا کا منادی کے ساتھ ملکے قائم مقام جملہ فعلیہ کے ہے کسواسطے کہ
معنی فعل کے اسمین پائے جاتے ہین اور جملہ بغیر دوسرے جملے کے تمام نہین ہوتا اس دوسرے
جملے کو جواب ندا کہتے ہین جیسے ای کریم کرم کن ترکیب اسکی یون کہنا چاہیے اے حرف ندا
کا کریم منادی حرف ندا منادی سے ملکے قائم مقام جملہ فعلیہ کے ہوا کن فعل با فاعل کرم
اُسکا مفعول فعل با فاعل ساتھ مفعول کے ملکے جملہ فعلیہ ہوکے جواب ندا کا ہوا ندا ساتھ جواب کے
ملکے جملہ ندائیہ ہوا اور اسیطرح سے کبھی فعل اور فاعل قسم کے اوپر سے محذوف ہوتے ہین جیسے بخدائے
کریم یعنی قسم میخورم بخدائے کریم قسم کھاتا ہون مین ساتھ خدائے کریم کے یہ جملہ بھی بغیر دوسرے جملے کے تمام
نہین ہوتا اُس دوسرے جملے کو جواب قسم کا کہتے ہین جیسے مصرع بنام ایزد عجب ارزان خریدم
یعنی قسم میخورم بنام ایزد عجب ارزان خریدم یوسف ؑ را قول زلیخا کا ہی قسم کھاتی ہون مین خدا کے
نام کی عجب سستا خریدا مین نے یوسف ؑ کو قسم میخورم جملہ ہے محذوف بنام ایزد متعلق ہے فعل محذوف
کے خریدم فعل با فاعل یوسف ؑ اُسکا مفعول محذوف عجب ارزان حال ہے مفعول محذوف کا فعل
با فاعل ساتھ مفعول محذوف کے ملکے جملہ فعلیہ ہوکے جواب ہے القسم کا قسم ساتھ جواب کے ملکے جملہ قسمیہ
ہوا اور کبھی حرف ندا کا بھی محذوف ہوتا ہی جیسے مصرع بیا جامی رہا کن شرمساری ؁ یعنی بیا ای
جامی رہا کن شرمساری اور کبھی منادی بھی محذوف ہوتا ہے جیسے مصرع اے بذات تو فزین
مسند پیغمبری ؁ یعنی ای آنکہ بذات تو فزین ست مسند پیغمبری لفظ آن منادی محذوف ہے
اور اسیطرح سے جملہ دعائیہ سے بھی فعل محذوف ہوتا ہے جیسے چشم بد دور یعنی چشم بد دور باد نظر بری دور
ہو جیسے چشم بد اسم ہے باد کا باد مخفف ہے بواد کا اور بواد اصل مین بود صیغہ مضارع کا ہے افعال ناقصہ سے

الف دعا کا جب اُسمین آیا تو بوا دہوا سو یہان سے محذوف ہی دور اُسکی خبر ہے یاد فعل مضارع محذوف ساتھ اسم اور خبر کے ملکے جملۂ فعلیہ ہوا اور کبھی سوال کے قرینے سے فعل اور فاعل جواب سے حذف کرتے ہین اور مفعول کو مذکور کرتے ہین جیسے کوئی پوچھے زید کراز د جواب مین کہین عمرو را یعنی زد زید عمرو را زد فعل زید فاعل دونون جواب سے محذوف ہین عمرو مفعول مذکور ہی را علامت مفعول کی فعل محذوف ساتھ فاعل محذوف اور مفعول مذکور کے ملکے جملۂ فعلیہ ہوا جملۂ شرطیہ بھی دو جملون سے تمام ہوتا ہے پہلے جملے کو فعل شرط کہتے ہین دوسرے جملے کو جزا شرط کی جیسے اگر رفتی جان بسلامت بردی و اگر خفتی مردی یعنی اگر گیا تو جان سلامت لیگیا تو اور اگر سویا تو موا تو ترکیب اسکی یہ ہے اگر حرف شرط کا رفتی فعل با فاعل جملۂ فعلیہ ہے فعل شرط بردی فعل با فاعل جان اُسکا مفعول بسلامت متعلق فعل کے فعل با فاعل ساتھ مفعول اور متعلق کے ملکے جزا ہوئی شرط کی شرط ساتھ جزا کے ملکے جملۂ شرطیہ ہوا اسیطرح سے ترکیب اگر خفتی مردی کی کہو اور کبھی جزا شرط کی محذوف ہوتی ہے جیسے غنیمت کے کلام مین بیت مرا خود عرصۂ اندیشہ تنگ ست ؛ ترا اگر با قضا یارای جنگ ست ؛ اگر حرف شرط کا ترا با قضا یارای جنگ ست جملہ ہے فعل شرط اور جزا اسکی بجنگ محذوف ہی یعنی تجھکو اگر قضا کے ساتھ طاقت لڑائی کی ہے تو لڑ پوشیدہ نرہے کہ جملۂ شرطیہ مین ایک حرف شرط کے حرفون مین سے ہوتا ہے حرف شرط کے یہ ہین اگر اور گر اور ار اور چون اور چو اور سوا انکے وقتیکہ اور روزیکہ اور ہنگامیکہ اور امثال انکے جس جملے مین آتے ہین اُس جملے مین شرط کے معنی پائے جاتے ہین

فصل جملۂ اسمیہ کے بیان مین

جملۂ اسمیہ وہ ہے کہ دو اسم ملکے پوری بات ہو اور سننے والے کو پورا فائدہ حاصل ہو اور بات کی ابتدا اُس اسم سے ہو کہ دوسرا اسم اُس پہلے اسم کے احوال سے خبر دینے والا ہو ابتدا والے اسم کو مبتدا کہتے ہین اور دوسرے اسم کو خبر کہتے ہین مبتدا ساتھ خبر کے ملکے جملۂ اسمیہ ہوتا ہے اور جملۂ اسمیہ مین ایک حرف ربط کا لفظ مین یا معنی مین ہوتا ہے جیسے زید نیک ست و عمرو بد زید مبتدا اور نیک خبر ہی کہ زید کے

احوال سے خبر دیتا ہے کہ وہ نیک ہے اور ہست حرف ربط کا ہے مبتدا ساتھ خبر کے ملکے جملہ اسمیہ
ہوا اور اسیطرح عمرو مبتدا ہے اور زید خبر ہے اور ہست حرف ربط کا اس قرینے سے کہ پہلے
جملے مین ہے اس جملے سے محذوف ہوا لیکن معنی مین ملحوظ ہے یہ مبتدا بھی خبر کے ساتھ ملکے
جملۂ اسمیہ ہوا زیادہ واضح کرتا ہون مین کہ مضمون جملۂ اسمیہ کا یہ ہی کہ یہ شخص یا چیز یہ ہے شخص یا
چیز کو مبتدا جانو اور یہ کے مقام پر جو کلمہ ہو اسکو خبر سمجھو اس سے بھی زیادہ تر روشن کرتا ہون مین
کہ مبتدا کے ساتھ لفظ کیا ہے ملاوین جو لفظ جواب اسکا ہو سکے اسکو خبر سمجھین اور خبر کے ساتھ
لفظ کون ہے ملاؤ اسکا جواب جے لفظ ہو سکے اسکو مبتدا جانو جیسے زید نیک ست مین جب کہوگے
زید کیا ہے جواب یہی ہوگا کہ نیک معلوم ہوا کہ لفظ نیک خبر ہے اور جب کہوگے کہ نیک کون
ہے تو جواب اسکا ہوگا زید جان لو کہ زید مبتدا ہے یاد رکھو کہ حرف نہ مبتدا ہوتا ہی نہ خبر اور فعل
بھی مبتدا نہین ہوتا مگر جملہ ہوکے خبر ہوتا ہے سو جملہ اسم کی جگہ گنا جاتا ہے اس ارادہ سے اسم ہی
مبتدا ہوتا ہے اور اسم ہی خبر ہوتا ہی اور جسوقت جملہ خبر ہووے تو جملے مین ضرور ہے ایک ضمیر کہ
مبتدا کی طرف پھرے جیسے زید پدرش نیکست ترکیب اسکی یون کہنا چاہیے زید پہلا مبتدا
پدر دوسرا مبتدا مضاف شین کی ضمیر کہ پھرتی ہے پہلے مبتدا کی طرف مضاف الیہ ہے نیک
خبر اور است حرف ربط دوسرا مبتدا خبر کے ساتھ ملکے جملہ اسمیہ ہوکے خبر ہوا پہلے مبتدا کا پہلا مبتدا
خبر کے ساتھ ملکے جملہ اسمیہ ہوا پوشیدہ نرہے کہ مبتدا اور خبر مین مطابقت ضرور ہی اور مبتدا ان چھ
قسم سے باہر نہین واحد غائب ہے یا جمع غائب یا واحد حاضر یا جمع حاضر یا واحد متکلم یا متکلم مع الغیر
اور ضمیر مرفوع متصل کہ اسم کے ساتھ لگتی ہے اسکے بھی چھ کلمے ہین است و اند اور ای اور اید
اور ام اور ایم ضرور ہے کہ موافق مبتدا کے حال کے ایک کلمہ کو ان کلمون مین سے خبر کے آخر یا مبتدا
کے آخر لگاوین جس لفظ کے ساتھ لگاوین اگر اسکے آخر ہاے مختفی ہو تو ضمیر کا کلمہ الف
کے ساتھ پڑھنا چاہیے اور اگر ہای مختفی اسکے آخر نہو تو کلمہ ضمیر کا بغیر الف کے لکھنا پڑھنا چاہیے
چھون قسم کی مبتدا اور ہر ایک مبتدا کی دو دو خبر ہین ایک وہ کہ جسکے آخر ہای مختفی نہو دوسری وہ کہ جسکے آخر

ہای مختفی ہو اور علامتون کے کلمے فارسی جملۂ اسمیہ کے اور ہندی جملۂ اسمیہ کے اس جدول سے معلوم کرو جدول یہ ہے

نام اقسام	مبتدا خبر بکلمۂ کہ آخرش ہای مختفی نیست	مبتدا خبر بکلمہ کہ آخرش ہای مختفی ست	علامت جملۂ فارسی	علامت جملۂ ہندی
واحد غائب	خدا کریم ست	خدا بخشندہ است	است	ہے
جمع غائب	جوانان خرمند یعنے حزم اند	جوانان سادہ اند	اند	ہین
واحد حاضر	تو سروری	تو پسندیدۂ	ای	ہے
جمع حاضر	شما سرورید	شما پسندیدۂ اید	اید	ہو
واحد متکلم	من گنہگارم	من بندہ ام	ام	ہون
متکلم مع الغیر	ما گنہگاریم	ما بندہ ایم	ایم	ہین

جملۂ معترضہ وہ جملہ ہے کہ ایک جملے کے درمیان واقع ہو جیسے یار من چشم بد دور خوبست یار مبتدا خوبست خبر مبتدا اور خبر ملکے جملۂ اسمیہ ہوا چشم بد دور جملۂ معترضہ ہے کہ اُس جملے کے بیچ مین واقع ہوا ہے اگر قرینہ دلالت کرے تو مبتدا کو حذف بھی کرتے ہین جیسے کوئی کہے دزد دزد یعنی این دزد ست دزد این مبتدا محذوف ست علامت جملۂ اسمیہ کی دزد خبر ہے یا کوئی پوچھے کہ رستم پسر کیست اُسکے جواب مین کہو پسر زال ست یعنی رستم پسر زال ست رستم مبتدا محذوف پسر زال خبر اور است علامت جملہ اسمیہ کی اسیطرح سے خبر بھی محذوف ہوتی ہے جیسے زید در خانہ است یعنی زید در خانہ موجود ست زید گھر مین موجود ہے زید مبتدا موجود خبر محذوف در خانہ متعلق خبر کے جملہ بیانیہ وہ جملہ ہے کہ کسی اسم کا بیان پڑے اس جملے پر کاف بیانیہ بھی آتا ہے اور یہ جملہ جس اسم کا بیان پڑتا ہے اُس اسم کو مبیّن کہتے ہین اگر جملہ بیانیہ مبین کی ذات کا بیان ہے تو اُس جملے سے مبتدا کا حذف کرنا اولیٰ ہی جیسے مصرع کجا رفت یاری کہ جان منست ؛ یعنی کجا رفت یاری کہ او

جان منست ترکیب اسکی یون کہنا چاہیے جان من خبر مبتدا محذوف کی مبتدا محذوف لفظ او ہے مبتدا خبر کے ساتھ ملکے جملۂ اسمیہ ہوکے بیان پڑا یار کا یار ساتھ بیان کے ملکے فاعل ہوا رفت کا رفت فعل ساتھ فاعل کے ملکے جملۂ فعلیہ ہوا اگر جملۂ بیانیہ مبیّن کی ذات کا بیان نہو بلکہ مبین کے متعلق کا بیان ہو تو اُس مقام مین مبتدا کو حذف نہین کرتے بلکہ اس جملے مین ایک ضمیر لاتے ہین کہ پھرتی ہے مبیّن کیطرف جیسے رفیق من سوار یست کہ اسپش کمیت ست اسپ مبتدا مضاف ضمیر شین کہ پھرتی ہے سوار کیطرف مضاف الیہ کمیت خبر است علامت جملۂ اسمیہ کی مبتدا خبر کے ساتھ ملکے بیان ہوا سوار کا سوار مبیّن اپنے بیان کے ساتھ ملکے خبر ہوئی رفیق من کی رفیق من مبتدا ساتھ خبر کے ملکے جملۂ اسمیہ ہوا اس جملے مین اسپ کا بیان ہے کہ متعلق ہے سوار سے سوار کی ذات کا بیان نہین اور جملۂ بیانیہ جملۂ اسمیہ بھی ہوتا ہی اور جملۂ فعلیہ بھی ہوتا ہے جیسے ع شنیدم کہ شاپور دم درکشید + کشید فعل در سا سپر زائد شاپور فاعل دم مفعول فعل ساتھ فاعل اور مفعول کے ملکے جملۂ فعلیہ ہوکے بیان ہوا این محذوف کا یعنی شنیدم این کہ شاپور دم درکشید + سُنی مین نے یہ بات کہ شاپور نے دم کھینچا یعنی خاموش ہا دوسر اقسم مرکب کا کہ پوری بات نہو اور سننے والیکو اُس سے پورا فائدہ حاصل نہو یہ مرکب کئی نوع پر ہی ہر ایک کے بیانکی ایک فصل ہے

فصل مُرکّب اضافی کے بیان مین

مرکب اضافی وہ ہے کہ جسمین اضافت پائی جائے اضافت کیا ہے نسبت کرنا ایک اسم کا دوسرے اسم کی طرف نسبت لگاؤ کو کہتے ہین جس اسم کو لگاتے ہین دوسرے اسم کے ساتھ اُس اسم کو مضاف کہتے ہین اور جس اسم کیطرف نسبت کرتے ہین اُسکو مضاف الیہ کہتے ہین اور فائدہ اضافت کا یہ ہی کہ مضاف عام سے خاص ہو جاتا ہے جیسے غلام زید غلام زید کا غلام کا لفظ عام تھا ہر ایک غلام کو غلام کہہ سکتے تھے جب اُس غلام کے لفظ کو زید کی طرف نسبت کیا اور کہا غلام زید یعنی غلام زید کا وہ غلام کا لفظ خاص ہو گیا زید ہی کے غلام کو غلام زید کہینگے اور کسی کے غلام کو نہ کہینگے اور فارسی کی ترکیب مین مضاف کے آخر کسرہ علامت اضافت کی ہے

جیسے غلام زید مین غلام کے میم کا کسرہ اور حذف کرنا اس کسرے کا درست نہین مگر بعض الفاظ مین اُستادون نے روا رکھا ہی جیسے لفظ صاحب اور لفظ سر ان دونون لفظون کو بے کسرہ پڑھنا فصیح ہے جیسے صاحبدل اور سرخیل پوشیدہ نرہے جس کلمے کے آخر ہاے مختفی ہو اور اُس کلمے کو مضاف کرین تو متقدمین اُسکے آخر سے کسرے کا حذف کرنا مضائقہ نہین جانتے تھے مگر متاخرین اُسکو غیر فصیح سمجھتے ہین یاد رکھو کہ ہندی مین علامتین اضافت کی نو ہین باعتبار تینون قسم مضاف کے اور تینون قسم مضاف الیہ کے تین قسم مضاف کی یہ ہین واحد مذکر اور جمع مذکر اور مؤنث اسیطرح مضاف الیہ ضمیر مخاطب یا متکلم ہو جیسے من اور ما اور تو اور شما یا مضاف الیہ لفظ خود ہو یا خود کا مرادف ہو جیسے لفظ خویش اور تای فوقانی کہ خود کے معنی مین ہو یا مضاف الیہ کوئی اور لفظ سوا ان دونون قسمون کے ہو اس تقریر سے ہر ایک قسم مضاف کا باعتبار تین قسم ہونے مضاف الیہ کے تین قسم ہوگا پس مضاف کی تینون قسمون سے نو قسمین ہو گئین ہر ایک قسم کی ایک ایک علامت ہندی مین مقرر ہے ان لفظون مین سے را اور رے بیای مجہول اور ری بیای معروف اور نا اور نے بیای مجہول اور نی بیای معروف اور کا اور کے بیای مجہول اور کی بیای معروف سب قسمین مضاف کی اور مضاف الیہ کی اور علامتین اضافت کی جو ہندی مین ہین اور مثالین ہر قسم کی اس جدول سے واضح ہونگی جدول یہ ہے۔

اقسام مضاف / مضاف الیہ	من ما تو شما		خود خویش و مرادف خود		سوای من ما تو شما خود خویش و مرادفش	
واحد مذکر	غلام من غلام تو غلام میرا غلام تیرا	را	غلام خود غلام خویش غلام اپنا	نا	غلام زید غلام زید کا	کا
جمع مذکر	غلامان من غلامان تو غلام میرے غلام تیرے	رے	غلامان خود غلامان خویش غلام اپنے	نے	غلامان زید غلام زید کے	کے
مؤنث	کتاب من کتاب تو کتاب میری کتاب تیری	ری	کتاب خود کتاب خویش کتاب اپنی	نی	کتاب زید کتاب زید کی	کی

کسرہ آخرہ مضاف کے اگرچہ علامت اضافت کی ہی لیکن کہی مقام مین نہ پڑھنا چاہیے اُن
مقامون مین سے ایک مقام اضافت مقلوب کا ہے اضافت مقلوب اُسے کہتے ہین کہ
مضاف الیہ مضاف کے اوپر مقدم ہو جیسے جہان شاہ لفظ شاہ مضاف ہے موخر اور لفظ
جہان مضاف الیہ ہے مقدم اور معنی جہان شاہ اور شاہ جہان کے ایک ہین دوسرا مقام
وہ ہے کہ ضمیر مجرور متصل مضاف الیہ ہو جیسے غلامش اور غلامت اور غلامم اس مقام مین آخر
مضاف کے فتحہ پڑھنا واجب ہے جیسے غلام کا میم تینون جگہ مفتوح ہے اور غلام مضاف
ہے شین اور تای فوقانی اور میم تینون ضمیرین مجرور مضاف الیہ ہین تیسرا مقام وہ کہ
مضاف الیہ کے لفظ را علامت اضافت کی ہو خواہ مضاف الیہ متصل مضاف کے ہو خواہ
فاصلے سے ہو خواہ آگے ہو خواہ پیچھے ہو جیسے غلام زیدرا اور زیدرا غلام اور زیدرا نیستم غلام اور تو
غلام ہستی زیدرا ان سب مثالون مین غلام مضاف ہے اور زید مضاف الیہ ہے اور لفظ را
علامت اضافت کی ہے پوشیدہ نرہے کہ اضافت کی علامتین ہندی مین سب بیان
ہو گئین جبکہ تم فارسی عبارت کا ترجمہ ہندی مین کروگے جس لفظ کے ترجمے کے ساتھ ان تو
علامتون مین سے کوئی علامت ہے بے شبہ جان لو کہ یہ مضاف الیہ ہے جیسے غلام زید ترجمہ اسکا غلام
زید کا لفظ کا اضافت کی علامتون مین سے آخر زید کے پایا معلوم ہوا کہ زید مضاف الیہ کو معلوم
کر لیا مضاف کے معلوم کرنے کے واسطے مضاف الیہ کے ترجمے کے ساتھ جو علامت اضافت
کی ہندی مین ہے ملا کے لفظ کیا بکاف تازی اُسپر زیادہ کرو جو لفظ اُسکا جواب اُس عبارت
مین ہو سکے وہی اُس مضاف الیہ کا مضاف ہے خواہ مضاف الیہ کے متصل ہو خواہ فاصلے
سے ہو خواہ آگے ہو خواہ پیچھے ہو جہان کہین ہو گا معلوم ہو جائیگا جیسے غلام زید مین معلوم کیا تھا
کہ زید مضاف الیہ ہے جب ہمنے علامت اضافت کی اُسکے ساتھ ملائی اور لفظ کیا بکاف تازی
مکسور زیادہ کیا یعنی کہا کیا زید کا تو بیشک جواب اُسکا غلام ہے معلوم ہوا غلام مضاف ہے
اسیطرح سے مال خود ترجمہ اسکا مال اپنا لفظ نا اضافت کی علامتون مین سے ہے خود کے ترجمے کے ساتھ

پایا معلوم ہوا کہ لفظ خود مضاف الیہ ہے جب خود کے ترجمے کے ساتھ وہی لفظ نا ملا کے لفظ کیا بکاف تازی مکسور زیادہ کیا یعنی کہا کیا اپنا تو جواب اُسکا لفظ مال ہوگا پس مال کو مضاف جانو اور مانند اس مصرع کے ع براَنگیختم خاطر از شام و روم ؛ اُٹھائی میری خاطر شام و روم سے براَنگیختم کے آخر جو میم ہے اُسکا ترجمہ ہوا میری بیای معروف در آخر پس بسبب لفظ ری کے کہ علامت اضافت کی ہے معلوم کیا کہ وہ میم مضاف الیہ ہے جب ہمنے کیا میری کہا تو جواب اُسکا ہوا خاطر معلوم ہوا کہ لفظ خاطر مضاف ہے اگرچہ مضاف الیہ کے بعد واقع ہو یاد رکھو کہ ضمیر مجرور متصل جو مضاف الیہ ہو ضرور نہین کہ مضاف سے لگی ہوئی ہو اگر مضاف سے آگے یا پیچھے یا فاصلے سے اور کسی کلمے کے ساتھ لگی ہوئی ہو کچھ مضایقہ نہین استادون کے کلام مین بیشتر واقع ہے پوشیدہ نرہے کہ اقسام اضافت کے معنی کی راہ سے بہت ہین اُنمین سے کئی قسم اضافت کی کہ دریافت کرنا اُنکا ضروری ہے بیان کرتا ہون بے سب قسم یاد رکھو **ذکر اقسام اضافت** اضافت باعتبار معنی کے کئی قسم ہے اضافت تخصیصی ہے اور تملیکی ہے اور توضیحی ہے اور تبیینی ہے اور تشبیہی ہے اور ابنی ہے اور ظرفی ہے اب ہر ایک کا بیان سنو اور خوب یاد رکھو **اضافت تخصیصی** وہ ہے کہ مضاف خاص کیا جاوے واسطے مضاف الیہ کے جیسے یار من یعنی یار خاص میرا سردار من یعنی سردار خاص میرا **اضافت تملیکی** وہ ہے کہ مملوک کو مالک کی طرف مضاف کرین جیسے قصر شاہ مال بادشاہ اسپ امیر باغ وزیر لفظ قصر مملوک ہے اور مضاف ہے اور شاہ مالک ہے اور مضاف الیہ ہے اسیطرح سے مال بادشاہ اور اسپ امیر اور باغ وزیر **اضافت توضیحی** وہ ہے کہ مضاف کو مضاف الیہ واضح کردے جیسے شہر بریلی لفظ شہر سے توضیح حاصل نہ تھی بریلی کے کہنے سے واضح ہوا کہ اُس شہر کا ذکر ہے کہ جسکا نام بریلی ہے اسیطرح سے دریای گنگ اور کتاب گلستان اور باد شمال اور درخت انار اور سنگ مقناطیس علی ہذا القیاس **اضافت تبیینی** کہ جسکو بیانی کہتے ہین وہ ہے کہ مضاف الیہ بیان مضاف کا ہو جیسے سیخ آہن معلوم نہ تھا کہ سیخ کاہے کی ہے مضاف الیہ کے بیان کرنے سے معلوم ہوا

کہ آہن کی ہے اسیطرح سے انگشتری طلا اور طشت نقرہ اور تخت چوب اضافت بیانی مین مضاف اور مضاف الیہ ایک جنس سے ہوتے ہین جیسے سیخ اور آہن ایک جنس ہین **اضافت تشبیہی** کا دریافت کرنا موقوف ہے اوپر دریافت کرنے تشبیہ کے تشبیہ کیا ہے ایک چیز کو دوسری چیز کے مانند کرنا یعنی یہ کہنا کہ یہ چیز فلانی چیز جیسی ہے جیسے کہین یہ آنکھ نرگس جیسی ہے جسکو تشبیہ دیتے ہین اُسکو مشبہ ساتھ بای موحدہ مفتوحہ کے کہتے ہین جیسے آنکھ کا لفظ پچھلی مثال مین اور مشبہ کو جس چیز کے ساتھ تشبیہ دیتے ہین اُسکو مشبہ بہ کہتے ہین جیسے نرگس کا لفظ اُس مثال مین پوشیدہ نرہے کہ اضافت تشبیہی مشبہ بہ کا مضاف کرنا ہے مشبہ کی طرف جیسے نرگس چشم نرگس مشبہ بہ ہے اور مضاف ور چشم مشبہ ہے اور مضاف الیہ ہے معنی اسکے یہ کہ آنکھ مانند نرگس کے ہے اسیطرح سے مار زلف یعنی زلف کہ سانپ جیسی ہے اور اسیطرح سے چاہ غبغب اور سیب زنخ اور لعل لب یعنی غبغب مانند چاہ کے اور زنخ مانند سیب کے اور لب مانند لعل کے **اضافت ابنی** وہ ہے کہ بیٹے کے نام کو باپ کے نام کی طرف مضاف کرین اور عربی مین ابن اور بن بیٹے کو کہتے ہین جیسے عباس علی یعنی عباس ابن علی اور خالد ولید یعنی خالد بن ولید **اضافت ظرفی** اضافت مظروف کی ہے ظرف کی طرف ظرف دو قسم ہے ظرف مکان اور ظرف زمان پیشتر اِسکا بیان ہو چکا ہے مظروف اُسے کہتے ہین جو ظرف مکان یا ظرف زمان مین واقع ہو جیسے آب دریا آب مظروف مضاف دریا ظرف مکان مضاف الیہ اسیطرح ساکن شہر اور جیسے سردی زمستان لفظ سردی مظروف مضاف زمستان ظرف زمان مضاف الیہ اسیطرح گرمی تابستان اگر مضاف اور مضاف الیہ مین کچھ لگاؤ حقیقت مین ہو جیسے اضافت تملیکی مین لگاؤ ملکیت کا اور اضافت تخصیصی مین لگاؤ خصوصیت کا اور اضافت توضیحی مین لگاؤ توضیح کا اور اضافت بیانی مین لگاؤ تبیین کا اور اضافت تشبیہی مین لگاؤ تشبیہ کا اور اضافت ابنی مین لگاؤ ابنیت کا اور اضافت ظرفی مین لگاؤ ظرفیت کا تو اُسکو اضافت حقیقی کہتے ہین اگر مضاف اور مضاف الیہ مین کچھ لگاؤ حقیقت مین نہو جیسے سر ہوش

پای فکر یعنی سرِ ہوش کا پانوٴن فکر کا شاعر نے اپنے خیال مین ہوش اور فکر کو ایک شخص صاحب سر اور صاحب قدم قرار دیا ہے اور سر کو ہوش کیطرف اور قدم کو فکر کی طرف مضاف کیا ہے حقیقت مین سر کو ہوش کے ساتھ اور قدم کو فکر کے ساتھ کچھ لگاؤ نہین اس اضافت کو مجازی بھی کہتے ہین اور اسی کو استعارہ بھی کہتے ہین اقسام استعارہ کے اور تشبیہ کے بہت ہین اس مختصر مین اُنکے بیان کی گنجایش نہین صرف نام تشبیہ کا اور استعارے کا لکھدیا ہے

فائدہ اگر مضاف کے اوپر ایک مضاف اور ہو اُسکے ہندی ترجمے مین ایک اور علامت اضافت کی موافق اوپر والے مضاف کی پہلی علامت کے بعد زیادہ کرین لیکن جہان کہین پہلی علامت کے آخر الف ہو وہ الف یای مجہول سے بدلنا چاہیے جیسے برادرِ زید اور برادرِ من اور برادرِ خود ترجمہ اُنکا بھائی زیدکا اور بھائی میرا اور بھائی اپنا ان سب کے آخر الف ہی جب اوپر ایک مضاف اور ہو جیسے غلام برادر زید غلام برادر من غلام برادرِ خود ترجمہ انکا یون ہوگا غلام بھائی زید کے کا غلام بھائی میرے کا غلام بھائی اپنے کا پوشیدہ نرہے کہ مضاف اور مضاف الیہ ترکیب مین حکم ایک کلمے کا رکھتے ہین

فصل مرکب وصفی کے بیان مین

مرکب وصفی وہ ہے کہ جسمین ایک اسم موصوف ہو اور دوسرا اسم اُسکی صفت ہو موصوف وہ ہے کہ جسکی بھلی یا بُری صفت کیجاوے اور صفت وہ ہی کہ جس سے بھلائی یا بُرائی موصوف کی دریافت ہو پوشیدہ نرہے فارسی مین مضاف اور مضاف الیہ کے پڑھنے مین اور موصوف اور صفت کے پڑھنے مین کچھ فرق نہین وہ ہان مضاف کے آخر کسرہ پڑھتے ہین یہان موصوف کے آخر جیسے مردِ دانا لفظ مرد موصوف کسرہ مرد کی دال کا علامت موصوف کی اور لفظ دانا صفت ہے اُس موصوف کی اور کہتے ہین کہ متقدمین موصوف کے آخر یای مجہول لکھا کرتے تھے کہ ترکیب وصفی اور ترکیب اضافی مین فرق ہو متاخرین نے اُسکو موقوف کیا لیکن بعض بعض کتاب فارسی کی چارسو پانچ سو برس کی لکھی ہوئی دیکھنے مین آئی اُنمین آخر موصوف کے

یای مجہول نظر نہ آئی معلوم ہوا کہ آخر موصوف کے یای مجہول لکھنا درست نہین ترکیب وصفی کے
پہچاننے کے واسطے لازم ہے کہ اگر موصوف واحد مذکر ہو تو لفظ کیسا اور اگر جمع مذکر ہو تو لفظ
کیسے بیای مجہول در آخر اور اگر مونث ہو تو کیسی بیای معروف در آخر موصوف کے ساتھ ملاؤ
صفت کا کلمہ اُسکا جواب ہوگا جیسے مرد دانا جب کہو گے کیسا مرد جواب اُسکا دانا ہوگا تو دریافت
ہوا کہ یہ ترکیب وصفی ہے اور لفظ دانا صفت ہے اگر جواب درست نہ پڑتا تو جانتے ترکیب اضافی ہے
مخفی نرہے اکثر صفت مین وہ اسم واقع ہوتا ہے کہ لغت بنانے والے نے اُسکو صفت
کے معنی کے واسطے بنایا ہے جیسے اسم فاعل اور اسم مفعول اور وہ اسم جسکے ہندی ترجمے مین
لفظ والا آسکے جیسے نیک اور بد ترجمہ اُسکا نیکی والا اور بدی والا اور مرد نویسندہ
مین مرد موصوف نویسندہ صفت اُسکی اِسیطرح سے بخت برگشتہ اور مرد نیک اور مرد بد اور
کبھی اسم جنس بھی صفت مین واقع ہوتا ہے وہان بیشتر معنی تشبیہ کے ہوتے ہین جیسے
لب لعل لب موصوف لعل نام ایک جنس کا ہے جواہر کی جنسون مین سے معنی اِسکے لب کے مانند
لعل کے سُرخ اور شفاف ہے حقیقت مین لب موصوف اور مشبہ ہے اور لعل صفت اور مشبہ بہ
ہے پوشیدہ نرہے کہ موصوف صفت کے اوپر اکثر مقدم ہوتا ہے جیسے مذکور ہوا اور کبھی
صفت کو موصوف کے اوپر لاتے ہین اس حالت مین کسرہ موصوف کے آخر پڑھا نہین جاتا ہے اِس
ترکیب مین معنی کے واسطے یہ دیکھنا ضرور ہے کہ موصوف کسی اور ذات سے تعلق رکھتا ہے یا نہین
رکھتا بذاتِ خود قائم ہے اگر تعلق کسی اور ذات سے نہین رکھتا بذات خود قائم ہے ترکیب کے
اُلٹنے مین معنی نہین بدلین گے جیسے مرد نیک اور نیکمرد مین مرد موصوف ہے بذاتِ خود قائم
اور نیک صفت ہے معنی دونون کے ایک ہین اگر موصوف بذاتِ خود قائم نہین بلکہ تعلق کسی
اور ذات سے رکھتا ہے اُسوقت یہ موصوف اور صفت اُس ذات کی صفت ہونگی کہ جس سے
یہ موصوف تعلق رکھتا ہے جیسے رخے خوب رخ موصوف اور خوب اُسکی صفت جب ہمنے صفت
کو موصوف کے اوپر مقدم کیا اور کہا خوب رخ و یہ لفظ خوب رخ صفت اُسکی ہوا کہ جس سے رو تعلق

رکھتا ہے یعنی خوبرو وہ شخص ہے کہ جسکا رو خوب ہے اور جیسے لعل لب کہ لام آخر کا لعل کے مکسور نہین اُسکو کہینگے کہ جسکا لب مانند لعل کے ہے اور خوشخو وہ شخص ہے کہ جسکی خو خوش ہے اور نیک نیت وہ شخص ہے کہ جسکی نیت نیک ہے سرو قد وہ شخص ہے کہ جسکا قد سرو جیسا ہے آہو چشم وہ ہے کہ جسکی چشم آہو جیسی ہے یہ ترکیب فارسی مین بیشتر ہے خیال مین رکھنا چاہیے۔

مخفی نرہے کہ صفت کئی طرح سے آتی ہے ایک تو یہ کہ صفت مفرد ہو جیسے مرد دانا مرد موصوف دانا مفرد ہے اور صفت ہے دوسرے یہ کہ صفت مرکب ہو مرکب کے کئی نوع ہین ایک یہ کہ مرکب بترکیب اضافی ہو جیسے مرد دانائے زمان مرد موصوف دانا مضاف اور زمان مضاف الیہ دونون ملکے صفت ہوئی موصوف کی اور جیسے یار دلفریب یعنی یار فریبندہ دل فریب یعنی فریبندہ مضاف دل مضاف الیہ دونون ملکے صفت ہوئی موصوف کی دوسرے یہ کہ صفت مرکب وصفی اُلٹا ہوا ہو جیسے یار خوشخو یار موصوف خوشخو مرکب وصفی اُلٹا ہوا کہ جسکا ذکر ہو چکا ہے صفت ہے یار کی اسطرح سے یار خوش تقریر تیسرے یہ کہ صفت اُلٹا ہوا جملہ اسمیہ بیانیہ ہو وہ اسطرح سے ہے کہ جملہ اسمیہ بیانیہ مین سے کاف بیانیہ سر جملہ اور ضمیر کہ پھرتی ہے موصوف کی طرف یعنی لفظ او اور لفظ است کہ علامت جملہ اسمیہ کی ہے یہ تینون کلمے حذف کرکے مبتدا اور خبر کو مقلوب کرین یعنی اُلٹ دین خبر کو مقدم کرین اور مبتدا کو مؤخر جیسے شہید تبسم دیت عشوہ خون بہا تبسم دیت جملہ اسمیہ بیانیہ اُلٹا ہوا صفت ہے شہید کی اسطرح سے عشوہ خون بہا بھی اصل اسکی یہ ہے شہیدی کہ دیت او تبسم ست و خونبہائے او عشوہ است جب کاف بیانیہ سر جملہ اور ضمیر او اور لفظ است حذف کرکے مبتدا اور خبر کو اُلٹ دیا شہید تبسم دیت عشوہ خونبہا ہو گیا یاد رکھو کہ صفت اور موصوف کے بیچ مین اور کوئی کلمہ فاصل نہین ہوتا اس مثال مین کہ زید مرد یست نیک لفظ نیک جسکو عطف بیان یا بدل کہنا چاہیے مرد کے لفظ سے بدل کا اور عطف بیان کا مذکور اگلی فصل مین آویگا یا مرد کو مبین کہو اور نیک لفظ مفرد اُسکا بیان یا اصل اسکی یہ کہو زید مرد یست کہ او نیک ست موافق فارسی کے قاعدے کے

جملہ بیانیہ مین سے لفظ او کہ مبتدا تھا حذف کیا بعد اُسکے کاف بیانیہ اور لفظ است بھی دور کیا اور زید مردے ست نیک رہ گیا ترکیب یون کہو زید مبتدا مردے مبین اور نیک بیان اُسکا مبین اور بیان مل کے خبر ہوا مبتدا اور خبر ملکے جملہ اسمیہ ہوا اور لفظ است نشان ہے جملہ اسمیہ کا

فصل بدل اور مبدل منہ کے بیان مین

مبدل منہ وہ اسم ہے کہ اُسکے بعد ایک اسم اُسکا بدل واقع ہو اور معنی مین جو مقصود مبدل منہ سے ہے وہی بدل سے ہوتا ہے اور ترکیب مین بدل اور مبدل منہ ملکے حکم ایک کلمے کا رکھتے ہین جیسے آمد زید برادر تو زید مبدل منہ برادر تو بدل ہے اور بدل اور مبدل منہ کو ملا کے فاعل سمجھو آمد کا اور جیسے شاہ عباس شاہ مبدل منہ اور عباس بدل اور آخر مبدل منہ کے کسرہ نہ پڑھنا چاہیے شاہ عباس مین شاہ کی ہے کو مکسور پڑھنا غلط ہے بدل مبدل منہ مین اور صفت موصوف مین یہی فرق ہے مبدل منہ کا آخر مکسور نہین پڑھتے موصوف کا پڑھتے ہین بعضے بدل کو عطف بیان کہتے ہین اور بعضے بدل ہین اور عطف بیان مین یہ فرق کرتے ہین کہ بدل اور مبدل منہ مین مقصود مبدل منہ نہین صرف بدل ہی ہوتا ہے اور عطف بیان مین دونون مقصود ہوتے ہین جیسے امام من علی اسد اللہ ہست اسد اللہ عطف بیان ہے علی کا اور مقصود علی کے لفظ سے بھی ہے اور اسد اللہ کے لفظ سے بھی یعنی امام میرا وہ علی ہے کہ جسکا خطاب اسد اللہ ہے

فصل مستثنیٰ اور مستثنیٰ منہ کے بیان مین

مستثنیٰ وہ اسم ہے کہ بعد لفظ استثنا کے واقع ہو فارسی مین استثنا کا لفظ مگر اور جز ہے اور عربی مین لفظ اِلّا ہے کہ فارسی مین بھی مستعمل ہے استثنا کے معنی الگ کرنا ایک چیز کا کئی چیزون مین سے یا الگ کرنا ایک شخص کا مجمع سے جو چیز یا جو شخص الگ کیا گیا ہو اُسے مستثنیٰ کہتے ہین اور جسمین سے مستثنیٰ کو الگ کرتے ہین اُسکو مستثنیٰ منہ کہتے ہین مستثنیٰ اور مستثنیٰ منہ ملکے حکم ایک کلمے کا رکھتے ہین جیسے آمدند ہمہ دوستان مگر زید ترجمہ آئے سب دوست مگر زید یعنی زید نہین آیا اور جیسے زدم ہمہ دشمنان را مگر زید را ترجمہ مارا مین نے سب دشمنون کو

مگر زید کو یعنی زید کو نہین مارا زید پہلی مثال مین سب دوستون سے الگ ہو گیا کہ سب آئے وہ نہین آیا اور دوسری مثال مین سب دشمنون سے الگ ہوا کہ سب کو مارا اُسکو نہین مارا ترکیب اسکی یہ ہے آمدند فعل مگر لفظ استثنا زید مستثنے اور ہمہ دوستان مستثنی منہ پس مستثنی اور مستثنی منہ ملکے مجموع فاعل ہوا آمدند کا پس فعل فاعل کے ساتھ ملکے جملہ فعلیہ ہوا دوسری مثال کی ترکیب یہ ہے زدم فعل با فاعل مگر لفظ استثنا کا زید مستثنے اور ہمہ دشمنان مستثنی منہ پس مستثنی اور مستثنے منہ ملکے مجموع مفعول ہوا فعل کا فعل با فاعل مفعول کے ساتھ ملکے جملہ فعلیہ ہوا اور جیسے آمد قوم جز زید یہان قوم مستثنی منہ اور زید مستثنی ہے اور کبھی مستثنے منہ محذوف بھی ہوتا ہے جیسے نیامد بمن جز زید یعنی نیامد کسی بمن جز زید ترجمہ نہ آیا کوئی میرے پاس سوا زید کے لفظ زید مستثنے اور کسی مستثنے منہ محذوف ہوا اور جیسے نزدم جز زید یعنی نزدم کسی را جز زید ترجمہ نہ مارا مین نے کسیکو سوا زید کے کسی را مستثنے منہ محذوف ہو اور زید مستثنی

فصل اسمای اشارات کے بیان مین

اسمای اشارات وہ اسم ہین کہ بنا گیا ہے انکو اسواسطے کہ انسان اُن اسمون کے ساتھ مشار الیہ محسوس کی طرف اشارات ساتھ اعضا کے کرے محسوس وہ ہے جو دیکھا بھالا جاوے یا سُنا جاوے اور مشار الیہ وہ ہے کہ جسکی طرف اشارہ کرین چنانچہ لفظ آن کہ واسطے دور کی اشارت کے ہے جیسے آن کس آن اسم اشارت اور کس مشار الیہ اور لفظ این واسطے نزدیک کی اشارت کے ہے جیسے این مرد این اسم اشارت مرد مشار الیہ پوشیدہ نرہے کہ ضمیر غائب مین اور اسم اشارت اول مین یہ فرق ہے کہ ضمیر غائب کی اشارت طرف محسوس کے اور ساتھ اعضا کے نہین بلکہ اشارت طرف معنی کے ہے وہ معنی کہ پیشتر مذکور ہو چکے ہین اور اسم اشارت کی اشارت بخلاف اسکے ہے جیسا کہ معلوم کیا تمنے مخفی نرہے کہ اسم اشارت اور مشار الیہ ملکے حکم ایک کلمے کا رکھتے ہین جیسے بزن این دزد را ترکیب اسکی بزن فعل با فاعل این اسم اشارت دزد مشار الیہ اسم اشارت ساتھ مشار الیہ کے ملکے مفعول ہوا اور لفظ را علامت

مفعول کی ہے فعل با فاعل مفعول کے ساتھ ملکے جملہ فعلیہ ہوا اور چنان اور چنین اصل مین چون آن اور چون این ہے چون کلمہ تشبیہ کا آن اور این اسماے اشارات ہین اکثر بعد چنان اور چنین کے جملہ بیانیہ ہوتا ہے۔

فصل جار اور مجرور کے بیان مین

جار عربی مین وہ حرف ہین کہ جس اسم پر آتے ہین اُس اسم کو جر دیتے ہین جر کہتے ہین زیر کو زیر بیاے تحتانی اور جار کے معنی زیر دینے والا اور جس اسم کو زیر دیتے ہین اُسکو مجرور کہتے ہین اُن حرفون کے فارسی ترجمے کو بھی جار کہتے ہین وہ حرف فارسی مین یہ ہین (۱) براے (۲) بہر (۳) پی بمعنی براے اور اکثر اِن حرفون پر لفظ از بھی زائد آتا ہے جیسے از براے خدا اور از بہر من اور از پی تو (۴) جز اس حرف پر کبھی باے موحدہ بھی زائد ہوتی ہے جیسے بجز تو (۵) چو اور چون کہ تشبیہ کے معنی مین ہو (۶) باے موحدہ (۷) در اور اندر (۸) بر (۹) از (۱۰) تا (۱۱) با (۱۲) را وہ را کہ براے کے معنی مین آوے اور جار مجرور تعلق رکھتے ہین فعل سے یا فعل کی شبہ سے فعل کا شبہ مصدر اور اسم فاعل اور اسم مفعول اور صفت ہے صفت وہ اسم ہے کہ وصف مین کسی شخص کے یا کسی چیز کے کہہ سکیے جیسے نیک اور بد اور خوب اور زبون اور مانند اُنکے مثال جار اور مجرور کی یہ ہے آمدم براے تو ترکیب اسکی یہ ہے آمدم فعل با فاعل اور براے جار اور تو مجرور جار اور مجرور متعلق فعل کے فعل با فاعل ساتھ متعلق کے ملکے جملہ فعلیہ ہوا اسیطرح سے ندیدم جز تو اور کارے دارم بتو اور رفتم در بازار اور نشستم بر تخت اور رفتم از برلی تا دہلی اور خدا را بر من مسکین بخشا ترکیب اسکی یہ ہے بخشا فعل با فاعل را جار لفظ خدا مجرور اور بر جار من موصوف مسکین صفت صفت اور موصوف ملکے مجرور ہوے جار کے جار اور مجرور متعلق ہوئے فعل کے فعل با فاعل ساتھ مفعول اور متعلق کے ملکے جملہ فعلیہ ہوا اور زید نویسندہ است بقلم ترکیب اسکی یہ ہے زید مبتدا نویسندہ خبر است نشان جملہ اسمیہ کا با ی موحدہ جار قلم مجرور جار مجرور متعلق نویسندہ کے کہ شبہ فعل کا ہے مبتدا اور خبر ملکے

جملۂ اسمیہ ہوا یاد رکھو کہ جار اور مجرور ملکے حکم حرف کا رکھتے ہین فاعل اور مفعول اور مضاف الیہ
اور مبتدا اور خبر نہین ہوسکتے پوشیدہ نرہے جس عبارت مین جار اور مجرور ہون فعل اور شبہ
فعل کا نہو وہان فعل کو یا فعل کے شبہ کو پیدا کرتے ہین جیسے ع بنام جہان دار جان آفرین
اسمین جار مجرور ہین فعل اور شبہ فعل کا نہین یہان ہر مصراع ابتدا میکنم مقدر کرتے ہین اور
جار اور مجرور کو اُسکے متعلق کہتے ہین اور جیسے زید در خانہ است یہان لفظ ثابت کہ اسم فاعل
عربی کا ہے پیدا کرتے ہین اصل اُسکی یون ہے زید در خانہ ثابت ست ترکیب اسکی یہ ہے
زید مبتدا در جار خانہ مجرور است نشان جملۂ اسمیہ کا جار اور مجرور متعلق ثابت کے ہوکے
خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا ساتھ خبر کے ملکے جملۂ اسمیہ ہوا فائدہ کبھی جو اور چون معنی مثل کے
مضاف ہوتے ہین اور ترکیب مین مانند اسم کے مبتدا اور خبر اور فاعل اور مفعول ہوتے ہین جیسے زید
چون شیر ست یعنی زید مانند شیر ست زید مبتدا چون معنی مانند مضاف شیر مضاف الیہ دونون
ملکے خبر ہوئی مخفی نرہے جار اور مجرور جسکے متعلق ہوتے ہین اُسکے اور جار اور مجرور کے
معنی آپسمین مربوط ہوتے ہین اگر مربوط نہون تو جانو کہ جار اور مجرور اُسکے متعلق نہین
اِسکوت مین اور کوئی فعل یا شبہ فعل کا پیدا کرکے اسکے متعلق کرو کہ وہ معنی مین مربوط ہو

فصل موصول اور صلہ کے بیان مین

موصول وہ اسم ہے ناتمام کہ جبتک اُسکے بعد ایک جملہ مذکور نہو اس قابل نہین کہ مبتدا
ہو یا خبر ہو یا فاعل اور مفعول اور مضاف الیہ ہو اُس جملے کا نام ہے صلہ موصول کا اُس
جملے کے سرے پر کاف مثل کاف بیانیہ کے یا لفظ چہ ہوتا ہے کہ اُسکو کاف صلیہ یا کاف
سر جملہ کہتے ہین اسماے موصول یہ ہین آنکہ آنانکہ ہر آنکہ ہرکہ یہ چارون کلمے واسطے اشخاص
کے ہین آنچہ ہر آنچہ ہرچہ یہ تینون کلمے جیم فارسی والے واسطے اشیا کے ہین اور یاے مجہول
کا آخر کسی اسم نکرہ کے ہو اور اُسکے بعد کاف صلے کا ہو جیسے کسیکہ کسانیکہ شخصیکہ امریکہ خبریکہ
اِس اسم کو بھی موصول جانو اور جس اسم نکرہ کے اوپر لفظ آن ہو اور بعد اُس اسم کے

کاف صلے کا ہو وہ بھی موصول ہے جیسے ع آنکس کہ مرا انگشت باز آمد پیش ؛ اور صلے مین
ایک ضمیر بھی ہوتی ہے کہ موصول کیطرف پھرتی ہے پوشیدہ نرہے آن جو موصول کا ہے
اُسکے اور یای موصول کے معنی ایک ہین اور آنانکہ واسطے جمع کے لاتے ہین مثالین
سبکی بیان کرتا ہون اور ایک مثال کی ترکیب بیت آنکہ در آدم دمیدہ روح را ؛ داد
از طوفان نجات نوح را ؛ ترکیب اسکی یہ ہے آن موصول کاف صلے کا دمیدہ فعل
ماضی قریب ضمیر اسمین کہ پھرتی ہے موصول کیطرف فاعل ہے فعل کا روح مفعول لفظ را
علامت مفعول کی در حار آدم مجرور متعلق فعل کے فعل ساتھ فاعل اور مفعول اور متعلق کے
ملکے جملہ فعلیہ ہوکے صلہ ہوا موصول کا موصول ساتھ صلے کے ملکے مبتدا ہوا دوسرا مصراع
جملہ ہوکے خبر ہوا مبتدا ساتھ خبر کے ملکے جملہ اسمیہ ہوا اسیطرح ترکیب ان مثال کی ہیتو نکی سمجھو

ابیات

آنانکہ خاک را بنظر کیمیا کنند ۔ آیا بود کہ گوشۂ چشمے بما کنند ۔ ہر آنکہ تخم بدی کشت و چشم نیکی داشت
دماغ بیہودہ پخت و خیال باطل بست ۔ ہر کہ آمد عمارتے نو ساخت ۔ رفت و منزل بدیگری پرداخت
آنچہ او گفت غیر آن کردن ۔ نیست سودی بجز زیان کردن ۔ ہر آنچہ کہ می بایدت پیش گیر
سر ماندار ی سر خویش گیر ۔ آنکس کہ مرا انگشت باز آمد پیش ۔ مانا کہ دلش بسوخت برکشتۂ خویش
کسی کی تیش ظلم زد در جہان ۔ بر آورد از اہل عالم فغان ۔ کسانیکہ زین راہ برگشتہ اند
بر فتند و بسیار سر گشتہ اند ۔ غریبے کہ پر فتنہ باشد سرش ۔ میازار و بیرون کن از کشورش

پوشیدہ نرہے کبھی موصول کو حذف بھی کرتے ہین چنانچہ بعد حرف ندا کے جیسے ایکہ
اصل مین تھا ای آنکہ آن کو حذف کیا جیسے خمسہ ایکہ در ذات خویش منفردی ؛ بصفات
کمال متجددی ؛ بس فرو رفتہ ام بچاہ بدی ؛ یا حبیب آکہ خذ بیدی ؛ مالعجزی سواک مستندی
اور ہر کہ مخفف ہر آنکہ کا ہے اور ہرچہ مخفف ہر آنچہ کا مخفی نرہے کہ صلے مین ضمیر کبھی فاعل
واقع ہوتی ہی کبھی مفعول کبھی مضاف الیہ کبھی مبتدا ان سب مین ضمیر فاعل کی محذوف نہین ہوتی

اکثر اور ضمیرون کو حذف کر کے موصول کو اُسکے قایم مقام رکھتے ہین اگر ضمیر مفعول کے ساتھ
لفظ را نشان مفعول کا ہو تو وہ لفظ را بھی موصول کے ساتھ لگا دیتے ہین ضمیر فاعل کی مثال
پچھلی بیتون مین گذری مثال ضمیر صلہ کہ مبتدا او محذوفست آنکہ ستمگارست گنہگارست
اصل اُسکی آنکہ او ستمگارست گنہگارست لفظ او مبتدا ہے کہ حذف کیا اور موصوف کو
قایم مقام رکھا اور ستمگار خبر یہ جملہ صلہ ہوا اور موصول ساتھ صلے کے ملکے مبتدا ہوا اور گنہگار
خبر مثال ضمیر صلہ کہ مفعول ست و محذوف بیت آنراکہ فلک بمسند عشق نشاند ٭
خاکِ در دوست را بابالین میخواند ٭ اصل اسکی آنکہ او را فلک بر مسندِ عشق نشاند ترکیب
اسکی یہ ہے آن موصول کاف صلے کا نشاند فعل فلک فاعل اور اضمیر او مفعول
لفظ را نشان مفعول کا ضمیر مفعول کو یعنی لفظ او کو حذف کیا موصول کو اُسکے قایم مقام
کیا یعنی مفعول قرار دیا اور لفظ را نشان مفعول کا اِسکے ساتھ لگایا باے موحدہ جار مسند
مضاف عشق مضاف الیہ مضاف اور مضاف الیہ ملکے مجرور ہوئے جار کے جار مجرور
متعلق نشاند کے نشاند فعل ساتھ فاعل اور مفعول اور متعلق کے ملکے جملہ ہوکے صلہ ہوا
کا موصول ساتھ صلے کے ملکے مبتدا ہوا دوسرا مصرع جملہ ہوکے خبر ہوا مثال ضمیر صلہ کہ
مضاف الیہ است و محذوف بیت کسی آنکہ اقبال باشد غلام ٭ بود ذیل خاطر بطاعت
مدام ٭ اصل اسکی یہ ہے کسیکہ اقبال غلام او باشد کسی موصول کاف صلے کا باشد فعل
ناقص چاہتا ہے اسم اور خبر کو اقبال اُسکا اسم غلام مضاف ضمیر او مضاف الیہ اس
ضمیر مضاف الیہ کو یعنی لفظ او کو حذف کر کے موصول کو اِسکے قایم مقام کیا یعنی مضاف الیہ
غلام کا قرار دیا جبکہ مضاف اور مضاف الیہ مین فاصلہ واقع ہوا موافق قاعدہ فارسی کے
لفظ را نشان مضاف الیہ کا آخر موصول کے لگایا یہ مضاف اور مضاف الیہ ملکے خبر ہوئی
فعل ناقص کی فعل ناقص اسم اور خبر کے ساتھ ملکے جملہ فعلیہ اور بقول بعضے جملہ اسمیہ ہوکے
صلہ ہوا موصول کا موصول صلے کے ساتھ ملکے مبتدا ہوا دوسرا مصرع جملہ ہوکے خبر ہوا

اسی طرح سے ہے بیت کسی را کہ گردنکشی در سر ست ٭ تواضع ازو یافتن خوشتر ست اصل اُسکی کسی کہ گردنکشی در سر اوست لفظ سر مضاف ضمیر او مضاف الیہ ہے سو اُسکو حذف کیا موصول مضاف الیہ سر کا ٹھیرا یا مضاف جو مضاف الیہ سے دور پڑا اسو اسطے لفظ را نشان مضاف الیہ کا موصول کے آخر لگایا کسی را ہوگیا گردنکشی مبتدا در جار سر مجرور جار او مجرور متعلق ثابت کے ہوکے خبر پڑی مبتدا کی مبتدا خبر کے ساتھ ملکے جملہ اسمیہ ہوکے صلہ ہوا موصول کا موصول صلے کے ساتھ ملکے مبتدا ہوا دوسرا مصرع اُسکی خبر یہ بھی یاد رکھو کہ موصول صلے کی ساتھ ملکے حکم ایک کلمے کا رکھتا ہے موصول کے مبتدا ہونیکی مثالین مذکور ہوئین وہ مثال کہ جسمین موصول فاعل ہے یہ ہے آمد آنکہ او دوست منست آمد فعل آن موصول کاف صلے کا او دوست منست صلہ ہے موصول او ر صلہ ملکے فاعل ہوا آمد کا اور وہ مثال کہ جسمین موصول مفعول ہے یہ ہے یافتم آنرا کہ می جستم یافتم فعل با فاعل آن موصول کاف صلے کا می جستم صلہ موصول کا موصول صلے کے ساتھ ملکے مفعول ہوا یافتم کا اور وہ مثال جسمین موصول مضاف الیہ ہے یہ ہے آمد غلام آنکہ نامش زید ست آمد فعل غلام مضاف آن موصول کاف صلے کا نامش زید است جملہ صلہ یہی موصول ساتھ صلے کے ملکے مضاف الیہ ہوا غلام کا مضاف ساتھ مضاف الیہ کے ملکے فاعل ہوا آمد کا اور وہ مثال کہ جسمین موصول خبر ہے یہ ہے یار آنست کہ دیدی یار مبتدا آن موصول کاف صلے کا دیدی فعل با فاعل صلہ ہوا موصول کا موصول صلے کی ساتھ ملکے خبر ہوئی مبتدا کی لفظ است نشان جملہ اسمیہ کا مبتدا خبر کے ساتھ ملکے جملہ اسمیہ ہوا

فصل عدد اور معدود کے بیان مین

عدد گنتی کو کہتے ہین اور جس چیز کو گنتے ہین اُسکو معدود کہتے ہین جیسے صد روپیہ صد عدد ہے اور روپیہ معدود ہے عدد اور معدود ملکے حکم ایک کلمے کا رکھتے ہین جیسے ہزار روپیہ میخواہم ہزار روپیہ مفعول ہے میخواہم فعل با فاعل حقیقت مین عدد صفت ہوتا ہی معدود کا اور اکثر مقدم آتا ہے معدود پر جیسے ہزار روپیہ یعنی ایسے روپے کہ ہزار ہین اگر صفت اور موصوف

کہیے جب بھی حکم ایک کلمے کا رکھتے ہین مبتدی کو سوتک گنتی ہندی اور فارسی کی یاد کرنا ضرور ہے سو اس جدول مین مندرج ہے **فائدہ** عدد کے لکھنے کیواسطے رقوم ہندی کی نو شکلین مقرر ہین وہ یے ہین ایک سے نو تک

ایک	دو	تین	چار	پانچ	چھ	سات	آٹھ	نو

اور ان رقومین لکھنے کے لیے مرتبے مقرر ہین جس مرتبے کی رقم ہو اُس مرتبے مین لکھنا چاہیے اور جونسا مرتبہ خالی رقم سے ہو وہان نقطہ کہ اُسکو صفر کہتے ہین لکھنا چاہیے مرتبے اعداد کے بے نہایت ہین تھوڑے سے مبتدی کیواسطے لکھتا ہون زیادہ اس سے وہ حساب کی کتاب مین دیکھ لیگا

نمبر	فارسی	عربی	نمبر	فارسی	عربی
١	از یک تا نہ	احاد	١٠	از دہ ارب تا نہ ارب	احاد ارب
٢	از دہ تا نود	عشرات	١١	از دہ ارب تا نود ارب	عشرات ارب
٣	از صد تا نہ صد	مآت	١٢	از کرب تا نہ کرب	احاد کرب
٤	از ہزار تا نہ ہزار	الوف	١٣	از دہ کرب تا نود کرب	عشرات کرب
٥	از دہ ہزار تا نود ہزار	عشرات الوف	١٤	از نیل تا نہ نیل	احاد نیل
٦	از لک تا نہ لک	لکوک	١٥	از دہ نیل تا نود نیل	عشرات نیل
٧	از دہ لک تا نود لک	عشرات لکوک	١٦	از پدم تا نہ پدم	احاد پدم
٨	از کرور تا نہ کرور	احاد کرور			
٩	از دہ کرور تا نود کرور	عشرات کرور	١٧	از دہ پدم تا نود پدم	عشرات پدم

اعداد اردو و فارسی سو تک

یک ایک	دو دو	سہ تین	چہار چار	پنج پانچ
شش چھ	ہفت سات	ہشت آٹھ	نُہ نو	دہ دس
یازدہ گیارہ	دوازدہ بارہ	سیزدہ تیرہ	چہاردہ چودہ	پانزدہ پندرہ

شانزده سولہ	هفت ده سترہ	هژده اٹھارہ	نوزده اونیس	بیست بیس
بیست و یک اکیس	بیست و دو بائیس	بیست و سه تیئس	بیست و چهار چوبیس	بیست و پنج پچیس
بیست و شش چھبیس	بیست و هفت ستائیس	بیست و هشت اٹھائیس	بیست و نه انتیس	سی تیس
سی و یک اکتیس	سی و دو بتیس	سی و سه تینتیس	سی و چهار چونتیس	سی و پنج پینتیس
سی و شش چھتیس	سی و هفت سینتیس	سی و هشت اڑتیس	سی و نه اُنتالیس	چهل چالیس
چهل و یک اکتالیس	چهل و دو بیالیس	چهل و سه تینتالیس	چهل و چهار چوالیس	چهل و پنج پینتالیس
چهل و شش چھیالیس	چهل و هفت سینتالیس	چهل و هشت اڑتالیس	چهل و نه اُنچاس	پنجاه پچاس
پنجاه و یک اکاون	پنجاه و دو باون	پنجاه و سه ترپن	پنجاه و چهار چون	پنجاه و پنج پچپن
پنجاه و شش چھپن	پنجاه و هفت ستاون	پنجاه و هشت اٹھاون	پنجاه و نه اُنسٹھ	شصت ساٹھ
شصت و یک اکسٹھ	شصت و دو باسٹھ	شصت و سه ترسٹھ	شصت و چهار چوسٹھ	شصت و پنج پینسٹھ
شصت و شش چھیاسٹھ	شصت و هفت سرسٹھ	شصت و هشت اڑسٹھ	شصت و نه اونہتر	هفتاد ستر
هفتاد و یک اکہتر	هفتاد و دو بہتر	هفتاد و سه تہتر	هفتاد و چهار چوہتر	هفتاد و پنج پچھتر
هفتاد و شش چھہتر	هفتاد و هفت ستتر	هفتاد و هشت اٹھتر	هفتاد و نه اوناسی	هشتاد و پنج اسی
هشتاد و یک اکاسی	هشتاد و دو بیاسی	هشتاد و سه تراسی	هشتاد و چهار چوراسی	هشتاد و پنج پچاسی
هشتاد و شش چھیاسی	هشتاد و هفت ستاسی	هشتاد و هشت اٹھاسی	هشتاد و نه نواسی	نود نوے
نود و یک اکانوے	نود و دو بانوے	نود و سه ترانوے	نود و چهار چورانوے	نود و پنج پچانوے

نود و شش چھیانوے	نود و ہفت ستانوے	نود و ہشت اٹھانوے	نود و نہ ننانوے	صد سو

ایک سو کو یک صد دو سو کو دو صد تین سو کو سہ صد کہتے ہین اور دس سو کا ہزار ہوتا ہے اسیطرح سے یک ہزار دو ہزار سہ ہزار اور گنتی مین پہلے ہزار پھر سیکڑے پھر عدد جو جدول مین ہین لکھنا پڑھنا چاہیے جیسے یک ہزار و یک صد و سی و یک یعنی ایک ہزار ایک سو اکتیس

فصل عطف اور معطوف اور معطوف علیہ کے بیان مین

معطوف وہ کلمہ اور کلام ہے کہ حرف عطف کے بعد واقع ہوا اور معطوف علیہ وہ کلمہ اور کلام ہے کہ حرف عطف سے قبل واقع ہو کلمے کا عطف کلمے پر ہوتا ہی اور کلام کا کلام پر عطف کے معنی پھیرنا معطوف کا بسبب حرف عطف کے معطوف علیہ کیطرف یعنی معطوف کو معطوف علیہ کے حال کا شریک کرنا اور حرف عطف کا واو ہے جسکا ترجمہ اور جیسے آمد زید و بکر آمد فعل زید اُسکا فاعل واو عطف کا بکر بھی بسبب عطف کے فاعل ہوا آمد کا فعل ساتھ فاعل کے ملکے جملہ فعلیہ ہوا یہ عطف کلمے کا کلمے پر ہوا اور کلام کا عطف کلام پر اِس مثال مین ہے آنکہ ذاتش کریم ست و لطفش عمیم خداوند ماست آنکہ موصول ذاتش کریم جملہ اسمیہ صلہ موصول کا اور واو عطف کا لطفش عمیم بھی جملہ اسمیہ بسبب عطف کے صلہ ہوا موصول کا موصول ساتھ صلون کے ملکے مبتدا ہوا خداوند ماست اُسکی خبر مبتدا ساتھ خبر کے ملکے جملہ اسمیہ ہوا ترکیب مین جو حال معطوف علیہ کا ہوتا ہی وہی معطوف کا ہوتا ہی اور لفظ نیز اور ہم اور یا اور نون نفی بھی حروف عطف کے ہین جیسے آمد زید عمرو نیز بکر ہم اور جیسے آمد زید یا عمرو اور جیسے نہ زید آمد نہ عمرو اور جیسا در ینجا کسے نیامد نہ زید نہ عمرو

باب سوم معانی حروف مفردہ و مرکبہ و معنی بعض کلمات کے بیان مین

فصل معانی حروف مفردہ مین

الف وہ ہی کہ ہمیشہ ساکن ہو اور اُسکے پڑھنے مین آواز کو کھینچیں نہ اگر متحرک ہو یا اُسکے پڑھنے مین

آواز کو جیش ہو تو وہ ہمزہ ہے کہ اصل مین آخرہ تھا الف ہے سے بدل ہو کے ہمزہ ہو گیا اور ہمزے کو عرف مین الف بھی کہتے ہین اور الف کئی معنی کے واسطے آتا ہے اس جدول سے دریافت کرو

الف	معنی	موقع	مثال
۱	براے ندا	آخر اسما	خدایا پادشاہا بمعنی اے خدا اے پادشاہ
۲	براے دعا	در مضارع ماقبل حرف آخر	کناد بساد بواد مخفف اسکا باد نفی انکی ساتھ میم کے مکناد مساد مباد
۳	بمعنی فاعل	آخر صیغہ امر حاضر معروف	دانا بینا شکیبا + بمعنی داننده بیننده شکیبنده
۴	بمعنی واو عطف	در دو کلمہ مرادف	تگاپو یعنی تگ و پو تگادو یعنی تگ و دو بمعنی دوڑ دھوپ
؍؍	ایضاً	در دو کلمہ غیر مرادف	رستاخیز بمعنی رست و خیز یعنی جمنا اور اٹھنا
۵	براے کثرت	در آخر صفت	خوشا بمعنی بسیار خوش و بدا بمعنی بسیار بد
۶	زائد	آخر ماضی مطلق	گفتا بمعنی گفت و رفتا بمعنی رفت
؍؍	ایضاً	آخر صیغہ دعا	بادا بمعنی باد و شوادا بمعنی شواد
؍؍	؍؍	آخر اسما	شب در روز مخنہ و منالی البا + پی جبقہ دنیوی تنگ ست یعنی طالب
؍؍	؍؍	اول اسما	اسکندر بکسر اسمند بفتح اشتلم بضم یعنی سکندر و سمند و شتلم اس الف کو حرکت مابعد کی دیتے ہین۔
؍؍	؍؍	اول بعض حروف	ابر او ردا با اور اسے بمعنی بر او ربا اور بے کہ بمعنی نفی ست
۷	براے آرزی و آواز یعنی ندبہ	آخر اسما	دردا دریغا و اغوثا و احسرتا۔
۸	براے پیوستگی	در دو کلمہ مکرر	دوشا دوش لبالب یعنی دوش پیوستہ بدوش و لب پیوستہ بلب

ب

۱	براے اتصال یعنی ساتھ	اول اسما	آشنائی بتو چہ در و سر ست + یعنی آشنائی ساتھ تیرے
۲	بمعنی در	ایضاً	افتم بپاے تو کہ بنجشی خطاے من + یعنی در پاے تو
۳	بمعنی مع	؍؍	بیا کہ دل بعجب لذتی ہم آغوش ست + یعنی با عجب لذتی

ب	معنی	موقع	مثال
۴	بمعنی بر	اول اسما	جانم بلب رسید و بجانان خبر کنید + یعنی بر لب رسید
۵	بمعنی برای	ایضاً	بطواف کعبه رفتم بحرم رهم ندادند + یعنی برای طواف کعبه
٦	بمعنی از	"	جمال دوست بدیدن نمیشود آخر + یعنی از دیدن نمیشود آخر
٧	بمعنی را	"	داده اند انچه بما کاشکے از ما گیرند + یعنی انچه مارا داده اند
٨	بمعنی سبب	"	بجرم دوستیت میکشند و غوغائیست + یعنی بسبب جرم دوستی تو
٩	بمعنی مدد	"	تازه میسازم بناخن باز داغ خویش را + یعنی بمدد ناخن
١٠	بمعنی موافق	"	نفس در آتش دل بارها گداخت مرا + که اینچنین بمراد دل تو ساخت مرا + یعنی موافق مرادِ دل تو
١١	بمعنی نزدیک	"	یارب تو مرا بیارِ دمساز رسان + یعنی نزدیک یارِ دمساز
١٢	بمعنی وسیله و طفیل	"	عصیانِ مراد و نصف کن در عرصات + نصفی بحسن بخش و نصفی بحسین + یعنی بوسیله و طفیل حسن و حسین
١٣	بمعنی قسم	"	بخدای کریم عزوجل + یعنی قسم میخورم بخدای عزوجل
١۴	برای ابتدا	"	بنامِ جهاندارِ جان آفرین + یعنی ابتدا میکنم بنامِ جهاندارِ جان آفرین
١۵	برای مقابله و معاوضه	"	پدرم روضهٔ رضوان بدو گندم بفروخت + یعنی بعوض دو دانهٔ گندم
١٦	برای پیوستگی	درمیان دو کلمهٔ مکرر	دمبدم ساعت بساعت باد افزون جاه تو + یعنی دم پیوسته بدم و ساعت پیوسته بساعت
١٧	بمعنی برابر و مانند	اول اسما	بصورت تو بتی کمتر آفرید خدا + یعنی برابر و مانند صورت تو-
١٨	بمعنی لائق	"	صائب کنون که درد بدرمان نمانده است + یعنی لائق درمان
١٩	برای تفسیر در	"	بدریا در منافع بیشمار است + یعنی در دریا-
٢٠	برای تفسیر بر	"	چون تاختن رستم سکری به بسر برد + یعنی بر بسیر
٢١	بمعنی تحت و پائین	"	گر ایای خاطر در آید بسنگ + یعنی زیر سنگ در آید-

له مصرع [illegible] ١٢

عه [illegible] ١٢

ب	معنی	موقع	مثال
۲۲	بمعنی رخ	اول اسما	بگردن فتد سرکش تندخو + یعنی برخ گردن + گردن کے بل-
۲۳	بمعنی اضافت	"	ورزر داری بزور محتاج نۂ + یعنی محتاج زور نۂ + یعنی زور کا محتاج نہین ہے تو-
+	+	+	
۲۴	بمعنی طرف	"	من رو بقبله دارم تو رو بدیر داری + یعنی بطرف قبله و بطرف دیر +
۲۵	زائد	بر اسم	آن قطره ام که چرخ بدور افگند مرا + یعنی دور افگند مرا-
"	"	بر حرف	نخوانم ندانم بجز نام تو + یعنی جز نام تو-
"	"	بر افعال	ببرد اس بے کو مضموم پڑھو جو مابعد مضموم ہو ببرورد جو مضموم نہو تو مکسور-
		ت	
۱	برای خطاب حاضر	آخر کلمه	کبھی مضاف الیہ ہوتی ہے جیسے بارت بردم اور بردست بار یعنی بردم بار تو کبھی مفعول واقع ہوتی ہے جیسے دادمت زر اور زرت دادم یعنی دادم زر ترا اگر آخر کلمے کے ہا ہو الف تے پر زیادہ کرو جیسے خانه ات اگر الف یا واو ہو یا تحتانی زیادہ کرو جیسے صفایت اور بویت اور کبھی یای تحتانی نہین زیادہ کرتے کہتے ہین ع بوسم پایت بنیم رودت ایجان +
"	ایضاً	علیحده	واو معدوله اسکے آخر زیادہ کرکے تو پڑھتے ہین تو فاعل بھی اور مبتدا بھی اور خبر بھی اور مضاف الیہ بھی ہوتا ہے جیسے آمدی تو تو کجائی زید توئی غلام تو-
۲	بمعنی خود	آخر اسم	از بارگہت مرانم اے شاہ + یعنی از بارگاه خود-
۳	زائد	ایضاً	جیسے بالش بالشت-

ح	معنی	موقع	مثال
			چ
۱	برای سبب	سر جملہ	این طعام نخوردم چہ ہمزہ بود + یعنی کھایا مین نے اس سبب سے کہ ہمزہ تھا
۲	برای استفہام	اکثر سر جملہ	چہ گفتی + کیا کہا تو نے + چیستی + کیا ہی تو + چہ حالست + کیا حال ہے
۳	برای تعظیم	سر کلمہ	چہ قیامت جانان کیج بعاشقان نمودی + یعنی کیا بڑی قیامت ہے
۴	برای تحقیر	〃	ما چہ باشیم و چہ باشد دل غم پرور ما + یعنی ما چہ حقیر باشیم و دل ما چہ حقیر باشد
۵	بمعنی چیز	متصل بلفظ ہر دیدہ شد	ز غیبت خود ساخت دولت ہر چہ را ارد گر دفقر + مشعل شاہ از کہن دلق گدایان روشنست + یعنی ہر چیز را ارد کرد -
۶	بمعنی ہر چہ	سر کلمہ و کلام	چہ باشد میسر بزودی فرست + یعنی ہر چہ میسر باشد -
			د
			علامت مضارع کی اور امر غائب کی اور نہی غائب کی ہے آخر کلمے کے آتی ہی اور ماقبل مفتوح ہوتا ہے فارسی مین دال مہملہ اور ذال معجمہ مین یہ فرق ہے اگر ماقبل اُسکے حرف صحیح ساکن ہو تو دال اگر ماقبل اُسکے حرف علت ساکن ہو یا حرف صحیح متحرک ہو تو ذال معجمہ ہے -
			ش
۱	ضمیر غائب	آخر کلمہ	کبھی مفعول ہوتا ہی جیسے وادمش انعام وانعامش دادم ماقبل اسکا مفتوح ہوتا ہے مگر کاف بیانی ماقبل اسکے ہو تو مکسور پڑھو جیسے کش اگر ہی والے کلمے کے بعد ہو تو بعد ہی ہمزہ مفتوح زیادہ کرو جیسے خانہ اش کاشانہ اش کبھی مضاف الیہ ہوتا ہے جیسے غلامش اگر مضاف وہ کلمہ ہو کہ جسکے آخر الف یا واو ہو تو بعد الف کے یا واو کے یای تحتانی مفتوح زیادہ کرکے شین سے ملاکے

ش	معنی	موقع	مثال
+	+	+	پڑھتے ہیں جیسے خویش بویش صفایش جفایش اور کبھی یای تحتانی مفتوح نہیں کرتے ہیں اور پڑھتے ہیں خوش بوش صفاش جفاش
۲	بمعنی حاصل مصدر	بعد صیغہ امر حاضر معروف	جیسے کوشش و کشش بمعنی کوشیدن و کشیدن اور حرف شین مصدری کا ہمیشہ مکسور ہوتا ہے۔
۳	زائد	آخر کلمہ	خود شس آمد یعنی خود آمد۔
			ک
۱	برای علت و سبب	درمیان دو جملہ	بر در ت آمدم کہ لطف کنی یعنی بر در ت آمدم بدین سبب کہ لطف کنی
۲	برای بیان	بر جملہ بعد مبیّن	دل کہ در بر داشتم دادم ترا + دل مبیّن است و کاف بیانیہ بر جملہ بیان
″	ایضًا	بر جملۂ مقولہ	گفتم کہ گلے بچینم از باغ + یعنی گفتم اینکہ گلے بچینم از باغ۔
″	ایضًا	بعد موصول بر جملۂ صلہ	ای آنکہ بملکِ خویش پایندہ توئی + آن موصول و کاف و جملہ صلہ
″	ایضًا	بعد موصول محذوف	ایکہ بُردی دلم کجا رفتی + یعنی ای آنکہ بُردی دلم کجا رفتی۔
۳	برای مفاجات یعنی ناگاہ و یکایک	درمیان دو جملہ	بودیم بیخبر کہ سپاہِ عدو رسید + یعنی ناگاہ و یکایک۔
۴	برای عطف	ایضًا	ای بسا اسپ تیز رو کہ بماند + کہ خرِ لنگ جان بمنزل بُرد + یعنی اسپ بماند و خر جان بمنزل بُرد۔
۵	برائے ربط	بر جملۂ معترضہ کہ در جملۂ دیگر باشد	دل کہ طومارِ وفا بود منِ محزون را + پارہ کردند ندانستہ بتان مضمون را طومار وفا بود جملۂ معترضہ با کافِ بیانیہ
۶	برای استفہام بمعنی کدام	ایک جز جملے کا ہوتا ہے	اگر جملہ اسمیہ ہو تو کاف استفہام کا خبر پڑتا ہے جیسے این مرد کیست این مرد مبتدا کاف استفہام کا خبر اور است علامت جملۂ اسمیہ کی اگر جملہ فعلیہ ہو تو فاعل ہوگا جیسے کہ آمد یا مفعول ہوگا جیسے کرا زدی کلمۂ زدی فعل با فاعل کاف استفہام کا

ک	معنی	موقع	مثال
+	+	+	مفعول اور لفظ را نشان مفعول کا۔ استفہام کیا ہے پوچھنا ایک بات کا وہ تین طرح ہی ایک استفہام اقراری ہے کہ جس سے اقرار دریافت ہو جیسے بیت دوش در بزم تو آزردہ و ناشاد کہ بود + من نبودم ہدفِ ناوکِ بیداد کہ بود + ترجمہ کل رات تیری مجلس مین آزردہ اور ناشاد کون تھا مین نہ تھا نشانہ ظلم کا تو کون تھا اِس کلام سے اقرار معلوم ہوا کہ شاعر کہتا ہی تیری مجلس مین آزردہ دل ناشاد اور نشانہ ظلم کا مین تھا دوسرے استفہام انکاری کہ اُس سے انکار معلوم ہو جیسے بیت کہ میگوید کہ بر عزم سفر بست + بقتلِ عاشقِ مسکین کمر بست + ترجمہ کون کہتا ہی کہ سفر کے قصد پر کمر باندھی واسطے مار ڈالنے عاشق مسکین کے کمر باندھی اِس کلام سے انکار نکلا کہ سفر کے قصد پر کمر نہین باندھی۔ تیسرے استفہام استخباری وہ ایک بات کا پوچھنا ہی نہ اقرار ہی نہ انکار جیسے شعر لالہ رخا سمن برا سرو روان کیستی + سنگدلا ستمگرا آفتِ جان کیستی + یعنی پوچھتا ہی شاعر اے لالہ رُخ اے سمن بر سرو روان یعنی معشوق کسکا ہے تو اے سنگدل اے ستمگر آفتِ جان کِسکا ہے تو۔
۷	بمعنی بلکہ	درمیان دو جملہ	اِس کاف کے باعث پہلے جملے سے دوسرا جملہ ترقی رکھتا ہے جیسے بیت نہ من بران گُلِ عارض سخن سرایم و بس + کہ عندلیب تو از ہر طرف ہزار انند + ترجمہ فقط مین ہی اُس

ک	معنی	موقع	مثال
+	+	+	گل رخسار پر غزلخوان نہین ہون بلکہ بلبل تیرے یعنی عاشق تیرے ہر طرف سے ہزارون ہین دوسرے مصرع کی ترقی ظاہر ہے -
۸	بمعنی از	بر اسم بجای از	ترک احسانِ خواجہ اولٰے تر + کاحتمالِ جفای بوّابان + یعنی از احتمالِ جفای بوّابان یعنی دربانان -
۹	برای تصغیر و زائد نیز	آخر اسم	ماقبل اس کاف کا مفتوح ہوتا ہے جیسے بطّ اور بطک طفل اور طفلک مرد اور مردک سپر اور سپرک چون زلو و زلوک -
۱۰	بمعنی ہر کہ	بر سر کلمہ از کلماتِ جملہ	دگر کشور آباد بیند بخواب + کہ دارد دلِ اہلِ کشور خراب + یعنی ہر کہ دل اہل کشور خراب دارد کشور آباد نہ بیند -
۱۱	برای تائید مانند کاف علت	درمیانِ کلام	محبت کی رود گر استخوانم توتیا گردد + کہ از سائیدنِ صندل کجا نقصان شود بو را + ترجمہ محبت کب جاوے اگرچہ استخوان میرے ہو جاوین کسواسطے کہ صندل کے گھسنے سے بو کا نقصان نہین ہوتا اس کاف سے پہلی بات کی تائید ہوئی -
۱۲	برای تشبیہ یعنی چنانکہ	″	چنان میخورد زنگی خام را + کہ زنگی خورد مغز بادام را + ترجمہ ایسا کھاتا ہی سکندر کچے زنگی کو + جیسے زنگی کھاتا مغز بادام کو دوسرے مصرع مین تشبیہ ہے پہلے مصرع کی -
۱۳	زائد	درمیانِ کلام	مولانا روم فرماید گہ چنین بنماید و گہ ضد این + جز کہ حیرانی نباشد کارِ دین + یعنے جز حیرانی نباشد کارِ دین -
۱۴	برای تردید بمعنی یا	درمیانِ دو کلمہ	جیسے زید آمد کہ عمرو یعنی زید آمد یا عمرو -

م	معنی	موقع	مثال
			م
۱	ضمیر متصل متکلم	آخر کلمه	ترکیب مین کبھی فاعل ہوتا ہے جیسے کردم کیا مین نے آمدم آیا مین اور کبھی مفعول ہوتا ہے جیسے چه فرمائیم کیا فرماتا ہے تو مجھکو اور کبھی مضاف الیه ہوتا ہے یا بعد مضاف کے جیسے غلامم غلام میرا یا قبل مضاف کے جیسے قول سعدی شیرازی رح تولاّے مردانِ آن پاک بوم ٭ برانگیختم خاطر از شام و روم ٭ برانگیختم کے آخر کا میم مضاف الیه ہے خاطر کا یعنی خاطرم از شام و روم برانگیخت کبھی میم بعد فعل کے پیوسته فعل سے اور مضاف اسکا قبل فعل کے ہوتا ہے بیت بُتانِ وفا دشمن و بے مروّت ٭ ازین زندگی دل ببرداشتندم ٭ یعنی دلم ازین زندگی برداشتند کبھی اس میم کو حذف بھی کرتے ہین جیسے بیت گفتم که گلے بچینم از باغ ٭ گل دیدم و مست شد بوئی ٭ یعنی مست شدم بوئی
۲	بمعنی خود	آخر کلمه	بلطفم بخوان یا بران از درم ٭ ندارم بجز آستانت سرم ٭ یعنی سر خود۔
۳	برای نہی	اول صیغهٔ امر حاضر	جیسے کُن میم آیا مکن ہوا یہ میم ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے
″		اول صیغهٔ مضارع دعا	جیسے رساد مرساد باد مباد کناد مکناد۔
۴	برای تعیین عدد	آخر عدد	جیسے یکم دوم سوم یہ میم ساکن ہوتا ہے اور ماقبل اسکا مضموم
			ن
۱	برای نفی	بر ماضی و مضارع و مستقبل و حال	نکرد نکند نخواهد کرد نمیکند یہ نون ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے

ن	معنی	موقع	مثال
۲	برای نہی	بر امر غائب	باید کہ نکند باید کہ نکردہ شود یہ نون بھی ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے
۳	برای استفہام	اول کلمہ	استفہام اقراری بیت غلامی نگستش سر و دست و پای کہ باری نگفتم کہ اینجا میای + یعنی گفتم + استفہام استخباری جیسے کسی سے پوچھو این طعام نمیخوری یعنی میخوری یا نمیخوری یہ نون ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے اگر نون کو علیحدہ لکھیں تو چاہیے ہاے مختفی آخر کو زیادہ کریں جیسے نہ اور کبھی ہاے مختفی یای تحتانی سے بدل ہوتی ہے اور فتحہ نون کا کسرے سے جیسے نی اور کبھی نے کو مکرر بھی لاتے ہیں کہ اُس سے کلام سابق کی نفی مراد ہوتی ہے جیسے زید در خانہ است نے نے بسفر رفتہ۔
۴	برای مصدر	آخر کلمہ بعد تای فوقانی یا دال	جیسے رفتن اور آمدن یہ نون ساکن ہوتا ہے۔
۵	برای نسبت	آخر اسم	جیسے رزمین منسوب برزم اور جوشن منسوب بجوش بعضی حلقہ یہ بھی کہتے ہیں کہ یہ نون مخفف آن کا ہے کہ واسطے نسبت کے ہے
۶	زائد	آخر کلمہ	جیسے یاداش یاداشن زیبا زیبان سوسو سوان چو چون

بیان واو

واو اصلی وہ کہ جزو کلمے کا ہے وہ ۲ قسم ہے معدولہ اور ملفوظی معدولہ وہ کہ پڑھنے میں نہ آوے جیسے اِن کلموں میں ہے خور و خوش و خویش و خواجہ و خود اور ملفوظی وہ ہے کہ پڑھنے میں آوے وہ بھی ۲ قسم ہے معروف اور مجہول معروف جیسے نور اور ظہور میں اور مجہول جیسے روراو شور میں وہ واو ملفوظی کہ جزو کلمے کا نہو اُسکے کئی معنی ہیں

و	معنی	موقع	مثال
			معنی واو
۱	برای عطف	درمیان معطوف و معطوف علیہ	جیسے آمد زید و عمرو آیا زید اور عمرو واؤ عطف کا زید معطوف علیہ اور عمرو معطوف حال معطوف اور معطوف علیہ کا ایک ہوتا ہے۔
۲	برای لزوم	درمیان لازم و ملزوم	بیت اگر دعوتم رد کنی ور قبول + من و دست و دامانِ آلِ رسول + دست اور دامان آپسمین لازم اور ملزوم ہین
۳	برای استبعاد یعنی دوری	درمیان دو کلمہ کہ باہم بعد داشتہ باشند	بیت من و انکارِ شراب این چہ حکایت باشد + ظاہر این قدرم عقل کفایت باشد + درمیان من و انکار شراب استبعاد ست یعنی دوری و تفاوتِ بسیار۔
۴	برای تصغیر	آخر کلمہ	جیسے پسر اور پسرو یعنی پسر خرد۔
۵	بمعنی حال	درمیان دو جملہ	زدم زید را و پدرش ایستادہ بود یعنی زدم زید را در حالیکہ پدرش ایستادہ بود۔
۶	زائد	سرِ کلمہ	جیسے لیک و لیک لیکن و لیکن۔

بیان ہا

ہا اور بردو قسم کے ہے ملفوظی اور مختفی ملفوظی وہ جو آخر کلمے کا ہو اور پڑھنے مین آوے جیسے گرہ اور زرہ مین اور جمع مین برقرار رہتی ہے جیسے گرہہا اور زرہہا اور کاف تصغیر کے ملنے سے مفتوح ہوتی ہی جیسے گرہک و زرہک اور اضافت مین مکسور ہوتی ہے جیسے گرہِ من زرہِ من مختفی وہ ہے کہ پڑھنے مین نہ آوے جیسے جامہ و خامہ مین اور جمع مین حذف ہو جاتی ہے جیسے جامہا و خامہا اور کاف تصغیر کا جو آخر کو لاوین تو وہ کاف فارسی سے بدل جاتی ہے جیسے جامگک و خامگک اگر الف و نون سے جمع کرین یا یای مصدری لگاوین جب بھی کاف فارسی سے بدل ہو گی جیسے یادگان و رندگان اور آزردگی و افسردگی وہ ہا مختفی کہ آخر کلمے کا نہو اسکے کئی معنی ہین

ه	معنی	موقع	مثال
			معنی ہا
۱	برای نسبت	آخر اسما	دندانہ منسوب بدندان دستہ منسوب بدست اسیطرح سے یکسالہ منسوب بیکسال یکماہہ منسوب بیکماہ اسیطرح سے یکروزہ ویکشنبہ
۲	بمعنی است	آخر ماضی مطلق	جیسے آمدہ بمعنی آمدہ است رفتہ بمعنی رفتہ است
۳	برای اظہار فتحہ	آخر کلمہ	جیسے جامہ خامہ بندہ شگوفہ۔
۴	زائد	؍؍	ریچال ریچالہ پنیر واچار غنجار غنجارہ گلگونہ
			یای تحتانی معروف
۱	برای خطاب واحد حاضر	آخر فعل	جیسے کردی کیا تونے آمدی آیا تو۔
۲	برای نسبت	آخر اسما	جیسے باد بہاری یعنی باد منسوب بہ بہار واسپ عربی وجوز ہندی۔
۳	برای معنی مصدر	آخر اسم فاعل و اسم مفعول لفظی و معنوی	جیسے بخشندگی و افسردگی یعنی بخشندہ شدن و افسردہ شدن غریب نوازی و زرریزی یعنی نواختن غریب و ریختن زر۔
۴	برای لیاقت	آخر مصدر فارسی	جیسے کشتنی یعنی قابل کشتن و نواختنی یعنی قابل نواختن
۵	برای فاعلیت	آخر اسم	جیسے گشتی بمعنی گشت کنندہ وکسبی بمعنی کسب کنندہ اگر یای فاعلیت را یای نسبت گویند تو اند شد گشتی منسوب بگشت وکسبی منسوب بکسب
			یای تحتانی مجہول
۱	برای تنکیر یعنی نکرہ کردن	آخر اسم	جیسے آخر کسی کے بمعنی کس غیر معین اور نکرہ غیر معین کو کہتے مین چنانچہ مقدمے مین اسکا بیان ہو چکا ہے
۲	برای وحدت بمعنی یک	؍؍	جیسے بزرگی و عزیزی فرمودیک بزرگ و یک عزیز۔
۳	برای تعظیم	؍؍	جیسے فلان مردیست یعنی مرد بزرگ ست۔
۴	برای استمرار	آخر ماضی	جیسے کردی میکردی ہمیکردی کرتا وہ اسیطرح سے گفتی کہتا وہ

یای مجہول	معنی	موقع	مثال
۵	براے تعریف بمعنی معرفہ کردن آید	آخر اسم	یہی یای موصول ہے اسکے بعد کاف صلے کا اور جملہ صلے کا ہوتا ہے جیسے بیت سعدی حسودیکہ یک جو خیانت ندید + بکارش نیامد چو گندم طپید + حسود نکرہ تھا یای موصول اور صلے سے معرفہ ہوگیا اور جیسے مرادیکہ داشتم حاصل شد یعنی مراد معین

فائدہ آٹھ حرف مخصوص عربی کے ہین فارسی مین نہین آتے وہ یہ ہین ث ح ص ض ط ظ ع ق لفظ شصت اصل مین شست تھا اور لفظ صد سد سین کو صاد سے بدلا اور چار حرف مخصوص فارسی کے ہین عربی مین نہین آتے وہ یہ ہین پ چ گ ژ اگر آتے ہین عربی مین تو پ کو ف سے چ کو صاد سے گ کو جیم تازی سے بدل کرکے لاتے ہین

فصل در ذکر تبدل حرف مفرد بحرف دیگر

جس حرف کو بدلتے ہین اُسکو مبدل منہ کہتے ہین اور جس حرف سے بدلتے ہین اُسکو بدل کہتے ہین اس جدول سے مع مثال دریافت کرو جدول یہ ہے

مبدل منہ	بدل	مثال	معنی	مثال	معنی
الف	دال مہملہ	باین برین	معروف	بان بدان	معروف
ایضاً	یای تحتانی	اگدش یکدش	دو کہ پدرش از قومی و مادرش از قومے باشد	ارمغان یرمغان	تحفہ
بای موحدہ	فا	زبان زفان	معروف	زبانہ زفانہ	شعلہ
ایضاً	واو	خواب خواو	معروف	آب انگ آوزرک	معروف
ایضاً	میم	غرب غرم	دانۂ انگور	•	•
بای فارسی	ف	سپید سفید	معروف	پارسی فارسی	معروف

مبدل منه	بدل	مثال		معنی	مثال		معنی
بای فارسی	بای موحده	پژده	بژده	نام شهر	+		+
تای فوقانی	دال	دستاس	دسداس	چکی	بُت	بُد	معروف
ایضاً	طای مهمله	ستبر	سطبر	پُرگار	توتیا	طوطیا	سرمه
ایضاً	ثای مثلثه	کیومرت	کیومرث	نام بادشاه	تنک	ثنک	بُت
ثای مثلثه	تای فوقانی	حلتیث	حلتیت	هینگ	کثیرا	کتیرا	نام قسمی از گوند
جیم تازی	زای تازی	رجه	رزه	ریسمان محکم از لیف خرما	جوجه	جوزه	بچه مرغ
"	زای فارسی	کج	کژ	معروف	لجن	لژن	[illegible]
"	شین معجمه	کاج	کاش	درخت صنوبر و بعضی گفته	کنگاج	کنگاش	مشورت
"	کاف فارسی	آخشیج	آخشنگ	عنصر	+		+
"	تای فوقانی	تاراج	تارات	لُوٹ	+		+
جیم فارسی	شین معجمه	لخچه	لخشه	شعلهٔ آتش	کاچی	کاشی	[illegible]
"	زای فارسی	پاچنگ	پاژنگ	دریچهٔ پاپوش	+		+
"	صاد مهمله	چین	صین	نام ملک	چندل	صندل	چوب معروف
خای معجمه	ها	خجیر	هجیر	نام پهلوانی پسندیده	خاک	هاک	معروف
"	غین معجمه	سیخ	سیغ	چیزیست مثل الف	تلخ	تلغ	[illegible]
"	قاف در ترکی	چقماخ	چقماق	آتش زن	+		+
دال مهمله	تای فوقانی	دُرّاج	تُرّاج	تیتر	کدخدا	کتخدا	صاحب خانه
ایضاً	ذال معجمه	آدر	آذر	آتش	+		+

مبدل منه	بدل	مثال	معنی	مثال	معنی
ذال معجمه	دال مهمله	اُستاذ اُستاد	آخوند	نبیذ نبید	شراب
رای مهمله	لام	روخ لوخ	خمیده پشت و نام گیاه	خیار خیال	ککڑی
زای معجمه	جیم فارسی	پزشک بچشک	طبیب و حکیم	+	+
ایضاً	جیم تازی	پوزش پوجش	عذر	آویز آویج	امراز آویختن
ایضاً	غین معجمه	گریز گریغ	امراز گریختن	آمیز آمیغ	امراز آمیختن
ایضاً	سین مهمله	ایاز ایاس	نام غلام محمود	آنگز آنکُس	کجک فیلبانان
سین مهمله	ها	آماس آماه	ورم	خروس خروه	مُرغا
"	صاد مهمله	شست شصت	ساٹھ	سد صد	سَو
"	جیم فارسی	خروس خروچ	مُرغا	+	+
"	جیم تازی	ریواس ریواج	نام میوهٔ ترش مزه	+	+
"	شین معجمه	پاپوس پاپوش	جُوتا	فرسته فرشته	معروف
شین معجمه	سین مهمله	شار سار	مارِ بزرگ	شارک سارک	مینا
"	جیم فارسی	پاشان پاچان	پاشنده	+	+
"	جیم تازی	کاش کاج	بمعنے کاشکے و درخت صنوبر	+	+
صاد مهمله	سین مهمله	صماخ سماخ	پردهٔ گوش	قفص قفس	پنجره
غین معجمه	کاف فارسی	لغام لگام	معروف	غلیواز گلیواز	چیل
"	قاف در ترکی	چناغ چناق	روغنی شیرین از سیب	ایاغ ایاق	پیاله
ڤی	واو	فام وام	رنگ	فرخج ورخج	[illegible]

مبدل منه	بدل	مثال	معنی	مثال	معنی
قاف	کاف تازی	تریاق تریاک	نام دوا	ترقیدن ترکیدن	پھٹنا
〃	کاف فارسی	خانقاه خانگاه	عبادتخانه	+	+
〃	غین معجمه	قالیچه غالیچه	نوعی از فرش معروف	قلندر غلندر	درویش
کاف تازی	خای معجمه	شاماک شاماخ	سینه بند زنان و غلاف معروف	شاماکچه شاماخچه	سینه بند زنان
〃	غین معجمه	پرکاله پرغاله	پارهٔ هر چیز	کژگاو غژگاو	سُراگای
کاف فارسی	ایضاً	گلوله غلوله	غلیله	گلیواز غلیواز	چیل
〃	جیم	لگام لجام	معروف	گیلان جیلان	نام شهر
〃	دال مهمله	اورنگ اورند	تخت	آونگ آوند	الگنی
لام	رای مهمله	زلو زرو	جونک	پرکاله پرکاره	پارهٔ هر چیز
میم	نون	کچیم کچین	پاکھر گھوڑے کی	بام بان	معروف
نون	لام	نیلوفر لیلوفر	قسمی از گل [illegible]	چندن چندل	چوب معروف
واو	بای موحده	نوشته بنشته	معروف	+	+
〃	بای فارسی	وام پام	رنگ	+	+
〃	ف	یاوه یافه	گم شده و بیهوده	+	+
ها	حای حطی	هیز حیز	نامرد	+	+
〃	جیم	ماه ماج	معروف	ناگاه ناگاج	یکایک
〃	بهمزهٔ ملینه در اضافت	خانه خانهٔ من	معروف	خامه خامهٔ تو	معروف
〃	بکاف فارسی عوض های مختفی	خامه خامگ	معروف	دیوانه دیوانگان دیوانگی	معروف

مبدل منه	بدل	مثال	معنی	مثال	معنی
یا	جیم [illegible]	یوسف جوسف	نام پیغمبر	یونس جونس	نام پیغمبر

پوشیدہ نرہے کہ جس جس مقام مین اُستادون نے ان حرفون کو بدلا ہے اُن ہی مقامون مین بدلنا درست ہی اس قیاس پر ہر ایک جگہ بدلنا درست نہین

فصل معانی حروف مرکبہ ہین کہ اس جدول مین مرقوم ہین

	حروف	معنی	مثال
۱	از	برای ابتدای زمان	از صبح حاضرم یعنے از ابتدای صبح
۲	״	برای ابتدای مکان	از خانه تا بازار رفتم یعنی ابتدای رفتنم از خانه است و انتہا تا بازار
۳	״	بمعنی بعض در حکم اسم	گرفتم از دراہم یعنی گرفتم بعض دراہم از بمعنی بعض مضاف و دراہم مضاف الیه دونون ملکے مفعول ہین گرفتم کے
۴	״	زائد	از برای خدا از بهر من از پی تو یعنی برای خدا و بهر من و پے تو
۱	در	برای ظرفیت	مال در کیسه دارم و نظر

	حروف	معنی	مثال
			در کتاب مال و نظر ہر دو مظروف اند و کیسه و کتاب ہر دو ظرف اند
۲		زائد بر افعال	در افگند در ساز
۳	״	زائد بعد بسمیکه بروی بای موحده باشد	بدریا در منافع بیشمارست یعنے بدریا
۱	بر	بمعنی بالا	بر بام رفتم و بر تو دعوی دارم
۲	״	زائد بر افعال	بر انداخت بر افگن
۳	״	زائد بعد بسمیکه بروی بای موحده باشد	به بیسر بر یعنی بر نیسر
۱	را	نشان مفعول	زدم زید را از زید مفعول را نشان مفعول

حروف		معنی	مثال
۲	را	نشان مضاف الیہ	زید را غلام یعنی غلام زید زید مضاف الیہ را نشان مضاف الیہ
۳	″	بمعنی برای	خدا را بر من ببخشای یعنی برای خدا چرا یعنی برای چه
۴	″	گاهی بمعنی از	قضا را یعنی از قضا
۱	با	برای معیت یعنی همراهی	آمدم با زید یعنی همراه زید
۱	تا	برای ابتدا	تا عشق آمد عقل رفت یعنی از ابتدای آمد عشق
۲	″	برای انتها	از صبح تا شام یعنی انتها تا شام
۳	″	بمعنی مادام جبتک	تا جهان باشد تو باشی
۴	″	بمعنی سبب وجه	بیا تا ترا خدمت کنم
۵	″	بمعنی زینهار هرگز	ز صاحب غرض تا سخن نشنوی یعنی زینهار نشنوی

حروف		معنی	مثال
۱	چون	برای شرط	چون پیر شدی حافظ از میکده بیرون شو +
۲	″	برای استفهام	ندانند شب پاسبان چون گذشت +
۳	″	برای تشبیه	رویت چون ماه
۱	چو	برای شرط	چو باز آمدی ماجرا در نوشت +
۲	″	برای تشبیه	چو گلبن بخندد چو بلبل بگوے +
۱	بی	برای نفی اسمیکه صفت نباشد	بی عقل و بے خرد
۱	نا	نفی صفت کنند	نا عاقل و نا خردمند
۱	نه و نی	برای نفی	نه مرا یار و نی مددگار است
۱	هرگز	برای تاکید	هرگز مباد
۱	اگر و گر آر و ور	برای شرط	گر نشینی فرو نخسپی جاے تست +
۱	مگر	برای استثنا	همه یاران آمدند مگر زید
۲	″	بمعنی شاید	بیهوده میگوئی مگر دیوانهٔ +

	حروف	معنی	مثال		حروف	معنی	مثال
ا	ای	برای ندا	ایدوست اگر جان طلبی جان بتو بخشم	+	+	دو امر کی یکی از ان متحقق ہو	نشسته است یا رفت
ا	می و همی	برای ماضی استمراری بر مضارع برای حال	میکرد همیکرد میکند همیکند	ا	لیکن ولیکن لیک ولیک	برای استدراک یعنی واسطے دور کرنے اُس وہم کے کہ سُننے والے کو پچھلی بات سے پیدا ہوا	جلیس زید نشسته است لیکن عمرو رفت زید اور عمرو کا نشست مین اتفاق ہوتا تھا زید نشسته است کے کہنے سے سُننے والے کو وہم ہوا کہ عمرو بھی بیٹھا ہوگا اُس وہم کے دور کرنے کو کہا لیکن عمرو رفت
ا	هم و نیز	برای عطف	زید آمد هم بکر خالد نیز				
ا	کاش کاشکی کلج	برای تمنا	کاش بیایی کاشکی عدو بمیرد				
ا	آیا	برای استفهام	آیا کسی هست که جوانمردی کند				
ا	یا	برای تردید میان	زید آمد یا عمرو زید				

پوشیدہ نرہے کہ جس اسم پر بعض حرف ان حرفون مین سے آتا ہی اگر وہ اسم مفرد ہو یعنی اور کسی اسم سے لگاؤ نہین رکھتا تو اُس اسم کے آخر اور اگر وہ لگاؤ رکھتا ہی جس جگہ لگاؤ تمام ہو اُس جگہ ہندی ترجمے مین ایک کلمہ ہندی کا واسطے اُس حرف کے مخصوص ہے چنانچہ اس جدول مین پہلے ہر سطر کے وہ حرف اور اُسکے بعد سُرخی ہو وہ کلمہ ہندی کہ واسطے اُس حرف کے مقرر ہے بعد اُسکے مثال اسم مفرد کی اور کسی اسم سے لگاؤ نرکھتا ہو اور بعد اُسکے مثال اسم مرکب کی کہ کسی اور اسم سے لگاؤ رکھتا ہو اور اُن مثالون کا ترجمہ سرخی سے ہر ایک مثال کے نیچے لکھا ہی بتدی دریافت کر کہ کام کی بات ہے

حرف	معنی	مثال اسم مفرد	مثال اسم مرکب بیک اضافت	مثال اسم مرکب بدو اضافت
از	سے	از خانه گھر سے	از خانۂ زید گھر زید کے سے	از خانۂ برادر زید گھر بھائی زید کے سے
برائے واسطے	کے	برائے خدا واسطے خدا کے	برای بندگان خدا واسطے بندوں خدا کے	برای خاطرِ بندگان خدا واسطے خاطر بندوں خدا کے
ب ساتھ واسطے	کے	بخدا واسطے خدا کے	به بندگان خدا واسطے بندوں خدا کے	بخاطرِ بندگان خدا واسطے خاطر بندوں خدا کے
چو چون مانند	کے	چون ماه مانند چاند کے	چون نورِ ماه مانند نور چاند کے	چون نورِ ماهِ آسمان مانند نور چاند آسمان کے
جُز سِوا	کے	جُز زید سِوا زید کے	جُز غلام زید سوا غلام زید کے	جز برادرِ غلام زید سوا بھائی غلام زید کے
در بیچ	میں کے	در خانه گھر میں بیچ گھر کے	درخانۂ دوست دوست کے گھر میں بیچ گھر دوست کے	درخانۂ برادرِ دوست دوست کے بھائی کے گھر میں بیچ گھر بھائی دوست کے
بر اوپر	پر کے	بر تخت تخت پر اوپر تخت کے	بر تخت شاه بادشاہ کے تخت پر اوپر تخت بادشاہ کے	بر تخت شاہِ ہند ہند کے بادشاہ کے تخت پر اوپر تخت بادشاہ ہند کے
با ساتھ	کے	با زید ساتھ زید کے	با برادرِ زید ساتھ بھائی زید کے	با غلامِ برادر زید ساتھ غلام بھائی زید کے

حرف	معنی	مثال اسم مفرد	مثال اسم مرکب بیک اضافت	مثال اسم مرکب بدو اضافت
بے بغیر	کے	بے اختیار بغیر اختیار کے	بے یاد پروردگار بغیر یاد پروردگار کے	بے یاد پروردگار عالم بغیر یاد پروردگار عالم کے

فصل معانی بعض کلمات کے بیان میں

حرف زائد کہ برائے زینت کلام آرند و در معنی خلل نیارند	ب	بگفت وبگوید وبگو	یعنی	گفت وگوید وگو
	مر[له]	منت مر خدارا	یعنی	منت خدارا
	در	در ساخت	یعنی	ساخت
	بر	بر جہید	یعنی	جہید
	فرا	فرا رفت	یعنی	رفت
	فرو	فرو خواند	یعنی	خواند
	وا	وا گذارند	یعنی	گذارند
	خود	من خود چہ کسم	یعنی	من چہ کسم
	ہمی	ہمی رفتی	یعنی	رفتی
	ار	گفتار دیدار	یعنی	گفت ودید
	ین	نخستین وکمترین	یعنی	نخست وکمتر
	ان	رخان خوب ترا از غبار خط چہ زیان	یعنی	رخِ خوب ترا از غبار خط چہ زیان
کلمات بمعنی خداوند	مند	مستمند وآرزومند	یعنی	خداوند مست وخداوند آرزو
	گار	ستمگار وگنہگار	یعنی	خداوندِ ستم وخداوند گناہ

له الا معنی تخصیص کے بھی آتا ہے بخلاف قول مصنف ۱۲

	ور	تاجور و ہنرور و رنجور و مزدور	یعنی	خداوند تاج و خداوند ہنر و خداوند رنج و خداوند مزد
کلمات معنی فاعلیت	گر	شیشہ گر و کاسہ گر	یعنی	سازندۂ شیشہ و سازندۂ کاسہ
	ان	خندان و گریان	یعنی	خندہ کنندہ و گریہ کنندہ
	ار	خریدار و فروختار	یعنی	خرید کنندہ و فروخت کنندہ
کلمۂ بسیاری	لاخ	سنگلاخ دیولاخ رودلاخ	یعنی	بسیار سنگ بسیار دیو بسیار رود
کلمات معنی مشابہت [illegible]	دس	وردس بدال مہملہ وسین مہملہ	یعنی	مانند حور
	دیس	حوردیس بدال مہملہ ویای مجہول	یعنی	مانند حور
	وان	پلوان	یعنی	مانند پل یعنی مینڈ کھیت کی
	ون	پیلون اشترون	یعنی	مانند پیل مانند اشتر
	وند	پولادوند و خداوند	یعنی	مانند پولاد و مانند خدا
	اوند	خویشاوند	یعنی	مانند خویشان
	یش فش	شیریش شاہفش	یعنی	مانند شیر مانند شاہ
	وش	ماہ وش	یعنی	مانند ماہ
	آسا	شیرآسا مرد آسا رستم آسا	یعنی	مانند شیر مانند مرد مانند رستم
	وار	بزرگوار بندہ وار	یعنی	مانند بزرگ مانند بندہ
	سان	شیرسان فرشتہ سان	یعنی	مانند شیر مانند فرشتہ
	سار	خاکسار سبکسار	یعنی	مانند خاک مانند چیز سبک
	سار	شاخسار نمکسار	یعنی	بسیار شاخ بسیار نمک و جای نمک

کلمات معنی ظرفیت و بسیاری	بار	دریابار رودبار	یعنی	بسیار دریا و بسیار رود
	زار	گلزار لالہ زار	یعنی	بسیار گل و جای گل و بسیار لالہ و جای لالہ
	ستان	گلستان و بستان مخفف ادبستان	یعنی	بسیار گل و جای گل و جای ادب یعنی مکتب
کلمات معنی لیاقت	وار	شاہوار گوشوار	یعنی	لائق شاہ و لائق گوش
	انہ	شاہانہ مردانہ	یعنی	لائق شاہ و لائق مرد
	گان	شاہگان راہگان	یعنی	لائق شاہ و لائق انداختن بر راہ
کلمات معنی نگہبانی و محافظت	بان	دربان فیلبان	یعنی	نگہبان در نگہبان فیل
	دار	پردہ دار + رازدار	یعنی	نگہبان پردہ نگہبان راز
	وان	پہلوان + بندی وان	یعنی	نگہبان پہل نگہبان بندی
کلمات معنی پیوستگی	ناک	غمناک و دردناک	یعنی	پیوستہ بغم پیوستہ بدرد
	گین	اندوہگین خشمگین	یعنی	پیوستہ باندوہ پیوستہ بخشم
کلمات تصغیر	ک	مردک + اسپک	یعنی	مرد خرد اسپ خرد
	چہ	باغچہ طاقچہ	یعنی	باغ خرد طاق خرد
	واو	پسرو	یعنی	پسر خرد
کلمات معنی نسبت	یای معروف	کابلی قرشی ہندی	یعنی	منسوب بکابل منسوب بقرش منسوب بہند
	ین	زرین سیمین نگارین	یعنی	منسوب بزر منسوب بسیم منسوب بہ نگار
	ہ	یکسالہ یکماہہ یکروزہ	یعنی	منسوب بیکسال منسوب بیکماہ منسوب بیکروز
	اک	مغاک مغاک تپاک	یعنی	منسوب بمغ یعنی بت منسوب بمغ یعنی عمق منسوب بہ تپ

لطف در اصل شاہگان راہگان بوده که شاید در اصل بان باشد

علامات معنی نسبت	ان	ایران توران	یعنی	منسوب بایرج منسوب بتور پسران فریدون
	انه	سالانه ماهانه روزانه	یعنی	منسوب بسال منسوب بماه منسوب بروز
	ن	ریمن جوشن	یعنی	منسوب بریم منسوب بجوش بمعنی حلقه
	ویه	راهویه سیبویه	یعنی	منسوب براه منسوب بسیب بسبب که رخساره اش چون سیب بود
علامات معنی رنگ	وام	سبزوام زردوام	یعنی	سبز رنگ زرد رنگ
	فام	سرخ فام سفید فام	یعنی	سرخ رنگ سفید رنگ
	بام	سبزبام سرخ بام	یعنی	سبز رنگ سرخ رنگ
	گونه	زردگونه گلگونه	یعنی	زرد رنگ سرخ رنگ
	گون	گلگون سیمگون	یعنی	رنگ گل رنگ سیم
	جرده	سیاه جرده مختص بلفظ سیاه	یعنی	سیاه رنگ
	جرته	سیاه جرته مختص بلفظ سیاه	یعنی	سیاه رنگ
علامات معنی مصدری	ئی معروف	بخشندگی شرمندگی کام بخشی	یعنی	بخشیدن شرمنده شدن کام بخشیدن های آخر بخشنده و شرمنده بکاف فارسی بدل شده
	ار	گفتار رفتار	یعنی	گفتن رفتن
	ش	آمرزش بخشش	یعنی	آمرزیدن بخشیدن
علامات معنی ظرفیت	دان	قلمدان نمکدان	یعنی	جاے قلم داشتن ـ جاے نمک داشتن
	وند	آوند در اصل آبوند	یعنی	جاے آب داشتن
علامت تاکید	خوب	خوب دویدم	یعنی	بہت دوڑا میں

حرف تاکید	نیک	نیک نگریستم	یعنی	غور کر کے دیکھا مین نے
حرف تاکید عموم کہ معنی عمومی کو بالتاکید بیان کرین یعنی ہمہ و جملہ و بسیار	بسیار	بسیار جستم	یعنی	بہت ڈھونڈھا مین نے
	ہمہ	ہمہ یاران رفتند	یعنی	سب یار گئے
	جملہ	جملہ سپاہ فراہم آمد	یعنی	سب سپاہ جمع آئی
	بسا و بسے	بسا متکبران و بسے مغروران دیدم کہ آخر خاک شدند	یعنی	بہت تکبر والے اور بہت غرور والے دیکھے مین نے کہ آخر خاک ہوئے
حرف ایجاب	آرے	آری ہمچنان ست	یعنی	ہان ایسا ہی ہے
	بلے	بلی ہمچنین شنیدہ ام	یعنی	ہان ایسا ہی سُنا ہے مین نے
	لبیک	لبیک چہ میفرماید	یعنی	حاضر ہون مین کیا فرماتے ہو

خاتمہ چند فوائد و قواعد ضروری کے بیان مین

فائدہ بیان امالہ امالہ کیا ہے الف کی جگہ یاے مجہول پڑھنا جیسے حساب اور حسیب رکاب اور رکیب اعتماد اور اعتمید اور جیسے با تا ثا بے تے ثے علی ہذا القیاس فائدہ جس کلمے کے اوپر الف ہو اُس کلمے پر باے موحدہ زائد یا نون نفی یا میم نہی آوے وہ الف یاے تحتانی سے بدل ہوتا ہی جیسے افگند بیفگند نیفگند افگن بیفگن میفگن کبھی اس یاے تحتانی کو حذف بھی کرتے ہین جیسے بفگن مفگن فائدہ دو کلمے جو آپس مین ترکیب پاوین پہلے کلمے کے آخر کا حرف اور دوسرے کلمے کا پہلا حرف ایک جنس سے ہو پہلے کلمے کے آخر کے حرف کو حذف کرتے ہین نیم من کو نیمن اور سپید دیو کو سپیدیو اور گرد دہن کو گردہن کہتے ہین یا کبھی پہلے حرف کو دوسرے

ف یہ قاعدہ مخصوص ہے ترکیب سے ۱۲

حرف مین ادغام کرتے ہین جیسے شپّرکہ اصل مین شب پرتھا فائدہ حرف مشدّد فارسی مین اصلا نہین آیا لفظ فرّح اور خرّم شاذ اور نادر ہین فائدہ وہ تای فوقانی کہ عربی ہین ہے ہا کی صورت گرد لکھتے ہین بموجب رسم خط فارسی کے دراز لکھنا چاہیے جیسے نعمت رحمت سخاوت شجاعت اور جہان کہین التباس جمع کا ہو گرد لکھتے ہین جیسے صلٰوۃ اور زکٰوۃ مین فائدہ عربی مین لفظ انشاءاللہ تعالی کا اِنْ جدا اور شاء جدا لکھتے ہین فارسی مین ملا کے لکھنا چاہیے فارسی والے انشاءاللہ کو ایک کلمہ جانتے ہین فائدہ نون اور باے موحدہ جو کسی کلمے مین باہم متصل ہون اُن دونون کو میم مشدّد سے یا میم مخفف سے بدلنا درست ہے جیسے خُنب اور خُم اور دُنبل اور دُمّل اور سُنب اور سُم فائدہ لفظ او اور لفظ وے واسطے انسان کے مقرر ہے جب ان لفظون پر لفظ بر یا لفظ در آوے تو طرف غیر انسان کے بھی راجع کرنا انکا درست ہے اور یہ نظم مین بیشتر ہے فائدہ باے موحدہ زائد اور نون اگر کسی کلمے مین جمع ہون باے موحدہ کو نون کے اوپر مقدم کرنا چاہیے کیونکہ حرف زائد درمیان مین لانا خوب نہین جیسے بشگافد اور بنماید فائدہ جیسے عربی مین دو کلمے باہم آتے ہین علیحدہ ہون تو بے معنی ہین جیسے حسن بسن بمعنے خیر اسی طرح فارسی مین بھی ہین جیسے تار و مار جسکو تال و مال کہتے ہین بمعنے پریشان لیکن عربی مین بغیر عطف کے پڑھتے ہین اور فارسی مین ساتھ واو عطف کے فائدہ نون جو حرف مدہ کے بعد واقع ہو غنّہ پڑھنا چاہیے فارسی مین اس نون کا ظاہر پڑھنا درست نہین مگر جبکہ اُسپر کسرۂ اضافی یا توصیفی آوے حرف مدہ الف ہے اور وہ واو کہ جسکا ما قبل مضموم ہو اور وہ یاے تحتانی کہ جسکا ما قبل مکسور ہو جیسے جان اور جنون اور دین مین مثال اضافت کی جانِ من جنونِ تو دینِ حق فائدہ صیغۂ ماضی اور صیغۂ امر بمعنی مصدر بھی آتے ہین مصرع

گفت عالم بگوش جان بشنو یعنی گفتن عالم اور جیسے مصرع سوز دل پروانہ مگس را
ندہند + یعنی سوختن دل پروانہ گفت صیغہ ماضی ہے بمعنی مصدر اور سوز امر ہے
بمعنی مصدر فائدہ صیغہ امر کا جو کسی امر سے مرکب ہوکے بعد اُس اسم کے
واقع ہو تو وہ امر اکثر معنی اسم فاعل کے پیدا کرتا ہے اور ترکیب مین مضاف
ہوتا ہے اُس اسم کا اور وہ اسم اُسکا مضاف الیہ ہوتا ہے جیسے غریب پرور اور
بندہ نواز پرور اور نواز صیغے امر کے ہین بمعنی اسم فاعل یعنی پرورندہ غریب و نوازندہ
بندہ اور کبھی وہ امر معنی اسم مفعول کے پیدا کرتا ہے جیسے دست پرور یعنی پروردہ
دست اور جیسے خدا بخش یعنی بخشیدۂ خدا اور ہندوستان زای یعنی زادۂ ہندوستان
فائدہ کبھی ماضی کسی اسم سے مرکب ہوکے معنی اسم مفعول کی بخشتا ہے جیسے خانہ زاد یعنی
زادۂ خانہ اور جیسے دل نہاد یعنی نہادۂ دل فائدہ حروف قریب المخرج جو جمع ہون تو
پہلے حرف کو دوسرے حرف سے بدل کے دونون کو آپس مین ادغام کرتے ہین جیسے
بدتر بتر بتشدید تاے فوقانی کبھی پہلے حرف کو حذف کرتے ہین جیسے بتر بغیر تشدید تاے
فوقانی اور جیسے زوتر کہ اصل مین زودتر تھا اور جیسے آوند کہ اصل مین آب وند تھا او
جیسے فروتر کہ اصل مین فرودتر تھا اور یگان کہ اصل مین یک گان تھا مانند دوگان
سہ گان کے یک کے آخر سے کاف تازی حذف کیا فائدہ عربی مین جو بعض کلمات
کے آخر الف ممدودہ ہے یعنی وہ الف جسکے بعد ہمزہ ہو جیسے علماء فضلاء فارسی مین
ہمزہ نہ لکھنا چاہیے لیکن اضافت مین ہمزے کی جگہ یاے تحتانی لکھین جیسے علماے
مصر فضلاے دہر فائدہ لفظ کس انسان کے واسطے مقرر ہے اور واسطے غیر انسان کے
لفظ چیز اور چہ جیسے بیت سعدی مرحوم کی بیت نباید بستن اندر چیز و کس دل +
کہ دل برداشتن کاریست مشکل + فائدہ جس کلمہ کے آخر الف یا ہا یا یاے تحتانی
ہو اور یاے تحتانی نسبت کی اُسکے آخر لگاوین تو اُس الف کو اور ہا کو

اور یاے تحتانی کو واو سے بدلین جیسے مصطفےٰ مصطفوی انبالہ انبالوی دلی دہلوی فائدہ
بعض کلمات مین واسطے تخفیف کے اختصار کرتے ہین جیسے نوز مختصر ہنوز کا اور
گوز مختصر گوزن کا اور بغداد مختصر باغ داد کا کہ نوشیروان نے وہان واسطے محکمہ
داد کے ایک باغ بنایا تھا آٹھوین روز وہان بیٹھکر داد دیا کرتا تھا فائدہ بعض مصدر
لازم اور متعدی دونون ہین جیسے سوختن جلنا جلانا افروختن روشن ہونا روشن
کرنا آموختن سیکھنا سکھانا پختن پکنا پکانا شکستن ٹوٹنا توڑنا فائدہ جس کلمے کے سر
پر ہمزہ ہو یعنی الف متحرک ہو وہ الف درج کلام مین ساقط بھی ہوتا ہے یعنی پڑھنے
مین نہین آتا اور اُسکے ماقبل کو حرکت دیتے ہین مگر اکثر وہ لکھنے مین آتا ہے اور بعضے
الفاظ مین لکھنے مین بھی نہین آتا جیسے مصرع اوست اقرب من از و دورم حیف
او کے الف کی حرکت ماقبل کو دی پڑھنے سے ساقط کیا اور لکھنے مین رکھا اور او کے
الف کا ضمہ از کی زے کو دیا اور اُس الف کو پڑھنے اور لکھنے سے دونون سے
ساقط کیا از او سے ازو پڑھا گیا فائدہ بعض کلمات کہ آخر اُنکے الف ہے بعد
الف کے یای تحتانی کا لکھنا پڑھنا بھی درست ہے جیسے خدا خدا سپارسا
پارساے سکشا بکشاے بیفزا بیفزاے بخشا بخشاے

التماس اس مؤلف گنہگار کی یہ ہے

کہ ہر ایک زبان کی صرف و نحو کے قواعد بلشمار ہین سب کا بیان کرنا اشکال ہے
اور لکھنے اور پڑھنے والے کو ملال چند قاعدے ضروری اس مختصر مین درج کیے
جو انکو ضبط کریگا باقی قاعدے اور کتابون مین سے آپ نکال لے گا اسواسطے
زیادہ طول نہین دیا اس نظم پر تمام کیا نظم

ہزار شکر ہوا مصدر فیوض تمام	خدا کرے کہ یہ ہو مصدر فیوض انام

۱۲۹۷ھ

یہ مین نے جمع کیا ہے کہ پائدار رہے
جہان مین مین نہ رہون مجھسے یادگار رہے

جو فارسی مین ضروری تھا سو بیان کیا
ملال طبع نہو اس لیے نہ طول دیا

مجھے کرم سے بزرگون کے ہے امید فلاح
جہان کہین کہ خطا ہو اُسے کرین اصلاح

وگرنہ عیب کچھ ڈھانپین ہی برحمت خاص
کرین بفاتحہ ممتاز مجکو با اخلاص

پڑھین جو فاتحہ شائق یہ وہ بھی پائین مراد
بحق احمدِ مرسل و آلہ الامجاد

تمت

خاتمۃ الطبع

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سید المرسلین محمد وآلہ المتقین واصحابہ المتورعین الی یوم الدین اما بعد یہ رسالہ فیض مقالہ نافع خاص و عام مصدر فیوض تاریخی نام جو قواعد ضروریہ صرف و نحو فارسی پر مشتمل ہے فوائد عجیبہ کو شامل ہے مختلف مطابع مین چھپتا رہا اور ہاتھون ہاتھ فروخت ہوا اسکے واسطے جس اہتمام کی ضرورت تھی اُسکی جانب اہل مطابع نے توجہ نفرمائی اب کی مرتبہ احقر نے صفائی طبع و عمدہ خط و کتابت کا خاص اہتمام کر کے ماہ رجب سنہ ۱۳۲۶ھ کو مطبع رزاقی واقع کانپور مین حسب ارشاد معلی القاب جناب حاجی محمد سعید صاحب تاجر کتب کلکتہ خلاصی ٹولہ نمبر ۵ کے چھپوایا الحمد للہ کہ میری محنت ٹھکانے لگی ناظرین و مستفیدین کتاب ہذا سے التماس ہے کہ اس احقر و کارپردازان مطبع و مصحح کو دعاے خیر سے یاد فرماوین۔ الملتمس شیخ غنی احمد مہتمم مطبع